الصرف ام العلوم والنحو ابوها
ارشاد الصرف کی نہایت جامع مختصر اور کامل شرح
ایجاز الصرف
شرح
ارشاد الصرف
مؤلف
مولانا ابو الظہیر ہدایت اللہ صاحب
استاذ حدیث مدرسہ عثمانیہ للعلوم الدینیہ بہادر آباد کراچی
وسابق رفیق دار الافتاء والقضاء واستاذ جامعہ عربیہ مرکزیہ تجوید القرآن
سرکی روڈ کوئٹہ، بلوچستان
ابتدائیہ وتحسین
مولانا مفتی عبد الرؤف ھالیجوی صاحب
استاذ جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
کراچی پاکستان

الصرف ام العلوم والنحو ابوها
ارشاد الصرف کی نہایت جامع مختصر اور کامل شرح
ایجاز الصرف
شرح
ارشاد الصرف
مؤلف
مولانا ابو الظہیر ہدایت اللہ صاحب مدظلہ العالی
استاذ حدیث مدرسہ عثمانیہ للعلوم الدینیہ بہادر آباد کراچی
وسابق رفیق دار الافتاء والقضاء واستاذ جامعہ عربیہ مرکزیہ تجوید القرآن
سرکی روڈ کوئٹہ، بلوچستان
ابتدائیہ وتحسین
مولانا مفتی عبد الرؤف ھالیجوی صاحب مدظلہ العالی
استاذ جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
کراچی پاکستان

عرض حال

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دورۂ حدیث سے فراغت کے بعد سے لے کر تا حال درس نظامی کی مختلف کتب کی تدریس کا موقع ملا اور کوئٹہ میں قیام کے دوران ''ارشاد الصرف'' کی تدریس تقریباً اکیس سال بندہ کے ذمہ رہی، جس سے کتاب کی افادیت کا اندازہ بخوبی ہوا۔

مخصوص طرزِ تدریس اور تجربات کی روشنی میں ''ایجاز الصرف شرح ارشاد الصرف'' کے نام سے کئی سال قبل یہ کتاب مرتب کی گئی جس کو علمی حلقوں میں کافی پذیرائی ملی اور کئی مخلص احباب نے حوصلہ افزائی فرمائی۔ **فجزاهم الله خيرا**

اب یہ جدید ایڈیشن نہایت اہتمام کے ساتھ کتب خانہ اشرفیہ کراچی کے تعاون سے شائع کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ اہل علم خصوصاً مدرسین اور طلبہ کرام اس کی قدردانی فرمائیں گے اور مفید مشوروں سے نوازیں گے۔

فقط
طالب دعا: ابوالظہیر ہدایت اللہ غفرلہ
استاذ: مدرسہ عثمانیہ **للعلوم الدينية**، بہادرآباد، کراچی
۱۴/۱۱/۱۴۴۲ھ ۲۶/۰۶/۲۰۲۱ء
03003824922

فہرست مضامین ایجاز الصرف شرح ارشاد الصرف

ابتدائیہ

مولانا مفتی عبدالرؤف ھالیجوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

استاذ جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!

قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ. صَدَقَ اللهُ الْعَظِيْمُ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسان کو پوری مخلوق میں اشرف المخلوقات بنایا ہے یعنی انسان پوری کائنات کا ''ماڈل'' ہے۔اس کی بڑی تفصیل ہے۔خصوصاً انسان ہی میں اللہ نے اپنی ''وحی'' کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی صلاحیت رکھی ہے، بخلاف فرشتوں، حیوانات اور مادونہما کے جو کہ ''فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ'' اور ''حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ'' وغیرہ کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے سے عاری ہیں۔

جس طرح انسانی جسمانی ضروریات (ہوا، پانی اور سورج وغیرہ) کی حفاظت اور آلودگی سے صفائی کا نظام اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے، اسی طرح ''وحی'' جو کہ انسانی روح کی غذا ہے (جب کہ روح کی کئی منازل ہیں دنیا، برزخ، حشر اور آخرت) اس کی حفاظت کا ذمہ بھی خالق کائنات نے خود لے رکھا ہے اور اسی وحی کو پوری کائنات کی روح قرار دیا ہے یعنی کائنات کی بقاء اور اس کی تروتازگی اسی پر موقوف ہے۔قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ مِنْ اَمْرِنَا وغیرہ یعنی الفاظ قرآنی اور ان کے معانی (احادیث) اور ان پر زندگی کے ہر شعبے (عبادات، معاملات اور اخلاقیات) میں عمل یہ کائنات کی روح ہے، جب تک یہ موجود ہے کائنات موجود ہے، جب اس میں کمزوری ہوگی کائنات کا حوادث اور فنائیت کی طرف میلان ہوگا حتی کہ جب کوئی قرآن پاک پڑھنے والا، عمل کرنے اور سمجھنے والا نہیں رہے گا تو کائنات فنا ہوجائے گی۔

قرآنی زبان کا یہ بھی ایک اعجاز ہے کہ صدیاں گزر جانے کے بعد بھی بعینہٖ موجود اور محفوظ ہے۔ اسی طرح اس کے معانی (احادیث) بھی اسی زبان میں محفوظ ہیں اور جب تک کہ قیامت قائم ہو محفوظ رہیں گے۔ بخلاف باقی زبانوں کے جو پچاس میل کے فاصلے پر چند سالوں میں تغیر پذیر ہوجاتی ہیں مثلاً سندھی، بلوچی، اردو اور پشتو وغیرہ علاقے یا زمانے کے اعتبار سے تبدیلی ہوتی رہتی ہیں، لہٰذا ان زبانوں کا گرائمر بھی تبدیل ہوتا رہتا ہے۔اس کے برعکس قرآن پاک اور حدیث رسول ﷺ کے کہ قیامت تک ان کا گرائمر ایک ہی رہے گا یعنی صرف، نحو، معانی، بیان اور بدیع وہی رہیں گے، ان کے لیے ''جدید عربی'' تلاش کرنا حماقت ہے جیسا کہ سورج، چاند، ہوا اور زمین کا متبادل ڈھونڈنا حماقت ہے۔ بناء بریں قرآنی ادب جس میں ''صرف'' بھی ایک شعبہ ہے ازلی ہے اور ابدی رہے گا جو قدیم زمانہ یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دور سے (جب عجمیوں کو قرآن اور حدیث سمجھنے کی ضرورت محسوس ہوئی) شروع ہوا اور آج تک وہی ادب

اور وہی صَرف ونحو وغیرہ ہیں۔ اس فنِ صَرف میں بھی علماء کرام نے بہت بڑی کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے جوامت کی بھلائی کے لیے قرآن، حدیث اور فقہ کو آسان بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن عام تجربہ ہے کہ کتاب کا افادہ چند باتوں پر موقوف ہوتا ہے:

❶ مختصر اور جامع ہو

❷ متعلم کی استعداد سے اوپر نہ ہو

❸ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبولیت ہو۔

اہمیت ارشاد الصرف اور امتیازی طریقہ حضرت لنجار رحمۃ اللہ علیہ

''فنِ صَرف'' میں ارشاد الصرف کی مقبولیت کا یہ عالَم ہے کہ (تقریباً) ہر مدرسہ میں قدیماً یہ طریقہ رہا ہے کہ (عربی شروع کرنے والے کو) سب سے پہلے ارشاد الصرف پڑھائی جاتی ہے اور پڑھانے کے لیے بھی عموماً بڑے اور ماہر اساتذہ کا انتخاب کیا جاتا ہے اور اساتذہ بھی اس کے پڑھانے پر فخر محسوس کرتے ہیں اور پہلے یہ دستور تھا کہ اس کتاب کے پڑھانے کے دوران طلبہ کو مزید کوئی اور کتاب نہیں پڑھائی جاتی تھی۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ طلبہ ''ارشاد الصرف'' کے پڑھنے میں اتنی دلچسپی لیتے تھے کہ رات بھر پڑھتے رہتے، اساتذہ دن کو صبح کے وقت پہلے سبق دیتے اور ظہر کے بعد طلبہ سے صیغے لکھواتے اور مغرب کے بعد رات گئے تک سب کا سبق سنتے اور پڑھا ہوا (دور) سنا جاتا اور کمزور طلبہ دو، دو سال تک ارشاد کو دوہراتے تھے۔

ہر استاذ کا ارشاد پڑھانے اور کتاب کو زیادہ مفید بنانے کا طریقہ الگ ہوتا تھا اور طالبِ علم کا پیاں لکھتے تھے، لیکن میں نے اپنے استاذ محترم علامۂ فن مولانا عبد المجید لنجار رحمۃ اللہ علیہ لنجاروی کے ہاں ۱۹۵۵ء سے ۱۹۶۰ء تک پہلی فارسی سے کافیہ تک پڑھا، اس دوران میں نے محسوس کیا کہ استاذ محترم کے طرزِ تعلیم کے زیادہ مقبول ہونے کی چند وجوہات ہیں:

❶ استاذ مرحوم کا صاحبِ نسبت بزرگوں سے تعلق ان کی خدمتیں، اوراد و اذکار، مراقبات اور تصوف کی کتب کا مطالعہ اور بزرگوں کی نظرِ عنایت، حتیٰ کہ قطب الاقطاب ولی کامل حضرت شیخ حماد اللہ ہالیجوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت کے لیے حضرت کی وفات سے قبل آخری دو سالوں میں مدرسہ چھوڑ کر خانقاہ عالیہ ھالیجی شریف کو اپنے بال بچوں سمیت مرکز بنالیا اور وہیں کے ہو کر رہ گئے اور ان چیزوں کو علوم میں برکات اور مقبولِ عام بنانے میں دخل ہوتا ہے جیسا کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب کو مقبولِ عام ہونے میں ان کو دخل ہے۔

❷ حضرت استاذ مرحوم نے اپنے آپ کو تعلیم کے لیے رات، دن پورا سال بغیر قید جمعہ وعید کے وقف کر رکھا تھا، یہاں تک کہ رشتہ داروں اور دوست واحباب کے آنے جانے کو بھی ختم کر دیا تھا۔ ٹھکانے کے لیے ھالیجی شریف یا مدرسہ تھا۔

❸ طلبہ پر شفقت کا یہ عالم تھا کہ جو تنخواہ ملتی تھی وہ ساری کی ساری طلبہ پر مہینہ کے گزرنے سے پہلے خرچ کر دیتے تھے۔ ہم

ھالیجی شریف میں پڑھتے تھے، کھجوروں کے موسم میں شاہن ناجی (ایک باغبان) صبح سویرے ایک کھجوروں کا ٹوکرا لے کر بیچنے کے لیے نکلتا تھا، استاذ مرحوم کہتے تھے کہ ٹوکرا اتارو، کتنے پیسے ہوئے؟ لے لو! اور اسی وقت طلبہ سے کہتے: یہ سارا کھالو اور حضرت اپنے گھر کچھ نہیں بھیجتے تھے۔ پھر قریبی سیلابی پانی کا ایک تالاب ہوتا تھا، کہتے کہ اس میں سب نہاؤ، ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ نہانے کے بعد کہتے تھے کہ اب پڑھو۔ اسی طرح اگر کوئی مچھلی فروش گزرتا تو اس کو بلا کر پوری مچھلی خرید لیتے، پھر خود پکاتے۔ (استاذ مرحوم مچھلی پکانے کی بڑی مہارت رکھتے تھے) یہ سارے اخراجات اپنی ذاتی تنخواہ سے کرتے اور حضرت کا زہد اتنا تھا کہ زندگی بھر اپنی کوئی جائیداد نہیں بنائی۔

❹ کتاب کو سہل بنانے کے لیے قوانین پڑھاتے وقت قانون کے حکم اور شرائط کو انواع میں بانٹ کر شرائط کو احترازی مثالوں سے سمجھانے کی کوشش کرتے تھے اور ابواب سننے کے موقع پر بناء اور قوانین مع شرائط جاری کرواتے تھے۔ روزانہ قوانین کے تکرار کو معمول بنانے کی تاکید فرماتے تھے، ہر رات کو بارہ ایک بجے تک قوانین سننے کا معمول تھا۔ دن بھر طلبہ سامنے بیٹھ کر پڑھتے رہتے تھے۔ عصر کے بعد طلبہ کھیل کود اور سیر کے لیے نکل جاتے تھے۔ آپ خود مثنوی مولانا روم یا کوئی تصوف کی فارسی کتاب کے مطالعہ میں مشغول رہتے تھے۔ یہ استاذ مرحوم کے جوانی کے معمولات تھے، جو ہم نے دیکھے تھے۔

اب میرے سامنے مولانا ہدایت اللہ کی ''ارشاد الصرف'' سے متعلق (ایجاز الصرف اردو شرح ارشاد الصرف) کتاب ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے ان شاء اللہ بقیہ کتب صَرف کی ورق گردانی کی ضرورت نہیں رہے گی۔ کتاب دیکھی بہت دل خوش ہوا کہ طلبہ کے لیے انمول خزانہ کتابی شکل میں آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا ہدایت اللہ کے علم میں مزید ترقی عطا فرمائے اور مزید توفیق بخشے۔ (مولانا موصوف) اگر اپنے اور میرے استاذ کے حالات کو سامنے رکھ کر کوشش کریں گے تو بہت بڑی خدمت ہوگی۔ **وما ذلك على الله بعزيز**. یہ چند کلمات اپنی خوشی کے اظہار کے لیے لکھے گئے ہیں۔

(حضرت مولانا مفتی) عبدالرؤف ھالیجوی

استاذ جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

۱۷/رجب ۱۴۲۷ھ ۱۳/اگست ۲۰۰۶ء

تقریظ

صاحب تصانیف کثیرہ استاذ العلماء مولانا شبیر احمد بھٹو نور اللہ مرقدہٗ
مہتمم مدرسہ تعلیم الہدیٰ پریالوء ضلع خیر پور میرس سندھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت مولانا ہدایت اللہ نے میرے پاس ''تہذیب الصرف'' پڑھی ہے۔ الحمد للہ! اللہ تعالیٰ نے ان میں علمی ذوق رکھا ہے اور کتابوں پر گہری نظر رکھتا ہے، خصوصاً علم صرف میں مجھ سے ایسے ایسے سوالات کرتا ہے کہ میں حیران رہ جاتا ہوں۔ اب ''ارشاد الصرف'' کی اردو میں شرح لکھ رہا ہے، ماشاء اللہ اس میں اسرار ودیعت رکھے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو دین متین کی اور بہت توفیق عنایت فرمائے، آمین!!

فقط (مولانا) بند شبیر احمد بھٹو عفی عنہ
خادم مدرسہ تعلیم الہدیٰ پریالوء (ضلع خیر پور میرس سندھ)

حضرت استاذ محترم دامت برکاتہم نے اس وقت یہ تقریظ تحریر فرمائی تھی جب کہ ''ایجاز الصرف'' کا مسودہ زیر ترتیب تھا اور یہ کوئی دس سال پہلے کی بات ہے۔

واضح رہے کہ استاذ محترم کی فن صرف میں ''اظہار الصرف شرح اردو ارشاد الصرف'' اور ''تہذیب الصرف'' وہ عمدہ تصنیفات ہیں جو کہ علم صرف کے لیے جامع اور بے حد مفید ہیں، جن سے اس شرح کی ترتیب میں بھی مدد لی گئی ہے۔ اور آخر الذکر کتاب بندہ کو حضرت کے پاس پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے اور اس کا اتنا فائدہ ہوا کہ ارشاد الصرف کے سمجھنے میں کوئی دشواری نہ رہی۔

تقریظ

امام الصرف والنحومحبوب العلماء مولانا مفتی محمد حسن صاحب دامت برکاتہم
استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ جدید رائیونڈ روڈ لاہور/ جامعہ محمدیہ چوبرجی چوک لاہور

بسمہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل وکرم سے ہمارے نیک، مخلص استاذ حضرت مولانا ہدایت اللہ (استاذ الحدیث جامعہ عربیہ مرکزیہ تجوید القرآن سرکی روڈ کوئٹہ) نے علم صرف کے مسائل میں ارشاد الصرف کی اردو میں شرح ایجاز الصرف ایک بہت ہی عمدہ کتاب تصنیف فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اس نیک کاوش کو قبول فرماوے اور دارین کی ابدی سعادتوں کے حصول کا ذریعہ بناوے، آمین!!

(مولانا مفتی) محمد حسن صاحب دامت برکاتہم
استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ جدید رائیونڈ روڈ لاہور

تقریظ

فضیلۃ الشیخ مولانا قاری مہر اللہ صاحب مدظلہم

مہتمم جامعہ عربیہ مرکزیہ تجوید القرآن سرکی روڈ کوئٹہ، سابق رکن مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْاَمِیْنِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ!

جامعہ عربیہ مرکزیہ، تجوید القرآن سرکی روڈ کوئٹہ کے محترم استاذ حضرت مولانا ہدایت اللہ صاحب کی تالیف انیف ''ایجاز الصرف'' شرح ارشاد الصرف پر بندہ بے مصرف کا کچھ وقت اور نظر صرف ہوئی۔ حضرت مولانا عبد المجید لنجار رحمۃ اللہ علیہ کی تدریس وتفہیم ارشاد الصرف کو مولانا موصوف نے آسان اور مختصر انداز کے ساتھ ''ایجاز الصرف'' میں پیش کرنے کی بڑی ''موجز'' محنت صرف کی ہے۔ ارشاد الصرف سے متعلق کئی لوگ "صرف الناب" (1) میں مبتلا رہتے ہیں کہ یہ بہت "صروف الحصول" (2) کتاب ہے، لیکن اس خیال کو "تصریف الکلام" (3) سے زیادہ اہمیت نہیں۔ پھر مولانا ہدایت اللہ صاحب کی محنت نے تو اس بات کو ''خیال بے صرف'' (4) بنا دیا ہے اور اہل فن و اصحاب ذوق کے لیے اس کتاب کو "صرف القلوب" (5) ثابت کیا ہے۔ اہل نظر یقیناً اس کتاب سے صرف نظر نہیں کرسکیں گے۔

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ذات متصرف فی الامور اس کتاب کو شرف قبولیت سے نوازے اور یہ کتاب مستفیدین کے لیے ''صریف'' (6) ثابت ہو اور "تصریف الی العلوم العربیۃ" کا بہترین سبب بنے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مؤلف اور ان کے اساتذہ واحباب کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے اور اس کو "صروف الدھر" (7) سے محفوظ رکھے اور ہماری اور ہمارے احباب کی زندگیوں کو تا آخرین لمحہ اپنی عبادت اور اپنے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کاملہ میں مصروف رکھے، آمین!!!

حررہ احقر (قاری) مہر اللہ غفر لہ
خویدم الطلبۃ بالجامعۃ العربیۃ المرکزیۃ
لتجوید القرآن الکریم کوئٹہ، پاکستان
۲۸ رشوال ۱۴۳۳ھ

---

(1) صرف الناب: دانت پیسنا (2) صروف الحصول: صعب الحصول (مشکل)
(3) تصریف الکلام: بات سے بات بنانا۔ (4) ''خیال بے صرف'': بے خلوص خیال
(5) صرف القلوب: دلوں کو پھیرنا (6) صریف: خالص چاندی (7) صروف الدھر: مصائب زمانہ

مختصر سوانحی خاکہ

عارف باللہ شیخ الصرف والنحو مولانا عبد المجید لنجار رحمۃ اللہ علیہ

بانی ومہتمم مدرسہ مفتاح العلوم (گاؤں) لنجاری شریف تحصیل وضلع گھوٹکی سندھ

اسم گرامی: مولانا عبدالمجید بن نور محمد بن شیر محمد

خاندانی تعلق: حضرت کے خاندان کا تعلق سندھ کی مشہور قوم ''لنجار'' سے ہے اور اسی نسبت سے گھوٹکی کے شمال مشرق کی جانب واقع دو بڑے گاؤں ''لنجاری'' کے نام سے مشہور ہیں اور حضرت کا گاؤں جس میں مدرسہ واقع ہے اور جہاں حضرت نے علمی اور روحانی خدمات سرانجام دیں وہ بستی ''لنجاری شریف'' کے نام سے مشہور ہے۔

ولادت: (غالباً) ۱۳۳۷ھ کو سندھ کے مشہور شہر پنو عاقل کے قریب قصبہ ''پھلانی'' میں ہوئی۔

تعلیمی زندگی کا آغاز: ابتدائی پرائمری کی تعلیم اپنے بڑے بھائی حکیم شیر محمد سے حاصل کی اور ابتدائی فارسیات وغیرہ سندھ کے مشہور استاذ مولانا مظہر الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے بھائی مولانا نور الدین صاحب کے پاس پڑھیں۔

عربی تعلیم کی ابتداء: مولانا مظہر الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ایک عزیز مولانا غلام حیدر رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں ''ارشاد الصرف'' شروع کی لیکن استاذ محترم کے تحقیقی انداز نے کتاب کو آگے چلنے نہیں دیا اور کتاب ادھوری رہ گئی اور کتاب بمشکل ''مثال'' تک ہوسکی۔ مولانا کا اندازِ تحقیق ایسا تھا کہ صرف ''بسم اللہ'' کی تحقیق میں ۱۹؍دن لگا دیئے اور وہ بھی اس طرح کہ جو پڑھاتے وہ روزانہ طلبہ سے زبانی سنتے اور رات کو تقریباً ایک دو بجے تک بیٹھے رہتے اور آموختہ (دور) سنتے رہتے۔ مولانا موصوف کو شافیہ، کافیہ اور رضی جیسی کتابیں ازبر تھیں اور ان کتب سے شغف اور لگاؤ اس حد تک تھا کہ دن کو قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور رات کو ان کتب کی دوہرائی ہوتی اور ان کا دور پڑھتے۔

صرف پڑھنے کے بعد نحو کی ابتدائی کتب مولانا نور محمد گھوٹکوی اور مولانا حافظ محمد یونس (جو کہ عاشق رسول فاضل دیوبند مولانا عبدالحی رحمۃ اللہ علیہ شیخ الحدیث جامعہ دار الہدی ٹھیڑی کے والد محترم تھے) کے پاس پڑھیں۔

نوری نصاب: نصاب تعلیم کو مختصر سے مختصر بنانے کے تجربات تو آج کل بھی عروج پر ہیں اور آئے دن نصاب میں تبدیلی کی بات کی جاتی ہے، یہاں تک کہ ہر آنے والی سیکولر حکومت بھی مدارس دینیہ کے نصاب کو ''جدید تقاضوں'' سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مداخلت کرتی رہتی ہے۔

لیکن ''نوری نصاب''، جو ایک مختصر نصاب تھا اس سے متعلق حضرت فرماتے ہیں کہ نوری نصاب ایک مختصر سہ سالہ نصاب تھا جس

میں ساری کتابیں صرف تین سالوں میں پڑھائی جاتی تھیں تو میں نے بھی مولانا نور محمد صاحب گھوٹکی والے کے پاس جا کر یہ نصاب پڑھنے کے لیے داخلہ لیا اور انہوں نے فرمایا کہ ''صرف'' تو آپ نے پڑھ لی ہے، اب نحو میر پڑھیں تو میں نے حسب حکم نحو میر پڑھ لی، لیکن سمجھ کچھ نہیں آیا، حتیٰ کہ مجھے یاد ہے کہ اتنا مجھے معلوم تھا کہ ''واوصرف'' بھی ہوتا ہے، لیکن ''واوصرف'' کس کو کہا جاتا ہے اس کا کچھ علم نہیں تھا۔

مولانا خدابخش رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد کے ہاں پڑھنے کا اتفاق: نواب شاہ میں مقیم مولانا عبدالخالق رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں پڑھتے تھے کہ کسی نے بتایا کہ ''ہالہ'' میں ارشاد الصرف کے مصنف مولانا خدابخش رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد مولانا محمد اکرم (محشی ارشاد الصرف) رہتے ہیں اور وہ بڑے قابل استاذ ہیں۔ یہ سن کر ان کے پاس پڑھنے چلے گئے اور وہاں کنز اور کافیہ شروع کیں اور اطمینان بھی ہوا۔ مطالعہ وغیرہ کا ڈھنگ اور سلیقہ آ گیا، لیکن یہاں بھی زیادہ عرصہ نہ ٹھہر سکے، بمشکل کوئی تین ماہ گزارے ہوں گے کہ مجبوراً یہ مدرسہ بھی چھوڑنا پڑا اور اس کی وجہ یہ بنی کہ پانی کے کنویں میں ایک چڑیا گر کر مر گئی اور پھر اس کا پانی نہیں نکالا گیا اور اسی سے وضو کیا جاتا رہا اور اس وضو سے نمازیں پڑھائی جاتی رہیں، چونکہ مولانا اکرم صاحب غیر مقلد تھے اور ان کے مذہب کے موافق نجس (ناپاک) چیز سے پانی پلید نہیں ہوتا، اس لیے اس پانی کے نکالنے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں کی اور نہ ہی طلبہ کی بات پر کوئی توجہ دی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ طلبہ نے اس کنویں سے وضو کرنا اور مولانا کے پیچھے نمازیں پڑھنا چھوڑ دیں۔ اس پر مولانا صاحب سخت برہم ہو گئے اور ان طلبہ اور تمام حنفیوں کو خوب گالیاں دیں اور طلبہ کو مدرسہ سے نکال دیا۔

تلاش اساتذۂ کرام: آج کے دور کی طرح جگہ جگہ مدارس اور اساتذہ کی کثرت تو تھی نہیں، اس لیے اساتذہ کی تلاش میں نکلے اور تکالیف برداشت کرتے کرتے فنون کے ماہر اور بڑے بڑے اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا، ان میں سے چند نام جو سندھ کے علمی حلقوں میں معروف و مشہور ہیں وہ یہ ہیں: مولانا عطاء اللہ نوناری، مولانا عبدالرزاق بھٹو، مولانا عبدالکریم کلہوڑو، مولانا امید علی اور مولانا حبیب اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہم۔ ان کے علاوہ حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیری کے شاگرد مولانا چراغ الدین مرحوم کے پاس گوجرانوالہ پہنچے اور ان سے حماسہ، قطبی اور کچھ حجۃ اللہ البالغۃ پڑھا۔ سندھ کے نامور مدرس مولانا قطب الدین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس شرح جامی پڑھی اور امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد مولانا عبداللہ لغاری کے ہاں قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا اور سورۂ انعام کی تفسیر لکھی۔ (مذکورہ تفسیر خانقاہ عالیہ بائیجی شریف پنوعاقل کے کتب خانے میں اب بھی موجود ہے)

فراغت: حضرت استاذ محترم سے متعلق درس نظامی سے رسمی فراغت اور باقاعدہ دورۂ حدیث شریف پڑھنے کا تو علم نہیں ہو سکا، البتہ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے طرز تعلیم سے اندازہ ہوتا ہے کہ موقوف علیہ اور دورۂ حدیث کی کتابیں پڑھی ہیں۔ نیز حضرت کے اپنے بیان کے مطابق کہ مشکوٰۃ شریف انہوں نے مولانا حبیب اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں پڑھی اور ہدایہ اخیرین، بخاری شریف اور ابوداؤد شریف مولانا عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں پڑھی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان دو درجات کی کتابیں حضرت نے متفرق طور پر ایک، ایک کر کے پڑھی ہیں۔

بیعت اور اصلاحی تعلق: حضرت لنجار رحمۃ اللہ علیہ جہاں علوم ظاہر یہ میں سے صرف اور نحو سے خصوصی لگاؤ رکھتے تھے وہاں باطنی طور پر بھی سلوک کی اونچی منازل پر فائز تھے۔ چنانچہ آپ کا تعلق موحد اعظم قطب الاقطاب عارف باللہ حضرت شیخ حماد اللہ ہالیجوی رحمۃ اللہ علیہ سے تھا اور ان سے حضرت بیعت تھے اور حضرت ہالیجوی کی ان کو خصوصی توجہ حاصل تھی۔

تدریس: حضرت مولانا عبدالمجید رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مقبول درس کی بناء پر سندھ کے مختلف شہروں میں تدریسی خدمات سرانجام دیں اور علمی حلقے قائم کیے۔ چنانچہ ٹنڈوالہ یار، پریالوء(مضافات پیر جوگوٹھ)، جیکب آباد، بائیجی شریف اور ھالیجی شریف قابل ذکر ہیں۔

''لنجاری'' کی قسمت: غالباً ۱۳۸۷ھ میں آپ سندھ کے مختلف مقامات پر تشنگان علوم دینیہ کی علمی پیاس بجھاتے ہوئے ''لنجاری'' تشریف لائے اور آپ کی مبارک آمد سے کل کی ''لنجاری'' آج ''لنجاری شریف'' بن گئی اور ایک پیلو کے درخت کے نیچے بیٹھ کر درس کا آغاز کردیا اور یوں ''انار'' کے درخت سے حق کی جس تاریخ نے نیا روپ دھارا تھا اس کی یاد تازہ کردی۔

پیلو کے درخت کو سندھ کی مقامی زبان میں ''کھبڑ'' کہتے ہیں، اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت کے تلمیذ رشید اور ممتاز عالم دین مولانا سید عبدالمالک شاہ خطیب جامع مسجد مچھ بولان نے جس عقیدت کا اظہار کیا ہے وہ اور روح پرور منظر کو اشعار کی زبان دے کر حضرت کی خدمت میں پیش کیا، وہ ملاحظہ ہو:

زہے ''کبڑ'' جوش رنگ زہے شرف مر اورا
زہے درس بزیرش تبارک و تعالٰی

زہے رنگ بہاری کہ شرمندہ گلزار
زہے ریح خنکش کہ گسترده ز طوبی

بہ بین طلبہ ہر سمت زہرفج عمیق
چو پروانہ پئے شمع و مجنون پئے لیلی

غلط گفتہ ای اے ''شاہ'' ہمیں شرف مکان نیست
ہمیں شرف مکین است کہ چوں گنبد خضراء

صدقۂ جاریہ: حضرت نے مدرسہ مفتاح العلوم کے نام سے جو ادارہ قائم کیا واقعۃً وہ علم کی ''مفتاح'' ثابت ہوا۔ اس ادارے سے حضرت کی زندگی میں جس طرح علماء کا ایک بڑا طبقہ مستفید ہوا اور آپ کے بعد آپ لائق فائق صاحبزادے حضرت مولانا صہیب احمد رحمۃ اللہ علیہ نے مدرسہ کے تعلیمی ماحول کو سنبھالا اور صحیح جانشینی کا ثبوت فراہم کیا، اس کے اثرات تادیر محسوس ہوتے رہیں گے۔ اسی طرح حضرت کے بڑے صاحبزادے مولانا حکیم زبیر احمد رحمۃ اللہ علیہ کی انتظامی خدمات بھی قابل ستائش رہیں، لیکن افسوس کہ حضرت حکیم صاحب بھی ہم سے جلدی رخصت ہوگئے اور ان کے پیچھے استاذ محترم مولانا صہیب احمد رحمۃ اللہ علیہ بھی جس عجلت کے ساتھ آخرت کے سفر پر روانہ

ہوئے ان کی جدائی کے زخم تو ابھی تک تازہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی اور ان مسافران آخرت کی مغفرت فرمائے اور حضرت کے لگائے ہوئے شجرہ سایۂ دار کی آبیاری کی توفیق حضرت مولانا عبدالمجید کے چھوٹے صاحبزادے مولانا عمیر احمد مدظلہم اور حضرت مرحوم کے پوتوں کو عطا فرمائے اور ان کو اتفاق اور وحدت کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔

تلامذہ: گمنامی کے عالم میں جو تعلیمی اور دینی خدمات آپ نے سرانجام دیں اس کے نتیجہ میں یقیناً علماء کی ایک بڑی جماعت تیار ہوئی، ان میں چند وہ حضرات جن کے علمی حلقے قائم ہوئے ہیں ان میں جامعہ حمادیہ مدینۃ العلوم پنوعاقل کے مایہ ناز اور معروف استاذ حضرت مولانا عبدالحلیم رحمۃ اللہ علیہ، استاذ محترم صاحبزادہ مولانا صہیب احمد رحمۃ اللہ علیہ، نمونۂ اسلاف مولانا مفتی عبدالرؤف ہالیجوی مدظلہم استاذ جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی، مرجع طلبۂ صرف ونحو مولانا محمد اسماعیل میمن مدظلہٗ، سندھ کے نامور خطیب اور مدیر جامعہ کریمیہ لی مارکیٹ کراچی مولانا محمد حسن لانگاہ مدظلہم، ممتاز عالم دین مولانا سید عبدالمالک شاہ چاغوی خطیب جامع مسجد مچھ بولان اور حضرت کے قائم کردہ ادارے کے ممتاز مدرس مولانا حافظ عبداللطیف لنجار مدظلہم قابل ذکر ہیں۔ یہ وہ حضرات ہیں جن کے بارے میں راقم الحروف بھی جانتا ہے۔ علاوہ ازیں حضرت کے طرز پر صرف ونحو پڑھانے والے اساتذہ کرام کی بڑی تعداد ہے جو اندرون سندھ اور بلوچستان میں پھیلی ہوئی ہے اور اپنے استاذ کے نہج پر نہایت خاموشی کے ساتھ مصروف عمل ہے، اللہ تعالیٰ ان سب کی مساعی جمیلہ قبول فرمائے۔

وفات حسرت آیات: علم وعمل کے پیکر عارف باللہ حضرت مولانا عبدالمجید رحمۃ اللہ علیہ فالج کے حملے سے ایک طویل عرصہ کی علالت کے بعد بتاریخ ۸ رمضان المبارک ۱۴۰۷ھ بمطابق ۷ رمئی ۱۹۸۷ء بروز جمعرات بوقت سحر اپنے مسکن اصلی دار آخرت کی طرف روانہ ہوئے اور علماء کرام، طلبہ عظام اور علاقے کے عام مسلمانوں کو احساس یتیمی دے کر رخصت ہوگئے، **اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ.**

حضرت کی نماز جنازہ مرشد الموحدین ولی کامل حضرت مولانا حافظ محمود اسعد رحمۃ اللہ علیہ (حضرت سائیں حافظ صاحب) سجادہ نشین خانقاہ عالیہ ھالیجی شریف نے پڑھائی اور جامعہ ہی میں مسجد کے احاطہ سے متصل تدفین عمل میں آئی۔ **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَارْفَعْ دَرَجَاتِهٖ فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ.**

وضاحت: حضرت استاذ محترم کے احوال زندگی کی کچھ تفصیل مخدوم محترم مولانا محمد اسماعیل میمن زید مجدہم نے فراہم کی تھی جس سے تلخیص کر کے ایک ''خاکہ سا'' پیش کیا ہے۔ ہم بے حد ممنون ہیں مولانا موصوف کے کہ انہوں نے تعاون فرمایا جس کی وجہ سے حضرت کے کچھ احوال قید تحریر میں آگئے۔ حضرت کے تلامذہ اور عقیدت مند حضرات اگر مزید تفصیل جاننا چاہیں تو حضرت کے صاحبزادے مولانا عمیر احمد زید مجدہم اور حضرت کے پوتوں سے معلوم کر سکتے ہیں۔

فقط ابو الطاہر ہدایت اللہ عفی عنہ
(سابق) خویدم التدریس جامعہ عربیہ مرکزیہ تجوید القرآن کوئٹہ
۲ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ، ۲۲ جولائی ۲۰۱۲ء

باعث ایجاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

اما بعد! اہل علم جانتے ہیں کہ علوم عربیت میں مہارت کا مدار ''صرف'' اور ''نحو'' پر عبور حاصل کرنے میں ہے۔ اسی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا گیا ہے کہ "اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا" صرف اپنے مقام واہمیت کے لحاظ سے اس کی متقاضی ہے کہ اس کی جتنی خدمت کی جائے کم ہے۔ الحمدللہ! جب سے تصنیفی وتالیفی رجحان بڑھا ہے تب سے صرف کی تسہیل پر کافی کام ہوا ہے جو کہ بہتر پیش رفت ہے۔ پھر صرف کی کتابوں میں سے جو داخل نصاب کتابیں ہمارے دینی مدارس میں پڑھائی جاتی ہیں ان سب میں نمایاں اور ممتاز حیثیت ''ارشاد الصرف'' کو حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جامعات کے نصاب تعلیم پر مختلف اوقات میں جب بھی غور وفکر ہوا ہے تو اللہ کے فضل وکرم سے ہمیشہ ارشاد کی افادیت کو تسلیم کیا گیا ہے۔ گو کہ نصاب تعلیم میں اس کی پابندی نہیں لگائی گئی ہے۔ نیز آج کے راحت طلب دور میں بھی بعض مدارس ارشاد الصرف کو وہی حیثیت دیتے ہیں جو آج سے کوئی ۳۰، ۳۵ سال پہلے تھی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ کسی بھی ''فن'' اور کتاب کو کما حقہ اس وقت تک نہیں سمجھا جا سکتا جب تک کہ اس ''فن'' اور کتاب کا پڑھانے والا ماہر نہ ہو، یہ ایک ایسا متفقہ فطری اصول ہے جس سے انکار مشکل ہے۔ اسی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے اگر دیانتداری سے جائزہ لیا جائے تو کسی بھی کتاب کے ''مشکل'' اور ''آسان'' ہونے کا فیصلہ بآسانی ہوسکتا ہے۔ ''ارشاد'' کو عموماً مشکل اور ''خشک'' کتاب کے نام سے متعارف کرانے کی جو کوشش کی گئی ہے وہ اس کتاب سے بڑی ناانصافی ہے۔ ''ارشاد'' طریقۂ تدریس میں اختلاف کی وجہ سے ممکن ہے ''خشک'' ثابت ہو، لیکن اپنی جامعیت اور افادیت کے لحاظ سے الحمدللہ دلچسپ اور مفید تر واقع ہوئی ہے۔ تو ضرورت اس امر کی ہے کہ ارشاد کو کسی ایسے آسان اور جامع طریقہ سے پڑھایا جائے جو ہمارے اکابر اساتذہ سے سینہ بسینہ منتقل ہوتا چلا آیا ہے۔ ان آسان طرز اور طریقوں میں سے ایک طرز انیق ہمارے بالواسطہ استاذ محترم مولانا عبدالمجید لنجار رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ہے کہ ان کے طرز تعلیم اور ان کی شخصیت سے واقف حضرات میری اس رائے سے ضرور اتفاق کریں گے۔ یقیناً ہر طرز میں کوئی نہ کوئی خصوصیت ضرور پائی جاتی ہے، لیکن جن خصوصیات اور امتیازات کو سامنے رکھ کر یہ مجموعہ بنام ''ایجاز الصرف'' پیش خدمت ہے قارئین کرام کو ان شاء اللہ ضرور یہ احساس دلائے گا کہ ''ارشاد الصرف'' کتنی آسان اور جامع کتاب ہے۔ اس شرح میں جن امور کا التزام کیا گیا ہے وہ مختصراً یہ ہیں:

❶ مقدمہ ارشاد میں عام، ضروری اور مشہور اصطلاحات کی تشریح کی گئی ہے، بلا وجہ اضافی معلومات مثلاً اجوف الفی، ناقص الفی وغیرہ کو لے کر مبتدی کے لیے پریشانی نہیں پیدا کی گئی۔

❷ بناء اور قوانین کی تشریح میں ارشاد کی عبارت کا ترجمہ نہیں کیا گیا، بلکہ ایسا جامع خلاصہ پیش کیا گیا ہے کہ اس سے ''مطلب فہمی'' پوری ہوجاتی ہے۔

❸ بعض قوانین میں ان کی تشریح سے پہلے غیر واضح اصطلاحات کو''فائدہ'' کے عنوان میں شامل کیا گیا ہے۔

❹ قانون کی تشریح میں فرضی امثلہ کے بجائے واقعی مثالوں کو لایا گیا ہے تاکہ طالب کو اندازہ ہوجائے کہ''زیر بحث'' قانون اس پر جاری کیوں نہیں ہو رہا۔

❺ ''ہفت اقسام'' میں سے جس قسم کے قوانین کے ختم ہوئے ہیں اس کے ابواب شامل کیے گئے ہیں کہ ہر باب کا نام اور مصدر کو لکھا گیا ہے، اس کے صرف صغیر اور کبیر کو نہیں تاکہ ابواب کو طلبہ کرام خود اساتذہ کی زیر نگرانی حل کریں۔

❻ آخر میں نمونہ کے طور پر کچھ صیغے بھی شامل کیے ہیں تاکہ مبتدی مدرسین کی طریقہ تدریس میں راہنمائی ہو سکے۔

اس سب کے باوجود مجھے اس طرز کو حتمی اور''سب کچھ یہی ہے'' کہنے پر کوئی اصرار نہیں، اگر کوئی دوسرا مفید طریقہ اس سے بہتر ہوسکتا ہو تو اس کو اپنایا جائے اور طلبہ عزیز کے اوقات کا خیال رکھا جائے۔

چند سال قبل یہ مجموعہ بنام''ایجاز الصرف'' تیار ہوا تھا، اس کی تیاری میں سب سے زیادہ محنت برادر عزیز مولانا مفتی عبدالرحمن رفیق فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ، بنوری ٹاؤن کراچی اور متعلم الجامعۃ الاسلامیۃ مدینہ منورہ نے کی اور طباعت کے مراحل میں برادرم مولانا مفتی ولی اللہ حفظہ اللہ نے اپنا بھرپور تعاون کیا اور کسی طرح کتاب کا پہلا ایڈیشن چھپ گیا، لیکن جس معیار کا چھپا اس کا احساس ابھی تک باقی ہے۔

اس ایڈیشن میں کمپوزنگ کی اغلاط کی حتی الامکان تصحیح کی گئی ہے اور ضروری اضافہ بھی کیا گیا ہے۔

فقط ابوالظہیر ہدایت اللہ عفی عنہ

سابق استاذ جامعہ عربیہ مرکزیہ تجوید القرآن، کوئٹہ

مُقَدِّمَۃٌ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ (۱)

حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا وَّمُسَلِّمًا

ہر علم کے شروع کرنے سے پہلے چند چیزوں کا جاننا ضروری ہے۔

① تعریف علم ② موضوع علم ③ غرض علم

④ واضع علم ⑤ اور مصنف کتاب

تعریف علم کا جاننا اس لیے ضروری ہے تا کہ طلب مجہول مطلق لازم نہ آئے۔

موضوع علم کا جاننا اس لیے ضروری ہے تا کہ یہ علم دوسرے علم سے ممتاز ہو۔

غرض علم کا جاننا اس لیے ضروری ہے تا کہ طلب عبث لازم نہ آئے۔

واضع علم اور **مصنف کتاب** کا جاننا اس لیے ضروری ہے تا کہ اس علم اور اس کتاب کی اہمیت دل میں بیٹھ جائے اور پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔

تعریف کے لغوی معنی ہیں دانستن یا شناختن یعنی جاننا یا پہچاننا اور اصطلاحی معنی ہیں: مَا يُمَيِّزُ الشَّيْءَ عَنْ غَيْرِهٖ یعنی جو کسی چیز کو غیر سے جدا کرے۔

موضوع کے لغوی معنی ہیں نہادہ شدہ یعنی رکھا ہوا۔ اصطلاحی معنی ہیں: مَا يُبْحَثُ فِيْهِ عَنْ عَوَارِضِهِ الذَّاتِيَّةِ یعنی جس کے حالات ذاتیہ سے بحث کی جائے۔

غرض کے لغوی معنی ہیں مقصد۔ اصطلاحی معنی ہیں: مَا يَتَقَدَّمُ فِي الذِّهْنِ وَيَتَاَخَّرُ فِي الْخَارِجِ یعنی جو ذہن میں مقدم اور خارج میں مؤخر ہو۔

واضع کے لغوی معنی ہیں ''نہندہ'' یعنی رکھنے والا۔ اور اصطلاحی معنی ہیں: مَنْ وَّضَعَ الشَّيْءَ لِفَائِدَةٍ یعنی جو شخص کسی شیء کو کسی فائدہ کے لیے بنائے۔

مصنف کتاب کے معنی ہیں کتاب بنانے والا۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِي (۲)

تعریف علم الصرف

هُوَ عِلْمٌ بِأُصُوْلٍ يُّعْرَفُ بِهَا اَحْوَالُ الْكَلِمِ الثَّلٰثِ مِنْ حَيْثُ اَصْلٍ وَّبِنَاءٍ وَّرَدٍّ وَّبَدْلٍ.

علم صرف وہ علم ہے چند اصولوں کا جن کے ذریعے تین کلموں کے احوال باعتبار ''اصل، بنا اور رد و بدل'' کے معلوم کیے جاتے ہیں۔ [1]

موضوع علم الصرف

اَلْكَلِمَةُ مِنْ حَيْثُ الصِّيْغَةِ وَالْبِنَاءِ.

کلمہ باعتبار صیغہ اور بناء کے موضوع علم صرف ہے۔

غرض علم الصرف

صِيَانَةُ الذِّهْنِ عَنِ الْخَطَأِ فِي الصِّيْغَةِ.

ذہن کو صیغہ کی غلطی سے بچانا۔

واضع علم الصرف

حضرت علی کرم اللہ وجہہ یا حضرت معاذ بن مسلم ہروی رحمۃ اللہ علیہ۔

مصنف ارشاد الصرف

حضرت مولانا ارشاد اللہ شاہ راشدی یا حضرت مولانا خدا بخش رحمۃ اللہ علیہ۔

شرف وفضیلت علم صرف

شرف صرف کے بارے میں عرب کا مشہور مقولہ ہے: ''اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا''۔

ارشاد الصرف کے معنی

''ارشاد'' مصدر ہے اس کے معنی ہیں راہنمائی کرنا اور یہ بمعنی ''مرشد'' اسم فاعل کے ہے جس کے معنی ہیں ''راہنمائی کرنے والا'' تو ارشاد الصرف کے معنی ہوئے علم صرف کا راہنما۔

---

[1] صرف کے لغت میں آٹھ معانی آتے ہیں: ۱۔گردانیدن (پھیرنا) ۲۔گداختن (پگھلانا) ۳۔حلیہ (زیور) ۴۔زر و سیم خرچ کردن ۵۔پریشان کردن (پریشان کرنا) ۶۔حادثہ ۷۔گردش ایام ۸۔علم کا نام (اظہار الصرف)

لغت

لغت کے لغوی معنی ہیں: اَلنُّطْقُ وَالتَّعْبِیْرُ یعنی بولنا اور اصطلاحی معنی ہیں: مَا یُعَبِّرُ بِهٖ کُلُّ قَوْمٍ عَنْ اَغْرَاضِهِمْ یعنی جس سے ہر قوم اپنے مطلب کو ظاہر کرے۔

اصطلاح

اصطلاح کے لغوی معنی ہیں جمع ہونا۔ اصطلاحی معنی ہیں: اِتِّفَاقُ قَوْمٍ مَّخْصُوْصٍ عَلٰی اَمْرٍ مَّخْصُوْصٍ یعنی کسی خاص قوم کا کسی خاص کام پر اتفاق کرنا۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ (۳)

لفظ کی تعریف اور اس کی تقسیم

لفظ کے لغوی معنی ہیں انداختن یعنی پھینکنا جیسے عرب کہتے ہیں: "اَکَلْتُ التَّمْرَةَ وَلَفَظْتُ نَوَاهَا" یعنی کھائی میں نے کھجور اور پھینکی اس کی گٹھلی۔

اور اصطلاحی معنی ہیں: مَا یَتَلَفَّظُ بِهِ الْاِنْسَانُ یعنی انسان جو بات کرے۔

لفظ کی دو قسمیں ہیں:

❶ موضوع ❷ مہمل

موضوع معنی دار لفظ کو اور مہمل غیر معنی دار کو کہتے ہیں جیسے روٹی، شوٹی۔

لفظ موضوع دو قسم پر ہے:

❶ مفرد ❷ مرکب

مفرد

مفرد کے لغوی معنی ہیں اکیلا کیا ہوا اور اصطلاحی معنی ہیں: اکیلا لفظ اکیلے معنی پر دلالت کرے۔ مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

کلمہ

کلمہ کے لغوی معنی ہیں جرح کردن یعنی زخمی کرنا اور اصطلاحی معنی ہیں: اَلْکَلِمَةُ لَفْظٌ وُّضِعَ لِمَعْنًی مُفْرَدٍ یعنی کلمہ ایسا لفظ ہے جو مفرد معنی کے لیے وضع کیا گیا ہے۔

مناسبت

کلمہ کے لغوی اور اصطلاحی معنی کے درمیان مناسبت یہ ہے کہ جس طرح تیر وتلوار سے انسان کا جسم زخمی ہوتا ہے، اسی طرح سخت بات کہنے یا گالی دینے سے انسان کا دل زخمی ہوتا ہے جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے:

جَرَاحَاتُ السِّنَانِ لَهَا الْتِيَامٌ
وَلَا يَلْتَامُ مَا جَرَحَ اللِّسَانُ

مرکب

مرکب کے لغوی معنی ہیں ملایا ہوا۔ اصطلاحی معنی ہیں: جو دو کلموں یا زیادہ سے حاصل ہو۔

اقسام

کلمہ تین قسم پر ہے: ❶ اسم ❷ فعل ❸ حرف

اسم کے لغوی معنی ہیں بلند ہونا یا داغ دار ہونا اور اصطلاحی معنی ہیں: اسم ایسا کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرتا ہے بغیر ملانے کسی دوسرے کلمہ کے اور یہ تین زمانوں سے بھی خالی ہوتا ہے اور وہ تین زمانے یہ ہیں:

❶ ماضی ❷ حال ❸ اور استقبال جیسے رَجُلٌ و فَرَسٌ

علامات اسم

اسم کی چند علامات ہیں اور وہ یہ ہیں:

❶ کلمہ کے شروع میں الف لام ہو جیسے: اَلْحَمْدُ، اَلرَّجُلُ

❷ کلمہ کے شروع میں حروف ندا میں سے کوئی حرف ہو جیسے: يَا عَبْدَ اللهِ۔

حروف ندا کل پانچ ہیں: يَا، أَيَا، هَيَا، أَيْ اور ''ہمزہ مفتوحہ''۔

❸ کلمہ کے شروع میں حروف جارہ میں سے کوئی ایک حرف ہو جیسے: بِزَيْدٍ۔

حروف جارہ کل سترہ ہیں جن کو اس بیت میں بند کیا گیا ہے:

باؤ تاؤ کاف و لام واؤ منذ ومذ خلا
رُبَّ حاشا من عدا فی عن الی حتی علی

❹ کلمہ کے شروع میں میم ہو (غالباً) جیسے: مَضْرُوْبٌ.

❺ کلمہ کے آخر میں تنوین ہو جیسے: غُلَامٌ، زَيْدٌ.

❻ کلمہ کے آخر میں کسرہ ہو جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ.

❼ کسی شی ء یا شخص کا نام ہو جیسے: عمر، مکہ، مسجد اور مدرسہ۔

وضاحت

اسم چونکہ کلمہ کے تین قسموں میں سے ایک ہے، لہٰذا اسم کی تعریف اور اس کی علامات جاننے کے بعد طلبہ کرام سے بطور مشق اس طرح صیغے لکھوائے جائیں، تا کہ اسم کی وہ علامات جو ارشاد الصرف میں مذکور ہیں پختہ ہو جائیں۔ فعل اور حرف کی تعریف و علامات پڑھنے سے قبل اسم کا پورا خاکہ ذہن نشین ہو جائے۔ (ابو الظہیر)

سہ اقسام کے صیغوں کا ایک نمونہ

کلمہ	سہ اقسام	علامات
مُفْرَدٌ	اسم	کلمہ کے شروع میں میم
ضَرَبَتْ	غیر اسم	خالی از علامات اسم
خَرَجَ	//	//
قَدْ	//	//
عَلِمَتْ	//	//
لَا تَعْلَمُ	//	//
اَلْحِلْمُ	اسم	ال (الف لام) شروع میں
مُخْبِرٌ	-	کلمہ کے شروع میں میم اور نام شی ء
اَنْ	غیر اسم	خالی از علامات اسم

تمرین نمبر ۱

مندرجہ امثلہ میں غور کر کے اسم اور غیر اسم جدا کریں!

بِالْقَلَمِ   اَلْقَلَمُ   لَا يَعْلَمُوْنَ   ضَرَبُوْا   وَاجِدٌ

مَوْجُوْدٌ   كَاتِبٌ   عَنْ   مِنْ   شَدِيْدٌ

اَلْبَنَاتُ   مِنَ الْبَيْتِ   اُخْرُجْ

❁❁❁

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (۴)

فائدہ

اہل عرب زبر، زیر اور پیش کو ''حرکت'' کہتے ہیں۔جس حرف پر حرکت ہو اس کو ''متحرک'' کہتے ہیں اور حرکت کے نہ ہونے کو ''سکون'' اور ''جزم'' کہا جاتا ہے۔جس حرف پر سکون (جزم) ہو اس کو ''ساکن'' یا ''مجزوم'' کہتے ہیں۔

زبر کو فتحہ، زیر کو کسرہ اور پیش کو ضمہ کہتے ہیں۔ پھر جس حرف پر فتحہ ہو اس کو ''مفتوح'' جس پر کسرہ ہو اسے ''مکسور'' اور جس پر ضمہ ہو اسے ''مضموم'' کہتے ہیں۔

فعل

فعل کے لغوی معنی ہیں کام اور اصطلاحی معنی ہیں: فعل ایک ایسا کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرتا ہے بغیر ملانے کسی دوسرے کلمہ کے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ اس میں پایا جاتا ہے جیسے: ضَرَبَ وَ دَحْرَجَ۔

علامات فعل

فعل کی چند علامات ہیں اور وہ یہ ہیں:

❶ کلمہ کے شروع میں حروف ''اتین'' میں سے کوئی ایک ہو۔حروف اتین چار ہیں: ہمزہ، تا، یا اور نون جیسے: اَضْرِبُ، تَضْرِبُ، یَضْرِبُ، نَضْرِبُ۔

❷ کلمہ کے شروع میں قَدْ ہو جیسے قَدْ اَفْلَحَ۔

❸ کلمہ کے شروع میں سین ہو جیسے: سَیَعْلَمُوْنَ۔

❹ کلمہ کے شروع میں سَوْفَ ہو جیسے: سَوْفَ یَعْلَمُوْنَ۔

❺ کلمہ کے شروع میں حروف جوازم میں سے کوئی ایک ہو۔حروف جوازم کل پانچ ہیں جن کو اس بیت میں بند کیا گیا ہے ؎

پنج حرف ایں جازم فعل اند ہر یک بے دغا　　ان ولم لما ولام امر لائے نہی نیز

جیسے: لَمْ یَضْرِبْ، لَمَّا یَضْرِبْ، لِیَضْرِبْ، لَا یَضْرِبْ، اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔

❻ کلمہ کے شروع میں حروف نواصب میں سے کوئی ایک حرف ہو۔حروف نواصب چار ہیں جن کو اس بیت میں بند کیا گیا ہے:

نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم اقتضاء　　ان ولن پس کی اذن این چار حرف معتبر

جیسے: اَنْ یَّضْرِبَ، لَنْ یَّضْرِبَ، کَیْ تَضْرِبَ، اِذَنْ یَّضْرِبَ۔

❼ کلمہ کے آخر میں تائے تانیث ساکنہ ہو جیسے: ضَرَبَتْ۔

❽ کلمہ کے آخر میں تائے متحرکہ ہو جیسے: ضَرَبْتَ، ضَرَبْتِ، ضَرَبْتُ۔

❾ کلمہ کا آخر مبنی برفتحہ ہو جیسے: ضَرَبَ وَدَحْرَجَ۔

حرف

حرف کے لغوی معنی ہیں طرف یا کنارہ اور اصطلاحی معنی ہیں: حرف ایک ایسا کلمہ ہے جو اپنے معنی پر دلالت نہیں کرتا بغیر ملانے کسی دوسرے کلمے کے اور یہ تین زمانوں سے بھی خالی ہوتا ہے جیسے: مِنْ وَاِلٰی۔

اسم اور فعل کی علامات کے علاوہ باقی تمام علامتیں حرف کی ہیں۔ ان تینوں کو سہ اقسام کہا جاتا ہے۔

تمرین ۲

مندرجہ ذیل امثلہ میں غور کریں کہ کلمہ کے سہ اقسام میں سے کون سی قسم واقع ہیں، نیز ان کی علامت کیا ہے؟

اِنْ تَعْلَمْ　　اَنْ تَغْلِبَ　　مَعْلُوْمٌ　　لَا تَكْتُبْ　　قَدْ يَنْصُرُ

يَاْكُلُوْنَ　　مِنَ الْبِرِّ　　اَنْ تَكُفَّ　　لِسَانُ زَيْدٍ　　مَسْعُوْدٌ

مَنْصُوْرٌ　　اِسْمَاعِيْلُ　　بَاكِسْتَانٌ　　اَفْغَانِسْتَان　　قَدْ

لَمْ　　مِنْ

مکمل سہ اقسام کے صیغے

کلمہ	سہ اقسام	علامت
اَلْحِلْمُ	اسم	ال (الف لام) شروع میں ہے
ضَرَبَتْ	فعل	آخر میں تائے تانیث ساکنہ
قَدْ يَعْلَمُ	فعل	قد شروع کلمہ میں ہے
سَيَعْلَمُ	فعل	سین شروع کلمہ میں ہے
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	فعل	سوف شروع کلمہ میں ہے
بِعَلِمٍ	اسم	حرف جارہ باء شروع کلمہ میں ہے
مَدَنِيٌّ	اسم	منسوب (آخر میں یاء نسبت کی ہے)[1]
خَرَجْتَ	فعل	آخر میں تاء متحرکہ ہے
مُنْذُ السَّبْتِ	اسم	حرف جارہ شروع کلمہ میں ہے
مُذْ يَوْمٍ	اسم	حرف جارہ میں سے ''منذ'' شروع کلمہ میں ہے
كَالْاَسَدِ	اسم	حرف جارہ میں سے ''کاف'' شروع کلمہ میں ہے
رُبَّ رَجُلٍ	اسم	حرف جارہ میں سے ''رب'' شروع کلمہ میں ہے
تَرَبِّ الْكَعْبَةِ	اسم	حرف جارہ میں سے ''تاء'' شروع کلمہ میں ہے
وَاللّٰهِ	اسم	حرف جارہ میں سے واؤ شروع کلمہ میں ہے
خَلَا الْقَوْمِ	اسم	حرف جارہ میں سے ''خلا'' شروع کلمہ میں ہے
عَدَا زَيْدٍ	اسم	حرف جارہ میں سے ''عدا'' شروع کلمہ میں ہے
حَاشَا خَالِدٍ	اسم	حرف جارہ میں سے ''حاشا'' شروع کلمہ میں ہے

---

[1] منسوب اس کو کہتے ہیں کہ جس کے آخر میں یا نسبت کی ہو، پھر کبھی وہ کسی علاقہ کی طرف نسبت کرنے کی وجہ سے لائی جاتی ہے جیسے پاکستانی، کبھی کسی قوم کی جانب نسبت کی وجہ سے لائی جاتی ہے جیسے تمیمی، کبھی کسی خاص فن یا کسی خاص عمل کے ساتھ مناسبت کی وجہ سے لائی جاتی ہے جیسے: صرفی، نحوی، منطقی۔ لیکن واضح رہے کہ یا نسبت عربی میں ہمیشہ مشدد ہوتی ہے بغیر شد کے کسی ضرورت کی بناء پر لائی جاتی ہے، جب کہ عجمی میں ہمیشہ مخفف یعنی غیر مشدد ہوتی ہے۔ اسم منسوب کی مفصل بحث جامع الدروس العربیۃ میں ملاحظہ فرمائیں۔

مِنْ خَيْرٍ	اسم	حرف جارہ میں سے من شروع کلمہ میں ہے
اِلَى الْكُوْفَةِ	اسم	حرف جارہ میں سے الی شروع کلمہ میں ہے
عَنِ الْقَوْسِ	اسم	حرف جارہ میں سے عن شروع کلمہ میں ہے
خَرَجْتَ	فعل	تائے متحرکہ کلمہ کے آخر میں ہے
لَمْ يَعْلَمْ	فعل	لم جازمہ کلمہ کے شروع میں ہے
لَمَّا يَعْلَمْ	فعل	لما جازمہ کلمہ کے شروع میں ہے
اَنْ تَفْعَلُوْا	اسم	ان ناصبہ کلمہ کے شروع میں ہے
اَفْغَانِيٌّ	اسم	اسم منسوب ہے
لِيَذْهَبْ	فعل	لام امر کلمہ کے شروع میں ہے
اَنْ تَقُوْمَ	فعل	ان ناصبہ کلمہ کے شروع میں ہے
لَنْ يَّضْحَكَ	فعل	لن ناصبہ کلمہ کے شروع میں ہے
كَيْ يَعْلَمَ	فعل	کی ناصبہ کلمہ کے شروع میں ہے
اِذَنْ يَّضْرِبَ	فعل	اذن ناصبہ کلمہ کے شروع میں ہے
يَا عَمَّارُ	اسم	حرف ندا کلمہ کے شروع میں ہے
قَدْ	حرف	اسم اور فعل کی علامات سے خالی ہے
مِنْ	حرف	اسم اور فعل کی علامات سے خالی ہے
لٰكِنَّ	فعل	آخری مبنی برفتحہ ہے (یہ حرف بھی ہے)
اِنَّ	فعل	آخری مبنی برفتحہ ہے (یہ حرف بھی ہے)
لَيْتَ	فعل	آخری مبنی برفتحہ ہے (یہ حرف بھی ہے)
اَضَارِبُ	اسم	جمع اقصیٰ [1]
مَصَابِيْحُ	اسم	جمع اقصیٰ

[1] جمع اقصیٰ اس کو کہتے ہیں کہ جس کلمہ کے پہلے دو حرف مفتوح ہوں اور تیسری جگہ پر الف ہو جیسا کہ اوپر مثالوں سے ظاہر ہے۔

شَرَائِفُ	اسم	جمع اقصیٰ
ضُوَيْرِبٌ	اسم	مصغر + تنوین ❶
مُوَيْجِلٌ	اسم	مصغر
ضَارِبَانِ	اسم	تثنیہ ❷
ضَارِبُوْنَ	اسم	جمع ہے
حُبْلٰی	اسم	کلمہ کے آخر میں الف مقصورہ ہے
حَمْرَاءُ	اسم	کلمہ کے آخر میں الف ممدودہ ہے
شُرَفَاءُ	اسم	جمع مکسر

❶ مصغر اس کو کہتے ہیں کہ جس میں یاء تصغیر کی ہو اور اس کے پہچاننے کی علامت یہ ہے کہ حرف اول پر ضمہ، دوسرے پر فتحہ اور تیسری جگہ پر یاء ساکنہ علامت تصغیر کی ہوگی۔

❷ تثنیہ اور جمع ہونا علامت اسم ہے۔تثنیہ کے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ جس کلمہ کے آخر میں الف نون ہو جیسے ضَارِبَانِ یا ''یاء'' اور نون ہو اور ماقبل یاء کا مفتوح ہو، آخر میں نون مکسور ہو جیسے: ضَارِبَيْنِ اور جمع کی علامت یہ ہے کہ کلمہ کے آخر میں واو، نون یا ''یاء'' نون ہو اور ماقبل یاء کا مکسور ہو جیسے: ضَارِبُوْنَ، ضَارِبِيْنَ۔

سوال:❶ هُوَ، هٰذَا اور اَلَّذِيْ وغیرہ بھی تو ہماری دانست کے مطابق اسم ہیں، لیکن اسم کی کوئی علامت ان میں بظاہر دکھائی نہیں دیتی تو ان کو اسم کہنا از روئے ضوابط کیسے صحیح ہوگا؟

جواب: اسم یا فعل کی جتنی علامت ارشاد کے متن یا حاشیہ میں درج ہیں یہ خواص ہیں تمام علامت کا استیعاب نہیں کیا گیا اور خواص کا مطلب یہ ہے کہ اسم میں ہوں گے فعل میں نہیں، اس کے علاوہ اگر کوئی اسم فعل ان علامات کے بغیر پایا جائے تو فلا اشکال، تفصیل کے لیے مطولات۔

سوال:❷ ''مَنَعْتُمْ'' کے شروع میں میم ہے، اس کو اسم کہنا چاہیے، فعل نہیں، جب کہ اس کو فعل لکھا گیا ہے۔

جواب: جو میم اسم کی علامت ہے تو وہ زائد ہوتی ہے، جب کہ یہ اصلی ہے، کیونکہ یہ فاء کلمہ میں ہے، لہٰذا یہ علامت اسم نہ ہوگی، باقی مَضْرُوْبٌ بروزن **مفعول** میں میم زائد ہے۔

سوال:❸ آپ نے کہا کہ جس کلمہ کے پہلے دو حرف مفتوح ہوں اور تیسری جگہ الگ ہو تو وہ الف جمع اقصیٰ ہوگا اور وہ علامت اسم ہے، حالانکہ ہم آپ کو ایک مثال دکھاتے ہیں کہ دو حرف مفتوح کے بعد الف موجود ہے، لیکن اس کو فعل کہنے میں کسی کا اختلاف نہیں ہے۔ جیسے مثال: ''تَوَالَيْتُمْ'' اس کے دو جواب ہیں:

جواب:❶ یہ ہے کہ یہ وہاں ہے جہاں فعل کی کوئی مشہور علامت نہ ہو اور یہاں تو ''تُمْ'' ضمیری جو کہ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی کے آخر میں ہمیشہ ہوتی ہے، موجود ہے، اس لیے کوئی اشکال نہیں۔ (نیز یہ بھی جواب ہو سکتا ہے کہ جمع اقصیٰ اسم کی علامت ہے تب جب کہ وہ فعل کا نہ ہو)

جواب:❷ تحقیقی جواب یہ ہے کہ الف جمع اقصیٰ کے بعد دیکھا جائے گا کہ اس کے کتنے حروف ہیں، اگر ایک ہے تو وہ مشدد ہوگا جیسے: دَوَابُّ۔ اگر دو ہیں تو پہلا مکسور، دوسری جگہ پر یاء ساکن ہوگی جیسے مَضَارِيْبُ۔ اس کی تفصیل ان شاء اللہ مدہ زائدہ کے قانون میں آئے گی، کچھ انتظار کی ضرورت ہے۔ لہٰذا یہاں تینوں صورتوں میں سے کوئی صورت نہیں، اس لیے یہ فعل ہے، اس کو اسم کہنا جرم ہے۔

سوال:❹ ''ضَرَبْنَ'' کے فعل ہونے کی علامت آخر مبنی پر فتحہ کیوں نہیں ہے، حالانکہ اس کے آخر میں فتحہ ہے۔

جواب: ''نون مفتوحہ'' کلمہ کا آخر نہیں، بلکہ کلمہ کا آخر ''باء'' ہے جو کہ لام کلمہ ہے اور نون حقیقت میں جدا کلمہ ہے، ان کو حکماً ایک کلمہ کہا جاتا ہے۔

(والتفصیل یأتی فی قانون ضربن ان شاء اللہ، فلا تکونن من المستعجلین)

مَنَعْتُمْ	فعل	''تم''،ضمیری آخرمیں ہے
تَوَالَيْتُمْ	فعل	''تم''،ضمیری آخرمیں ہے
ضَرَبْنَ	فعل	''نون''،ضمیری آخرمیں ہے
ضَرَبْتُمَا	فعل	''تما''،ضمیری آخرمیں ہے
ضَرَبَا	فعل	''الف''،ضمیری آخرمیں ہے
ضَرَبُوْا	فعل	''واؤ''،ضمیری آخری میں ہے
ضَرَبْنَا	فعل	''نا''،ضمیری آخرمیں ہے
لَاتَضْرِبْ	فعل	لائے نہی جازمہ
اُخْرُجُوْا	فعل	صیغہ امر ہے
اَكْرِمِيْ	فعل	صیغہ امر ہے
مَا اَضْرَبَهُ	فعل	مبنی برفتح ہے
مَنْ تَضْرِبْ، اَضْرِبْ	فعل	''من'' جازمہ شروع میں ہے
مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ	فعل	''ما'' جازمہ شروع میں ہے

تمرین (۳)

مندرجہ ذیل میں غور کر کے بتائیں کہ کونسے اسم اور کونسے فعل ہیں، نیز ان کی علامت بتانا ہرگز نہ بھولیے گا۔

اِعْلَمَنْ خَرَجْتُ فَوَاكِهُ مَطَائِفُ مَنَعُوْا

اَوَاجِدُ خَرَجْتُنَّ نَصَرْنَ يَسَرْنَا عُلَمَاءُ

غُلْبٰى لَاتَكْذِبْ اِسْتَعْجَلْ تَصَرَّفَ

نوٹ: اس طرح نقشہ میں سہ اقسام کے مکمل ہونے کے بعد صحیح اور غلط امثلہ لکھ کر اجراء کرا دیا جائے تو چند ہی دنوں میں طلبہ کی استعداد ابھر کر سامنے آسکتی ہے۔ غلطیوں کی اصلاح بعد میں کرائی جائے۔ (ابوالظہیر)

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ (۵)

اسم تین قسم پر ہے: ❶ ثلاثی ❷ رباعی ❸ خماسی

ثلاثی: تین حرفی کو کہتے ہیں جیسے: زَیْدٌ.

رباعی: چار حرفی کو کہتے ہیں جیسے: **جَعْفَرٌ**.

خماسی: پانچ حرفی کو کہتے ہیں جیسے: سَفَرْجَلٌ.

ان تینوں قسموں کی تعریف اس بیت میں یوں کی گئی ہے:

ثلاثی سہ حرف رباعی چہار   خماسی ازاں پنج حرفی شمار

فعل دو قسم پر ہے: ❶ ثلاثی ❷ رباعی

ثلاثی جیسے: ضَرَبَ

رباعی جیسے: دَحْرَجَ.

میزان

میزان کے لغوی معنی ہیں ''ترازو'' اور اصطلاحی معنی ہیں مَا یُوْزَنُ بِهٖ شَیْءٌ یعنی جس سے کسی چیز کو تولا جائے۔ جس کو تولا جائے اسے ''موزون''، جس سے تولا جائے اسے ''وزن'' اور جس میں تولا جائے اسے ''میزان'' کہتے ہیں۔

اہل عرب نے کلمے کو تولنے کے لیے فاء، عین اور لام کلمے کو مقرر کیا ہے جو ان کے مقابلے میں ہو اسے ''مادہ'' کہتے ہیں۔

فائدہ: ❶

زبر، زیر، پیش اور سکون کو شکل اور ہیئت کہتے ہیں۔ شکل اور مادہ کو ملا کر صیغہ کہتے ہیں اور ''صیغہ'' کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے: **هَیْئَةٌ حَاصِلَةٌ مِنْ تَرْكِیْبِ حُرُوْفٍ وَّحَرَكَاتٍ وَّسَكَنَاتٍ** وہ ہیئت جو حروف، حرکات اور سکنات کی ترکیب سے حاصل ہو۔

فائدہ: ❷

حروف دو قسم پر ہیں: ❶ حروف اصلی ❷ حروف زائدہ۔

حروف اصلی وہ ہیں جو فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں ہوں جیسے: ضَرَبَ بروزن **فَعَلَ** اور حروف زائدہ وہ ہیں جو فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں نہ ہوں جیسے: اَكْرَمَ بروزن **اَفْعَلَ**.

فائدہ: ❸

جو حروف اسم اور فعل میں اکثر زائد ہوتے ہیں وہ ۱۰ ہیں جن کا مجموعہ ''سَئَلْتُمُوْنِیْهَا'' یا ''اَلْیَوْمَ تَنْسَاهَا'' یا ''هَوَیْتُ السِّمَانَا'' ہے۔

فوائد ضروریہ متعلق بہ شش اقسام

فا: جس کلمہ میں اعلال بالفاظ دیگر کسی قسم کی تبدیلی واقع ہوجائے، دیکھا جائے گا کہ وہ اعلال قلب کے ساتھ ہے یعنی ایک حرف کو دوسرے کے تبدیل کرنے کے ساتھ ہے جیسے: قَوَلَ سے قَالَ یا کسی حرف کے ساکن کرنے کے ساتھ ہے جیسے: یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ تو ایسی صورت میں وزن اصل کے اعتبار سے نکالا جائے گا جیسے: قَالَ، بَاعَ بروزن فَعَلَ، کیونکہ ان کا اصل قَوَلَ، بَیَعَ ہے اور یَسْتَقِیْمُ کا وزن یَسْتَفْعِلُ اس کا اصل یَسْتَقْوِمُ ہے، یَصُوْمُ اور یَقُوْمُ کا وزن یَفْعُلُ ہے، فاء کے ضمہ کے ساتھ نہیں، بلکہ عین کے ضمہ کے ساتھ ہوگا۔ واضح رہے کہ یہ قاعدہ ''تاء افتعال'' میں نہیں ہے، اس کے متعلق اپنے مقام پر وضاحت آجائے گی۔

۲: اگر اعلال حذف کے ساتھ ہو یعنی کسی قانون کی وجہ سے یا خلاف قانون کسی حرف کو حذف کیا گیا ہو تو وزن میں بھی اس حرف کو حذف کیا جائے گا جیسے: خُذْ، مُرْ بروزن عُلْ. عِدْ، قِفْ بروزن عِلْ. اِرْمِ. اِقْضِ بروزن اِفْعِ (بحذف اللام)، قُلْ بروزن فُلْ، قِهْ بروزن عِهْ (مذکرۃ الصرف:۲۷۹)

۳: اگر موزون میں قلب واقع ہو یعنی اگر کسی کلمہ کو اپنے مقام سے ہٹا کر آگے پیچھے کیا گیا ہو تو وزن میں بھی اسی طرح تبدیلی کی جائے گی جیسے: اَیِسَ بروز عَفِلَ، کیونکہ اصل میں یَئِسَ تھا اور اٰبَارٌ بروزن اَعْبَارٌ ہے۔

۴: میزان ہمیشہ موزون کے ماتحت لایا جائے گا، اگر حروف اصلی تین سے زائد رباعی یا خماسی ہوں گے تو میزان کے آخر میں بھی ایک یا دو لام زیادہ کیے جائیں گے۔ مشدد موزون کا وزن بھی مشدد ہوگا جیسے ضَرَّبَ بروزن فَعَّلَ۔

۵: اگر موزون میں حروف زائد آئیں گے تو وزن میں بھی اس کے مقابلے میں انہی حروف کو بعینہ لایا جائے گا جیسے ضَارَبَ بروزن فَاعَلَ. مگر تاء باب افتعال مبدل غیر مدغم کو اپنے اصل کے ساتھ ظاہر کیا جاتا ہے، اپنے بدل کے ساتھ نہیں جیسے: اِضْطَرَبَ بروزن اِفْتَعَلَ نہ کہ بروزن اِفْطَعَلَ لِبَیَانِ الْوَزْنِ الْاَصْلِیِّ وَمَعْلُوْمِیَّتِہٖ اَوْ لِدَفْعِ الثِّقْلِ (کذا فی المفتاح الشافیۃ بحوالہ جواہر الصدف ص:۱۸)

۶: میزان کے لیے فاء، عین اور لام کلمہ کو مقرر کیا گیا ہے، کیونکہ یہ تمام افعال پر مشتمل ہوتا ہے، خواہ ان کا تعلق ظاہری اعضاء سے ہو یا باطنی عزائم سے، یا اس لیے کہ حروف کے مخارج تین قسم پر ہیں: شفت، وسط اور حلق، پس ہر مخرج سے ایک حرف لیا ہے، فاء شفت سے، عین حلق سے اور لام وسط سے۔ (صرف بھترال ص:۲، وحنفیہ شرح مراح)

نیز یہ بھی وجہ ہوسکتی ہے کہ پہلے حرف سے کلمہ شروع ہوتا ہے، دوسرے پر سانس کو جاری رکھنے کے لیے اور تیسرے حرف پر وقف کی وجہ سے۔ (تھذیب اللغۃ لابی المنصور)

۷: جس کلمہ کا وزن نکالا جائے گا تو جو حرف فاء، عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں ہوگا اس کو اسی نام سے پکارا جائے گا یعنی ''فاء کلمہ، عین کلمہ'' اور ''لام کلمہ'' کہا جائے گا جیسے: کَتَبَ میں ''کاف'' ''فاء کلمہ''، ''تاء'' عین کلمہ اور ''باء'' لام کلمہ کہلائے گا اور میزان کو موزون کے مطابق لانا ضروری ہے، حرکت، سکون اور حروف کی زیادتی کا لحاظ کرتے ہوئے جیسے کَرُمَ بروزن فَعُلَ، اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ موزون میں جو حرف زائد ہوگا وزن میں بھی اسی کو زائد کیا جائے گا جیسا کہ مثال مذکورہ میں ''کَرُمَ'' میں ہمزہ کی زیادتی ہوئی تو وزن میں بھی اسی کو زائد کیا گیا اور اگر تبدیلی اس نوع کی نہ ہو بلکہ یوں ہو کہ ان میں سے کسی ایک کی جنس سے اضافہ ہو یعنی موزون کا عین کلمہ مثلاً مکرر ہے جیسے صَرَّفَ. اب اس میں ''راء'' کا تکرار ہے تو ایسی صورت میں وزن میں بھی عین کلمہ کا تکرار کیا جائے گا تو اب اس کا وزن فَعَّلَ ہوگا، فَعْرَلَ نہیں ہوگا۔ اسی طرح اِغْرَوْرَقَ بروزن اِفْعَوْعَلَ، اِحْمَارَّ بروزن اِفْعَالَّ. (کذا فی جامع الدروس العربیۃ للشیخ مصطفی)

حروف اصلی ثلاثی میں تین ہیں: فاء، عین اور لام جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔
حروف اصلی رباعی میں چار ہیں: فاء، عین اور دو لام جیسے: دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ۔
حروف اصلی خماسی میں پانچ ہیں: فاء، عین اور تین لام جیسے: جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ۔

شش اقسام

ثلاثی دو قسم پر ہے: ① ثلاثی مجرد ② ثلاثی مزید فیہ
ثلاثی مجرد: وہ ہے جس میں تین حروف اصلی سے کوئی چیز زائد نہ ہو جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔
ثلاثی مزید فیہ: وہ ہے جس میں تین حروف اصلی سے کوئی چیز زائد ہو جیسے: اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ۔
رباعی دو قسم پر ہے: ① رباعی مجرد ② رباعی مزید فیہ
رباعی مجرد: وہ ہے جس میں چار حروف اصلی سے کوئی چیز زائد نہ ہو جیسے: دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ۔
رباعی مزید فیہ: وہ ہے جس میں چار حروف اصلی سے کوئی چیز زائد ہو جیسے: تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ۔
خماسی دو قسم پر ہے: ① خماسی مجرد ② اور خماسی مزید فیہ
خماسی مجرد: وہ ہے کہ جس میں پانچ حروف اصلی سے کوئی چیز زائد نہ ہو جیسے: جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ۔
خماسی مزید فیہ: وہ ہے کہ جس میں پانچ حروف اصلی سے کوئی چیز زائد ہو جیسے: خَنْدَرِيْسٌ بروزن فَعْلَلِيْلٌ۔

وضاحت

ابتداء شش اقسام کے سمجھانے کے لیے طالب علم سے ثلاثی مجرد اور رباعی مجرد کے صیغوں کو بھی مزید لکھوایا جائے، تا کہ مجرد اور مزید کی پہچان پوری طرح ہو سکے۔ جب اچھی طرح جان لے تو اس کے بعد درست صیغے لکھوائے جائیں اور یہ پہچان اس وقت ہو سکے گی جب ماضی مضارع وغیرہ کی گردان پڑھ لے، اس کے بعد ان شاء اللہ مجرد اور مزید کی پہچان متوسط ذہن کا طالب علم خود بخود کر لے گا۔
گردانیں پڑھانے کے بعد مجرد اور مزید کے پہچاننے کے کچھ طریقے آگے بتائے جائیں گے، لیکن واضح رہے کہ ان کا ماخذ بندہ کو کسی کتاب سے نہیں ملا، تاہم ذاتی تجربہ کی بناء پر اس کو مفید پایا ہے اور کوشش یہ کی ہے کہ وہ ضابطہ کہیں ٹوٹنے نہ پائے۔ (ابوالطہیر)

تمرین ۴

مندرجہ ذیل امثلہ میں شش اقسام میں سے کسی ایک کا تعین کریں اور ہر ایک کی وجہ بھی بتانا نہ بھولیے گا۔

اَلْمَوْقُوْدَةُ	مُسْلِمَاتٌ	دَعَوْتُ	يُوْعَدْنَ	وَعَدَ
لَمْ يُوْشَيْنَ	عَالِمَاتٌ	اَنَاصِرُ	اَوَاجِلُ	

شش اقسام کے صیغوں کا نمونہ

موزون	وزن	مادہ	حروف زائدہ	سہ اقسام	علامت	شش اقسام	علامت
عَلِمَتْ	فَعِلَتْ	ع،ل،م	ت	فعل	تائے تانیث ساکنہ	ثلاثی مزید فیہ	لام ایک، حروف چار
خَادِمٌ	فَاعِلٌ	خ،د،م	ا	اسم	تنوین	ثلاثی مزید فیہ	لام ایک، حروف چھ
وَاجِلَاتٌ	فَاعِلَاتٌ	و،ج،ل	ا،ا،ت	اسم	تنوین	ثلاثی مزید فیہ	لام ایک، حروف پانچ
لَایُوْعَدُوْا	لَایُفْعَلُوْا	و،ع،د	ی،و	فعل	لانہی	ثلاثی مزید فیہ	لام ایک، حروف چھ
وَاجِلُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	و،ج،ل	ا،و،ن	اسم	جمع	ثلاثی مزید فیہ	لام ایک، حروف چھ
اِسْتَكْبَرَ	اِسْتَفْعَلَ	ك،ب،ر	ا،س،ت	فعل	مبنی بر فتح	ثلاثی مزید فیہ	لام ایک، حروف چھ
دَحْرَجْتُمْ	فَعْلَلْتُمْ	د،ح،ر،ج	ت،م	فعل	تم ضمیری	رباعی مزید فیہ	لام ایک، حروف چھ
تَدَحْرَجَ	تَفَعْلَلَ	د،ح،ر،ج	ت	فعل	مبنی بر فتح	رباعی مزید فیہ	لام ایک، حروف چھ
مُكْرِمٌ	مُفْعِلٌ	ك،ر،م	م	اسم	میم، تنوین	ثلاثی مزید فیہ	لام ایک، حروف چار

تمرین ۵

مندرجہ ذیل امثلہ میں غور کر کے یہ بتائیں کہ شش اقسام میں کیا واقع ہیں، نیز ہر ایک کی وجہ کیا ہے؟

فَأَبَيْنَ　　دَمْدَمَةٌ　　مُتَصَرِّفٌ　　تَغْسِفَانِ　　لَاتَنْصُرُوْا

اِجْتَنِبَا　　مُذَبْذَبُوْنَ　　تَدَارَكْنَ　　لَاتُوْهِبُوْا　　يُدَحْرِجُ

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (٦)

ہفت اقسام

ہفت اقسام شروع کرنے سے پہلے چند فوائد:

فائدہ:۱

حروف علت تین ہیں: واؤ، الف اور یاء، ان تینوں کو جمع کیا جائے تو ''وائے'' بنتا ہے۔علت کے معنی ہیں بیماری۔اہل عرب میں جب کسی کو کوئی تکلفی پہنچتی تو وہ ''وائے'' کہتا جن کے مجموعے کو اس شعر میں بند کیا گیا ہے:

حرف علت نام کردند واؤ الف یائے را
ہر کہ رادردے رسد ناچار گوید وائے را

فائدہ:۲

''الف'' دوزبروں سے بنا ہے''یاء'' دوزیروں سے بنی ہے اور''واؤ'' دوپیشوں سے بنا ہے۔الف چاہتا ہے کہ اس کا ماقبل مفتوح ہو، یاء چاہتی ہے کہ اس کا ماقبل مکسور ہو اور واؤ چاہتا ہے کہ اس کا ماقبل مضموم ہو جیسے: قَالَ، قِيْلَ، قُوْلَ۔

فائدہ:۳

حرف علت جب ساکن ہو تو دو قسم پر ہیں: ① مدہ ② لین

مدہ: اس کو کہتے ہیں کہ حرف علت ساکن ہو اور ماقبل کی حرکت اس کے موافق ہو جیسے: اُوْتِيْنَا۔

لین: اس کو کہتے ہیں کہ حرف علت ساکن ہو اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو جیسے: خَوْفٌ، سَيْفٌ۔

فائدہ:۴

حروف ہجا دو قسم پر ہیں: ① صحیح ② غیر صحیح

حروف علت اور ہمزہ ''غیر صحیح'' ہیں، ان کے سوا باقی سب ''صحیح'' ہیں۔

جاننا چاہیے کہ جملہ اقسام اسم اور فعل ہفت اقسام سے باہر نہیں ہیں، جن کو اس ایک بیت میں بند کیا گیا ہے۔

صحیح است و مثال است مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

صحیح کے لغوی معنی ہیں تندرست اور اصطلاحی معنی ہیں کہ جس کے اسم اور فعل کے فاء، عین اور لام کلمہ مقابلے میں حرف علت، ہمزہ اور تضعیف (دو حرف ایک جنس کے) نہ ہوں جیسے: ضَرْبٌ، ضَرَبَ بروزن فَعْلٌ، فَعَلَ.

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (۷)

الف اور ہمزہ میں فرق

الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے ماقبل کی حرکت کا محتاج ہوتا ہے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے اور لکھنے میں لکیر کی طرح ہوتا ہے جیسے: قَالَ، مَالِكِ۔ اور ہمزہ ان تینوں حرکتوں کو قبول کرتا ہے جب ساکن ہوتو جھٹکے کے ساتھ پڑھا جاتا ہے لکھنے میں اس کی شکل کبھی لکیر کی طرح ہوتی ہے اور کبھی عین کے سر کی طرح لکھا جاتا ہے جیسے: قَرَءَ، اِقْرَءْ.

مہموز

مہموز کے لغوی معنی ہیں کوز پشت یعنی ''کبڑا'' اور اصطلاحی معنی ہیں جس کے فاء، عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو، پھر مہموز تین قسم پر ہے: ① مہموز الفاء ② مہموز العین ③ مہموز اللام

مہموز الفاء: وہ ہے کہ جس کے ''فاء کلمہ'' کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے: **اَمْرٌ، اَمَرَ** بروزن **فَعْلٌ، فَعَلَ**۔

مہموز العین: وہ ہے کہ جس کے ''عین کلمہ'' کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے: **سَئْلٌ، سَئَلَ** بروزن **فَعْلٌ، فَعَلَ**۔

مہموز اللام: وہ ہے کہ جس کے ''لام کلمہ'' کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے: **قَرْءٌ، قَرَءَ** بروزن **فَعْلٌ، فَعَلَ**۔

مضاعف

مضاعف کے لغوی معنی ہیں دوہرا کیا ہوا اور اصطلاحی معنی ہیں کہ جس کے دو حروف اصلی ایک جنس کے ہوں۔

پھر مضاعف دو قسم پر ہے: ① مضاعف ثلاثی ② مضاعف رباعی

مضاعف ثلاثی: وہ ہے کہ جس کے ''عین'' اور ''لام کلمہ'' کے مقابلے میں دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں جیسے: **مَدٌّ، مَدَّ** بروزن **فَعْلٌ فَعَلَ**۔ (اصل میں **مَدْدٌ، مَدَدَ** تھا)۔

مضاعف رباعی: وہ ہے کہ جس کے فاء، لام اول اور عین، ولام ثانی کے مقابلے میں دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں جیسے: **زَلْزَلَ، زِلْزَالًا** بروزن **فَعْلَلَ فِعْلَالًا**۔

مثال

''مثال'' کے لغوی معنی ہیں ''مانند'' یا ''جیسا'' اور اصطلاحی معنی ہیں کہ جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حروف علت میں سے کوئی ایک ہو۔ مثال دو قسم پر ہے: ① مثال واوی ② مثال یائی۔

مثال واوی: وہ ہے کہ جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حروف علت میں سے واؤ ہو جیسے: **وَعْدٌ، وَعَدَ** بروزن **فَعْلٌ، فَعَلَ**۔

مثال یائی: وہ ہے کہ جس کے فاءکلمہ کے مقابلے میں حروف علت میں سے یاء ہو جیسے: یَسْرٌ، یَسَرَ بروزن فَعْلٌ، فَعَلَ۔

اجوف

اجوف کے لغوی معنی ہیں ''خالی پیٹ'' (کھوکھلا) اور اصطلاحی معنی ہیں کہ جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حروف علت میں سے ایک ہو۔

اجوف دو قسم پر ہے: ① اجوف واوی ② اجوف یائی

اجوف واوی: وہ ہے کہ جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حروف علت میں سے واؤ ہو جیسے: قَوْلٌ، قَالَ بروزن فَعْلٌ، فَعَلَ۔

اجوف یائی: وہ ہے کہ جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حروف علت میں سے یاء ہو جیسے: بَیْعٌ بَاعَ بروزن فَعْلٌ فَعَلَ۔

ناقص

ناقص کا لغوی معنی ہے ''دم بریدہ'' یا ''ناتمام''۔ اصطلاحی معنی ہیں کہ جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں حروف علت میں سے ایک حرف ہو۔

ناقص دو قسم پر ہے: ① ناقص واوی ② ناقص یائی

ناقص واوی: وہ ہے کہ جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں حروف علت میں سے واؤ ہو جیسے: دَعْوٌ، دَعَا بروزن فَعْلٌ، فَعَلَ۔

ناقص یائی: وہ ہے کہ جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں حروف علت میں سے یاء ہو جیسے: رَمْیٌ، رَمَیَ بروزن فَعْلٌ، فَعَلَ۔

لفیف

لفیف کے لغوی معنی ہیں لپیٹا ہوا اور اصطلاحی معنی ہیں کہ جس کے دو حروف اصلی حرف علت ہوں۔

لفیف دو قسم پر ہے: ① لفیف مقرون ② لفیف مفروق

لفیف مقرون: وہ ہے کہ جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں حروف علت ہوں جیسے: طَیٌّ، طَوَیَ بروزن فَعْلٌ، فَعَلَ۔

لفیف مفروق: وہ ہے کہ جس کے فاء اور لام کلمہ کے مقابلے میں حروف علت ہوں جیسے: وَشْیٌ، وَشٰی بروزن فَعْلٌ، فَعَلَ۔

تمرین ۲

مندرجہ ذیل امثلہ میں غور کر کے ہفت اقسام کے کسی ایک قسم کا تعین کر کے اس کی وجہ بتائیں!

ذَبَّ ذَبْذَبَ دَعَوْنَا یَقُوْلُ نَقُوْلُ

لَاتَسْئَلُوْا لَاتُوْعَدْنَ وَاشِیَاتٌ قَرَأْنَ یَأْمُرُ

بَایِعَانِ

ہفت اقسام کے صیغوں کا نمونہ

موزون	وزن	مادہ	حروف زائدہ	سہ اقسام	علامت	شش اقسام	ہفت اقسام	علامت
یَنْصُرُ	یَفْعَلُ	ن،ص،ر	ی	فعل	حرف اتین شروع میں	ثلاثی مجرد	صحیح	مادہ تضعیف حرف علت وہمزہ سے خالی
یَکْتَسِبُ	یَفْتَعِلُ	ك،س،ب	ی،ت	فعل	حرف اتین شروع میں	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مادہ تضعیف حرف علت وہمزہ سے خالی
یُوْعَدُوْنَ	یُفْعَلُوْنَ	و،ع،د	ی،و،ن	فعل	حرف اتین شروع میں	ثلاثی مجرد	مثال واوی	فاء کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہے
مَشْرُوْبَاتٌ	مَفْعُوْلَاتٌ	ش،ر،ب	م،و،ا،ت	اسم	میم اور تنوین	ثلاثی مجرد	صحیح	مادہ تضعیف حرف علت وہمزہ سے خالی
لَایَزْنِیَانِ	لَایَفْعَلَانِ	ز،ن،ی	ی،ا،ن	فعل	لائے نفی	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہے
لَایَدْعُوَانِ	لَایَفْعَلَانِ	د،ع،و	ی،ا،ن	فعل	لائے نفی	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہے
مُمْتَحِنٌ	مُفْتَعِلٌ	م،ح،ن	م،ت	اسم	میم اور تنوین	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	مادہ تضعیف حرف علت وہمزہ سے خالی
حَاوِیَتَانِ	فَاعِلَتَانِ	ح،و،ی	ا،ت،ا،ن	اسم	تثنیہ	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	عین ولام کے مقابلہ میں حرف علت ہے
لَمْ اُوْسَمْ	لَمْ اُفْعَلْ	و،س،م	ہمزہ	فعل	لم جازمہ	ثلاثی مجرد	مثال واوی	فاء کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہے

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (۸)

اسم کی تین قسمیں ہیں: ① اسم جامد ② اسم مشتق ③ اسم مصدر

جامد کے لغوی معنی ہیں ''جما ہوا'' اور اصطلاحی معنی ہیں: یہ کسی صیغے سے نہ بنے اور نہ کوئی دوسرا اس سے بنے جیسے: رَجُلٌ وَفَرَسٌ.

مشتق کے لغوی معنی ہیں چیرا ہوا اور اصطلاحی معنی ہیں کہ یہ کسی صیغے سے بنے اور کوئی دوسرا بھی اس سے بنے جیسے: ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ.

مصدر کے لغوی معنی ہیں پیدا ہونے کی جگہ اور اصطلاحی معنی ہیں: یہ کسی سے نہ بنے اور دوسرے اس سے بنیں۔ اگر فارسی میں اس کا ترجمہ کیا جائے تو کلمہ کے آخر میں دال نون یا تا نون یعنی ''دن'' یا ''تن'' آئے جیسے: اَلضَّرْبُ زدن۔ وَالْقَتْلُ کشتن [1]

اہل عرب ہر مصدر کو چیر کر اس سے بارہ چیزیں نکالتے ہیں:

① ماضی	② مضارع	③ اسم فاعل	④ اسم مفعول
⑤ جحد	⑥ نفی	⑦ امر	⑧ نہی
⑨ اسم زمان	⑩ اسم کان	⑪ اسم آلہ	⑫ اسم تفضیل

ماضی: گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں۔

مضارع: آنے والے زمانے کو کہتے ہیں۔

اسم فاعل: نام ہے کام کرنے والے کا۔

اسم مفعول: نام ہے کام کیے ہوئے کا۔

جحد: انکار ہے ماضی کا۔

نفی: انکار ہے مستقبل کا۔

امر: حکم کرنا کسی کام کا۔

نہی: روکنا کسی کام سے۔

---

[1] سوال: ''عنق'' بمعنی گردن، اسی طرح لفظ ''خویشتن'' کے آخر میں تا نون اور گردن کے آخر میں دال نون ہے تو مصدر کہنا چاہیے، حالانکہ مصدر نہیں۔

جواب: ۱۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اگر اس کے آخر سے نون گرا دیں تو ماضی مطلق بن جائے اور یہاں ایسا نہیں ہے۔ یا اسی کا ترجمہ اردو یا ہندی میں کیا جائے تو آخر میں ''نا'' آئے اور یہاں اس طرح نہیں ہے۔

جواب: ۲۔ اس کا تحقیقی جواب وہ ہے جو صاحب نوادر الوصول نے ۳۳ پر دیا ہے کہ یہ ''دن'' اور ''تن'' کی قید تعریف مذکورہ پر زائد ہے یعنی تعریف اس سے مکمل ہو جاتی ہے کہ مصدر اس کو کہتے ہیں جو مشتق منہ بن سکے۔ فالاسم الجامد یکون ماخوذا من الفعل کحجر وسقف ودرھم.

اسم زمان: نام ہے کام کرنے کے وقت کا۔

اسم مکان: نام ہے کام کرنے کی جگہ کا۔

اسم آلہ: نام ہے کام کرنے کے آلے کا۔

اسم تفضیل: نام ہے بہتر کام کرنے والے کا۔

اسم جامد کے اوزان مستعملہ

وزن	مثال	وزن	مثال
فَعْلٌ	شَمْسٌ	فِعَلٌ	عِنَبٌ
فَعَلٌ	فَرَسٌ	فِعِلٌ	اِبِلٌ
فَعِلٌ	كَبِدٌ	فُعْلٌ	قُفْلٌ
فَعُلٌ	رَجُلٌ	فُعَلٌ	صُرَدٌ
فِعْلٌ	عِدْلٌ	فُعُلٌ	عُنُقٌ

پھر اسم جامد کے اوزان ثلاثی مجرد سے عقلی طور پر بارہ ہوسکتے ہیں یعنی فاءکلمہ کے ضمہ، فتحہ اور کسرہ کے ساتھ پھر عین کلمہ میں چار احتمال تین مذکورہ اور چوتھا سکون، جب کہ لام کلمہ کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا، ثلاثی مجرد کے مصادر بہت ہیں، لیکن سیبویہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ۳۲ ہیں جیسے: قَتْلٌ، فِسْقٌ، شُغْلٌ وغیرہ۔ (مراح الارواح ص: ۱۷، ۱۸، مع حاشیہ حنفیہ، علم الصیغہ درصورت اشعار)

کبھی کبھار اسم مصدر اسم فاعل اور اسم مفعول کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے: قُمْتُ، قَائِمًا اور قول باری تعالیٰ: بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُوْن (اسی طرح مصدر مبالغہ کے لیے بھی آتا ہے جیسے: اَلتَّهْذَارُ، اَلتِّلْعَابُ، اَلْحِثِّيْثٰى، اَلدِّلِّيْلٰى، اَلْغِلِّيْفٰى. (جامع الدروس العربیۃ: ۱/ ۱۶۴)

وضاحت

مقدمہ مکمل ہونے کے بعد صرف صغیر سے لے کر فعل التعجب تک پوری گردان بغیر معنی کے پڑھی جائے گی۔ گردان کے مکمل کرنے کے بعد صرف صغیر سے لے کر آخر تک گردان کے اوزان پڑھے جائیں گے، اوزان کے مکمل کر لینے کے بعد گردان کے معانی بمع صیغہ ارشاد میں درج شدہ طریقہ کی طرح آخر تک پڑھی جائیں گی۔ یہ طریقہ بعینہ امام الصرف مولانا عبد المجید لنجار رحمۃ اللہ علیہ کا تھا، اسی طریقہ پر ان کے صاحبزادے استاذ الصرف والنحو حضرت مولانا صہیب احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ پڑھاتے تھے۔ (ابو الظہیر)

سہ اقسام، شش اقسام اور ہفت اقسام پر مشتمل حل شدہ صیغوں کا نمونہ

موزون	وزن	مادہ	حروف زائدہ	سہ اقسام	علامت	شش اقسام	ہفت اقسام
لَمَّا يَخْرُجْ	لَمَّا يَفْعُلْ	خ،ر،ج	ی	فعل	لما جازمہ شروع میں	ثلاثی مجرد	صحیح
مُحْتَرَمٌ	مُفْتَعَلٌ	ح،ر،م	م،ت	اسم	میم شروع میں اور تنوین آخر میں	ثلاثی مزید فیہ	صحیح
زُحْزِحْنَ	فُعْلِلْنَ	ز،ح،ز،ح	ن	فعل	کلمہ کے آخر میں نون ضمیری	رباعی مجرد	مضاعف رباعی
اَنْ تُوْجَدُوْا	اَنْ تُفْعَلُوْا	و،ج،د	ت،و	فعل	ان ناصبہ شروع میں	ثلاثی مجرد	مثال واوی
مُؤْمِنُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	ء،م،ن	م،و،ن	اسم	میم اور جمع	ثلاثی مزید فیہ	مہمور الفاء
لَقَادِرُوْنَ	لَفَاعِلُوْنَ	ق،د،ر	ا،و،ن	اسم	جمع	ثلاثی مجرد	صحیح
طَرَائِقُ	فَعَائِلُ	ط،ر،ق	ا،ء	اسم	جمع اقصیٰ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح
نُسْقِيْكُمْ	نُفْعِلُكُمْ	س،ق،ی	ن، کم	فعل	نون از حروف اتین	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی
يَتَخَبَّطُهُ	يَتَفَعَّلُهُ	خ،ب،ط	ی،ت،ب،ہ	فعل	حرف اتین	ثلاثی مزید فیہ	صحیح
صَالٍ	فَاعِلٌ	ص،ل،ی	ا	اسم	کلمہ کے آخر میں تنوین	ثلاثی مجرد	ناقص یائی
اُرْجُوْهُمْ	اُفْعُلُوْهُمْ	ر،ج،م	أ،و،ھم	فعل	صیغہ امر	ثلاثی مجرد	صحیح
اَوْصَلَنَا	اَفْعَلَنَا	و،ص،ل	أ،نا	فعل	کلمہ کا آخر مبنی فتح	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی
اَوْصَلْنَا	اَفْعَلْنَا	و،ص،ل	أ،نا	فعل	کلمہ کے آخر میں نا ضمیری	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی
مُسْتَهْزِئِيْنَ	مُسْتَفْعِلِيْنَ	ہ،ز،ء	م،س،ت،ی،ن	اسم	میم اور جمع	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام
لِيَرْمِيَا	لِيَفْعِلَا	ر،م،ی	ی،ا	فعل	لام امر جازمہ	ثلاثی مجرد	ناقص یائی
جُهَلَاءُ	فُعَلَاءُ	ج،ہ،ل	ا،ء	اسم	کلمہ کے آخر میں الف ممدودہ	ثلاثی مجرد	صحیح
نُصْرٰی	فُعْلٰی	ن،ص،ر	ا	اسم	الف مقصورہ	ثلاثی مجرد	صحیح

واضح رہے کہ ''لام مفتوح'' اسم ظاہر، ضمیر غائب اور فعل پر داخل ہوتا ہے، جب کہ لام امر مکسور صرف فعل پر داخل ہوتا ہے جیسے:

لَقَادِرُوْنَ، لَاَنْتُمْ، لَهٗ اور لَتَجِدَنَّ اور لام امر کی مثال ہے: لِيَضْرِبْ.

ماضی کے صیغے میں وزن میں لام کلمہ پر فتح ہو تو اس کو مبنی بر فتح ہونے کی بناء پر فعل کہا جائے گا اور لام کلمہ ساکن ہو اور اس کے بعد نا ہو تو اس کو ''نا ضمیری'' کی بناء پر فعل کہا جائے گا۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (۹)

گردان کے معنی شروع کرنے سے پہلے چند فوائد

فائدہ: ❶

فعل دو قسم پر ہے: ① فعل معلوم ② فعل مجہول

فعل معلوم: وہ ہے کہ جس کا فاعل یعنی کام کرنے والا معلوم ہو جیسے ''میں نے مارا، تم نے مارا۔''

فعل مجہول: وہ ہے جس کا فاعل یعنی کام کرنے والا معلوم نہ ہو جیسے: ''وہ مارا گیا۔''

فائدہ: ❷

نر کو مذکر، مادہ کو مؤنث، ایک کو واحد، دو کو تثنیہ اور تین یا تین سے زائد کو جمع کہتے ہیں۔

فائدہ: ❸

متکلم مخاطب، غائب اور ان کی پہچان

بات کرنے والے کو متکلم، جس سے بات کی جائے اسے مخاطب اور جس کی بات کی جائے اسے غائب کہتے ہیں۔

اردو میں متکلم کی علامت ''میں'' اور ''ہم'' ہے جیسے ''میں نے مارا، ہم نے مارا''، غائب کی علامت ''وہ، اس، ان اور انہوں نے'' ہے جیسے ''وہ مارا گیا، اس نے مارا، ان کو مارا''۔ اور مخاطب کی علامت ''تو، تم، تجھ اور آپ'' ہے جیسے ''تو نے مارا، تم نے مارا، تجھ کو مارا اور آپ نے مارا۔''

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبَ، يَضْرِبُ، ضَرْبًا، فَهُوَ ضَارِبٌ، وَضُرِبَ، يُضْرَبُ، ضَرْبًا، فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ، لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يُضْرَبْ، لَا يَضْرِبُ، لَا يُضْرَبُ، لَنْ يَّضْرِبَ، لَنْ يُّضْرَبَ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ، لِتُضْرَبْ، لِيَضْرِبْ، لِيُضْرَبْ، وَالنَّهْيُ مِنْهُ لَا تَضْرِبْ، لَا تُضْرَبْ، لَا يَضْرِبْ، لَا يُضْرَبْ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ، وَالْآلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ، مِضْرَبَةٌ، مِضْرَابٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَضْرَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰى، وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَضْرَبَهٗ، وَاَضْرِبْ بِهٖ، وَضَرُبَ.

باب اول صرف کبیر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد، یا ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْنَا	مارا ہم دو مردوں، یا دو عورتوں نے، یا سب مردوں یا سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبُوْا	مارے گئے وہ سب مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم دو مرد، یا دو عورتیں، یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

یَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُوْنَ	مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبِیْنَ	مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

تَضْرِبْنَ	مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
اَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

يُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
يُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
يُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
يُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبِيْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
تُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
اُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَارِبٌ	مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر	اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَانِ	مارنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر	اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبُوْنَ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر	اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَةٌ، ضُرَّابٌ	ضُرَّبٌ، ضُرْبٌ	ضُرَبَاءُ	ضُرْبَانٌ، ضِرَابٌ
ضُرُوْبٌ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَةٌ	مارنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث	اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَتَانِ	مارنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث	اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَاتٌ	مارنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم	اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَوَارِبُ، ضُرَّبٌ	مارنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر	اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُوَیْرِبٌ	تھورا سا مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر	اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَیْرِبَةٌ	تھوڑا سا مارنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر	اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

مَضْرُوْبٌ	ایک مرد مارا ہوا	صیغہ واحد مذکر	اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَانِ	دو مرد مارے ہوئے	صیغہ تثنیہ مذکر	اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبُوْنَ	سب مرد مارے ہوئے	صیغہ جمع مذکر سالم	اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَةٌ	ایک عورت ماری ہوئی	صیغہ واحد مؤنث	اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَتَانِ	دو عورتیں ماری ہوئیں	صیغہ تثنیہ مؤنث	اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَاتٌ	سب عورتیں ماری ہوئیں	صیغہ جمع مؤنث سالم	اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضَارِیْبُ	سب مرد مارے ہوئے یا سب عورتیں ماری ہوئیں	صیغہ جمع مکسر مشترک	اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مُضَیْرِیْبٌ	ایک مرد تھوڑا سا مارا ہوا	صیغہ واحد مذکر مصغر	اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مُضَیْرِیْبَةٌ	ایک عورت تھوڑی سی ماری ہوئی	صیغہ واحد مؤنث مصغر	اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اوزان اسم مبالغہ ثلاثی مجرد

وزن	مثال	معنی	صیغہ
فَعَّالٌ	غَفَّارٌ	بہت بخشنے والا	صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ
فَعُوْلٌ	غَفُوْرٌ	بہت بخشنے والا	صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ
فَعَّالَۃٌ	عَلَّامَۃٌ	بہت جاننے والا	صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ
فَعْلَانٌ	رَحْمَانٌ	بڑا مہربان	صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ
فَعِیْلٌ	رَحِیْمٌ	بہت رحم والا	صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ
فُعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ	پاک	صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ
فُعَالٌ	عُجَابٌ	بڑا عجیب	صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ
فِعِّیْلٌ	صِدِّیْقٌ	بڑا سچا	صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ
فَعُّوْلٌ	قَیُّوْمٌ	بڑا قائم رکھنے والا	صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ

باب ششم صرف کبیر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ

شَرِیْفٌ	ایک مرد باعزت	صیغہ واحد مذکر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شَرِیْفَانِ	دومرد باعزت	صیغہ تثنیہ مذکر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شَرِیْفُوْنَ	سب مرد باعزت	صیغہ جمع مذکر سالم	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شُرَفَاءُ	سب مرد باعزت	صیغہ جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شُرْفَانٌ	سب مرد باعزت	صیغہ جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شِرْفَانٌ	سب مرد باعزت	صیغہ جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شِرَافٌ	سب مرد باعزت	صیغہ جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شُرُوْفٌ	سب مرد باعزت	صیغہ جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شُرْفٌ	سب مرد باعزت	صیغہ جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شُرُفٌ	سب مرد باعزت	صیغہ جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
اَشْرَافٌ	سب مرد باعزت	صیغہ جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
اَشْرِفَاءُ	سب مرد باعزت	صیغہ جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
اَشْرِفَةٌ	سب مرد باعزت	صیغہ جمع مذکر مکسر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شَرِیْفَةٌ	ایک عورت باعزت	صیغہ واحد مؤنث	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شَرِیْفَتَانِ	دوعوتیں باعزت	صیغہ تثنیہ مؤنث	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شَرِیْفَاتٌ	سب عورتیں باعزت	صیغہ جمع مؤنث سالم	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شَرَائِفُ	سب عورتیں باعزت	صیغہ جمع مؤنث مکسر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شُرَیِّفٌ	ایک مرد تھوڑی عزت والا	صیغہ واحد مذکر مصغر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ
شُرَیِّفَةٌ	ایک عورت تھوڑی باعزت	صیغہ واحد مؤنث مصغر	صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ

باب اول صرف کبیر فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ یَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یَضْرِبُوْا	نہیں مارا ان سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یَضْرِبْنَ	نہیں مارا ان سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا تو ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبُوْا	نہیں مارا تم سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبِیْ	نہیں مارا تو ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبْنَ	نہیں مارا تم سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ اَضْرِبْ	نہیں مارا میں ایک مرد، یا ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ نَضْرِبْ	نہیں مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا سب مردوں یا سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ یُضْرَبْ	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یُضْرَبَا	نہیں مارے گئے وہ دو مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے وہ سب مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں وہ دوعورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مارے گئے تم دو مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے تم سب مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبِیْ	نہیں ماری گئی تو ایک عورت زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دوعورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ اُضْرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ نُضْرَبْ	نہیں مارے گئے ہم دو مرد یا دوعورتیں سب مرد یا سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَایَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبُ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ دوعورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَایَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبِیْنَ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَااَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَانَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبِیْنَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیں گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنْ یَّضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یَّضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یَّضْرِبُوْا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یَّضْرِبْنَ	ہرگز نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنۡ تَضۡرِبَا	ہرگزنہیں مارو گے تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَنۡ تَضۡرِبُوۡا	ہرگزنہیں مارو گے تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَنۡ تَضۡرِبِیۡ	ہرگزنہیں مارے گی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَنۡ تَضۡرِبَا	ہرگزنہیں مارو گی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَنۡ تَضۡرِبۡنَ	ہرگزنہیں مارو گی تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَنۡ اَضۡرِبَ	ہرگزنہیں ماروں گا میں ایک مرد یا نہیں ماروں گی ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَنۡ نَضۡرِبَ	ہرگزنہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ

لَنۡ یُّضۡرَبَ	ہرگزنہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَنۡ یُّضۡرَبَا	ہرگزنہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَنۡ یُّضۡرَبُوۡا	ہرگزنہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ
لَنۡ تُضۡرَبَ	ہرگزنہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفۡعِلُ

لَنْ تُضْرَبَا	ہرگزنہیں ماری جائیں گی وہ دوعورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یُّضْرَبْنَ	ہرگزنہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگزنہیں مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگزنہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبُوْا	ہرگزنہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبِیْ	ہرگزنہیں ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگزنہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبْنَ	ہرگزنہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ اُضْرَبَ	ہرگزنہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ نُضْرَبَ	ہرگزنہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم بے لام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبْ	مارتو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبُوْا	مرو تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبِیْ	مارتو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبْنَ	مارو تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبَنَّ	ضرور ضرور مارتو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَانِّ	ضرور ضرور مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبُنَّ	ضرور ضرور مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبِنَّ	ضرور ضرور مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَانِّ	ضرور ضرور مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبْنَانِّ	ضرور ضرور مارو تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبَنْ	ضرور مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبُنْ	ضرور مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبِنْ	ضرور مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبِیْ	چاہیے کہ ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

❁❁❁

باب اول صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ضرور مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبُنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبِنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ضرور ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور ضرور ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	امر حاضر مجہول بالام ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول بالام مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	امر حاضر مجہول بالام مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبُنْ	چاہیے کہ ضرور مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	امر حاضر مجہول بالام مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبِنْ	چاہیے کہ ضرور ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	امر حاضر مجہول بالام مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیَضْرِبُوْا	چاہیے کہ ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیَضْرِبْنَ	چاہیے کہ ماریں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاَضْرِبْ	چاہیے کہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنَضْرِبْ	چاہیے کہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں، سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیَضْرِبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ضرور ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیَضْرِبُنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتَضْرِبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ضرور ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِيَضْرِبْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور ضرور ماریں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِاَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِنَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں، سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِيَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيَضْرِبُنْ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِاَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِنَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جائیں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنُضْرَبْ	چاہیے کہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں، سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ضرور مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبُنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ضرور ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور ضرور ماری جائیں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِأُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں، سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبُنْ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِأُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِنُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تَضْرِبْ	مت مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَا	مت مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُوْا	مت مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبِیْ	مت مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَا	مت مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبْنَ	مت مارو تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز مت مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز ہرگز مت مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُنَّ	ہرگز ہرگز مت مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبِنَّ	ہرگز ہرگز مت مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز ہرگز مت مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبْنَانِّ	ہرگز ہرگز مت مارو تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَاتَضْرِبَنْ	ہرگز مت مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبُنْ	ہرگز مت مارو تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبِنْ	ہرگز مت مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبْ	نہیں مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبَا	نہیں مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبُوْا	نہیں مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبِیْ	نہیں ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبَا	نہیں ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہیں مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہیں مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُنَّ	ہرگز ہرگز نہیں مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبِنَّ	ہرگز ہرگز نہیں ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہیں ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبْنَانِّ	ہرگز ہرگز نہیں ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبَنْ	ہرگز نہیں مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُنْ	ہرگز نہیں مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبِنْ	ہرگز نہیں ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

❀❀❀

باب اول صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَایَضْرِبْ	نہیں مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایَضْرِبَا	نہیں ماریں وہ دومرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایَضْرِبُوْا	نہیں ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبْ	نہیں مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَاتَضْرِبَا	نہیں ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایَضْرِبْنَ	نہیں ماریں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَااَضْرِبْ	نہیں ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَانَضْرِبْ	نہیں ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَایَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَایَضْرِبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یَضْرِبُنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبْنَانِّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نَضْرِبَنَّ	ہرگز ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبُنْ	ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا نَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماریں ہم دومرد یا دوعورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تا کید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یُضْرَبْ	نہیں مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبَا	نہیں مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبُوْا	نہیں مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبْ	نہیں ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَا	نہیں ماری جائیں وہ دوعورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبْنَ	نہیں ماری جائیں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اُضْرَبْ	نہیں مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نُضْرَبْ	نہیں مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہیں مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہیں مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبُنَّ	ہرگز ہرگز نہیں مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہیں ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز ہرگز نہیں ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبْنَانِّ	ہرگز ہرگز نہیں ماری جائیں وہ سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا أُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہیں مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نُضْرَبَنَّ	ہرگز ہرگز نہیں مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یُضْرَبَنْ	ہرگز نہیں مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبُنْ	ہرگز نہیں مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبَنْ	ہرگز نہیں ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لَا أُضْرَبَنْ	ہرگز نہیں مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم مشترک	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لَا نُضْرَبَنْ	ہرگز نہیں مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک	فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مَضْرِبٌ	ایک جگہ یا ایک وقت مارنے کا	صیغہ واحد	اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مَضْرِبَانِ	دو جگہیں یا دو وقت مارنے کے	صیغہ تثنیہ	اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مَضَارِبُ	سب جگہیں یا سب وقت مارنے کے	صیغہ جمع مکسر	اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مُضَيْرِبٌ	ایک جگہ یا ایک وقت تھوڑا مارنے کے	صیغہ واحد مصغر	اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مِضْرَبٌ	ایک آلہ مارنے کا	صیغہ واحد	اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مِضْرَبَانِ	دو آلے مارنے کے	صیغہ تثنیہ	اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مَضَارِبُ	سب آلے مارنے کے	صیغہ جمع مکسر	اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مُضَيْرِبٌ	ایک آلہ اچھا سا مرنے کا	صیغہ واحد مصغر	اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

مِضْرَبَةٌ	ایک آلہ مارنے کا	صیغہ واحد	اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مِضْرَبَتَانِ	دو آلے مارنے کے	صیغہ تثنیہ	اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مَضَارِبُ	سب آلے مارنے کے	صیغہ جمع مکسر	اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مُضَيْرِبَةٌ	ایک آلہ اچھا سا مرنے کا	صیغہ واحد مصغر	اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

مِضْرَابٌ	ایک آلہ مارنے کا	صیغہ واحد	اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مِضْرَابَانِ	دو آلے مارنے کے	صیغہ تثنیہ	اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضَارِیْبُ	سب آلے مارنے کے	صیغہ جمع مکسر	اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مُضَیْرِیْبٌ	ایک آلہ اچھا سا مرنے کا	صیغہ واحد مصغر	اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر اسم تفصیل المذکر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اَضْرَبُ	ایک مرد زیادہ مارنے والا	صیغہ واحد مذکر	اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اَضْرَبَانِ	دو مرد زیادہ مارنے والے	صیغہ تثنیہ مذکر	اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اَضْرَبُوْنَ	سب مرد زیادہ مارنے والے	صیغہ جمع مذکر سالم	اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اَضَارِبُ	سب مرد زیادہ مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر	اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اُضَیْرِبٌ	ایک مرد اچھا سا مارنے والا	صیغہ واحد مذکر مصغر	اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر اسم تفصیل المؤنث ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضُرْبٰی	ایک عورت زیادہ مارنے والی	صیغہ واحد مونث	اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرْبَیَانِ	دو عورتیں زیادہ مارنے والی	صیغہ تثنیہ مؤنث	اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرْبَیَاتٌ	سب عورتیں زیادہ مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث سالم	اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَبٌ	سب عورتیں زیادہ مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث مکسر	اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَیْبٰی	ایک عورت اچھا سا مارنے والی	صیغہ واحد مؤنث مصغر	اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر فعل التعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

مَا اَضْرَبَهٗ	کیسا اچھا مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل التعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَاَضْرِبْ بِهٖ	کیسا اچھا مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل التعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَضَرُبَ	کیسا اچھا مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل التعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

بعض مصادر اور ان کے معانی

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلنَّصْرُ	مدد کرنا	اَلسَّمْعُ	سننا
اَلْمَنْعُ	روکنا	اَلْخُرُوْجُ	نکلنا
اَلاَکْلُ	کھانا	اَلدُّخُوْلُ	داخل ہونا
اَلشُّرْبُ	پینا	اَلطَّلَبُ	طلب کرنا
اَلْکِذْبُ	جھوٹ بولنا	اَلْکِتَابَۃُ	لکھنا

وضاحت: یہ چند مصادر اس لیے درج کیے گئے ہیں تا کہ اردو سے عربی اور عربی سے اردو بنانے کی مشق اور صیغوں کے مطابق ترجمہ کرنے کا سلیقہ طلبۂ عزیز کو خوب ذہن نشین ہو جائے۔ (ابو الظہیر)

عربی سے اردو بنانے کا طریقہ

لفظ	معنی	صیغہ
نَصَرُوْا	مدد کی ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم
نَصَرْتُمْ	مدد کی تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم
اَکَلْنَا	کھایا ہم سب نے	صیغہ جمع متکلم مع الغیر مشترک فعل ماضی معلوم
اَکَلْنَ	کھایا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم
اَکَلْتُنَّ	کھایا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث مخاطب فعل ماضی معلوم
کَذَبْتُنَّ	جھوٹا بولا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث مخاطب فعل ماضی معلوم
شَرِبَتْ	پیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم
سَمِعْتُنَّ	سنا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث مخاطب فعل ماضی معلوم
نُصِرُوْا	مدد کیے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول
مُنِعْنَ	روکی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مجہول

تمرین: (۱) عربی سے اردو بنایئے!

لفظ	معنی	صیغہ
طَلَبْتُمْ	....	....
دَخَلْتُمَا	....	....
خَرَجْنَ	....	....
كَتَبُوْا	....	....
نَصَرَتْ	....	....

تمرین: (۲) ماضی مجہول اور مضارع کے صیغوں کا ترجمہ کیجیے اور صیغے لکھیے!

لفظ	معنی	صیغہ
يَنْصُرُوْنَ	....	....
يَدْخُلْنَ	....	....
مُنِعْتُمَا	....	....
تَسْمَعِيْنَ	....	....
تَأْكُلُوْنَ	....	....
تُنْصَرُوْنَ	....	....
تُمْنَعَانِ	....	....

اسی طریقہ کے مطابق مضارع، جحد، نفی، امر و نہی اور اسم فاعل و اسم مفعول کے صیغوں کی مشق کرائی جائے

تمرین: (۳) اردو سے عربی بنایئے!

لفظ	معنی	صیغہ
....	منع کرتے ہیں ہم سب مرد	....
....	مدد کی ان سب مردوں نے	....
....	کھایا تم دو عورتوں نے	....

....	روکے گئے تم سب مرد	....	
....	روکی گئیں وہ سب عورتیں	....	
....	نکالے جاتے ہیں وہ سب مرد	....	
....	کھانے والے سب مرد	....	
....	روکنے والی سب عورتیں	....	

بناء

بناء.......ماضی معلوم و ماضی مجہول

بناء.......مضارع معلوم ومجہول

بناء.......اسم فاعل، اسم مفعول

بناء.......امر حاضر معلوم، امر حاضر مجہول

بناء.......امر غائب معلوم ومجہول

بناء.......نہی حاضر معلوم ومجہول

بناء.......نہی غائب معلوم ومجہول

بناء.......اسم ظرف

بناء.......اسم آلہ

بناء.......اسم تفضیل

بناء.......فعل التعجب

بناء باب اول

فوائد بناء

بناء کے لغوی معنی ہیں بنانا اور اصطلاحی معنی ہیں: ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانا۔ اس کو اشتقاق بھی کہتے ہیں۔ اشتقاق کے لغوی معنی ہیں چیرنا اور اصطلاحی معنی ہیں: ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے چیر کر نکالنا۔

جس کو بنایا جائے اس کو "مشتق" اور جس سے بنایا جائے اس کو "مشتق منہ" کہتے ہیں۔

بناء کے شروع کرنے سے پہلے چند فوائد

فائدہ:① حرف اول کو ماقبل اور آخر کو مابعد اور آخر سے پہلے والے کو ماقبلِ آخر کہتے ہیں۔

فائدہ:② ضمیر کے لغوی معنی ہیں پوشیدہ اور اصطلاحی معنی ہیں: جو متکلم، مخاطب اور غائب پر دلالت کرے۔

فائدہ:③ تنوین کے لغوی معنی ہیں کلمہ کو نون کرنا اور اصطلاحی معنی ہیں: نُوْنٌ سَاكِنَةٌ تَتْبَعُ حَرَكَةَ اٰخِرِ الْكَلِمَةِ لَا لِتَاكِيْدِ الْفِعْلِ۔ ایسا نون ساکن جو کلمہ کے آخری حرکت کے بعد آئے جو کہ فعل کی تاکید کے لیے نہ ہو۔

تنوین کی پانچ قسمیں ہیں: ① ترنم ② تمکن ③ تقابل ④ عوض ⑤ تنکیر

ترنم جیسے: اَصَابَا. تمکن جیسے: ضَرْبًا. تقابل: جیسے: مُسْلِمَاتٌ. عوض جیسے: يَوْمَئِذٍ اور تنکیر جیسے: صَهٍ مَهٍ جن کو اس بیت میں بند کیا گیا ہے:

تناوین پنج اند اے پر غرض
ترنم تمکن تقابل عوض
بہ تنکیر پنجم شد اے یار غار
اگر ہوش داری برو یاد دار

فائدہ:④ اسم فاعل، فاعل اور ضمیر فاعل کے درمیان فرق:

اسم فاعل ہمیشہ مشتق ہوتا ہے جیسے ضَارِبٌ، نَاصِرٌ. فاعل اور ضمیر فاعل جامد یا ضمیر ہوتے ہیں جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ میں زَيْدٌ فاعل اور زَيْدٌ ضَرَبَ میں هُوَ ضمیر فاعل ہے۔

❀❀❀

بناءِ ماضی معلوم

ماضی معلوم کے کل چودہ صیغے ہیں، ان میں سے پہلے صیغے یعنی صیغہ واحد مذکر غائب کو اسم مصدر سے بنایا جائے گا یعنی

ضَرَبَ کو ضَرْبًا سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے کو فتحہ دے کر تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کر کے اس کے آخر کو مبنی برفتحہ کریں گے تو ضَرْبًا سے ضَرَبَ بن جائے گا۔ [1]

باقی رہ گئے تیرہ صیغے، ان میں سے پانچ صیغوں یعنی تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر مخاطب اور واحد متکلم مشترک کو صیغہ واحد مذکر غائب سے بنایا جائے گا یعنی

ضَرَبَا کو ضَرَبَ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی اور ضمیر فاعل کی اس کے آخر میں لائیں گے تو ضَرَبَ سے ضَرَبَا بن جائے گا۔

ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے بنایا جائے گا:

واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر غائب کی اور ضمیر فاعل کی ضمۂ ماقبل سے اس کے آخر میں لائیں گے تو ضَرَبَ سے ضَرَبُوْا بن جائے گا۔ [2]

ضَرَبَتْ کو ضَرَبَ سے بنایا جائے گا:

تاء ساکنہ محض علامت تانیث کی اس کے آخر میں لائیں گے تو ضَرَبَ سے ضَرَبَتْ بن جائے گا۔ [3]

---

[1] ماضی کا پہلا صیغہ مبنی برفتحہ ہوتا ہے اگر اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو جیسے: کتب اور اگر آخر میں حرف علت الف ہوگا یعنی یاء اور واؤ کو الف سے تبدیل کیا گیا ہوگا تو مبنی علی الفتح المقدر ہوگا جیسے رَمٰی، اسی طرح ضَرَبَتَا اور ضَرَبَا میں مبنی برفتحہ ہے اور اگر دَعَا اور رَمٰی جیسی مثالوں کے بعد تاء آجائے تو مبنی علی الف المحذوف ہوگا ضَرَبُوْا مبنی علی الضم، ضَرَبْتُ، ضَرَبْنَ، ضَرَبْنَا مبنی علی السکون ہوگا تاکہ توالی اربع حرکات لازم نہ آئے، باقی اَکْرَمْتُ اور اِسْتَخْرَجْتُ میں توالی اربع حرکات تو نہیں، لیکن طرداللباب ان کو بھی مبنی علی السکون پڑھا گیا۔ (جامع الدروس العربیۃ: ۲/۱۶۷)

[2] ضَرَبُوْا میں واؤ کے بعد الف اس لیے لکھا جاتا ہے تاکہ واو جمع اور واو عطف میں فرق ہو جائے جیسے: حَضَرَ. وَتَكَلَّمَ زَيْدٌ اگر الف کو جمع میں نہ لکھا جاتا تو یہ فرق معلوم نہ ہوتا۔ بعض کے نزدیک ''الف'' واو مفرد اور واو جمع میں فرق کرنے کے لیے لکھا جاتا ہے جیسے: ''لَمْ يَدْعُوْا'' جمع اور ''يَدْعُوْ'' مفرد، لیکن واضح رہے کہ یہ اس وقت جب کہ حرف جازم کے ساتھ واؤ کو محذوف نہ مانا جائے۔ نیز یہ الف واؤ کے بعد اس وقت لکھا جائے گا جب کہ اس کے بعد ضمیر منصوب متصل نہ ہو، اگر ہوگا تو تب بھی واؤ کو نہیں لکھا جائے گا جیسے نَصَرُوْهُ۔ (المطلوب: ۴۷)

ضَرَبَا اور ضَرَبُوْا، الف اور واو جمع ضمیر فاعل ہیں، اس لیے کہ جب فاعل اسم ظاہر ہو تو یہ ساقط ہو جاتے ہیں جیسے: نَصَرَ الزَّيْدَانِ وَنَصَرَ الزَّيْدُوْنَ. (روح الشرح شرح المقصود ص: ۴۷ للاستاذ عیسی السیروی)

[3] تاء ساکنہ محض علامت تانیث کا مطلب یہ ہے کہ یہ تاء واحد مؤنث مخاطب وغیرہ کی طرح ضمیر فاعل نہیں ہے۔

ضَرَبْتَ کو ضَرَبَ سے بنایا جائے گا:

تائے مفتوحہ علامت واحد مذکر مخاطب کی اور ضمیر فاعل سکون ماقبل سے اس کے آخر میں لائیں گے تو ضَرَبَ سے ضَرَبْتَ بن جائے گا۔

ضَرَبْتُ کو ضَرَبَ سے بنایا جائے گا:

تائے مضمومہ علامت واحد متکلم مشترک کی اور ضمیر فاعل سکون ماقبل سے اس کے آخر میں لائیں گے تو ضَرَبَ سے ضَرَبْتُ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے آٹھ صیغے، ان میں سے دو صیغے یعنی تثنیہ مؤنث غائب اور جمع مؤنث غائب کو صیغہ واحد مؤنث غائب سے بنایا جائے گا یعنی

ضَرَبَتَا کو ضَرَبَتْ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی اور ضمیر فاعل فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لائیں گے تو ضَرَبَتْ سے ضَرَبَتَا بن جائے گا۔

ضَرَبْنَ کو ضَرَبَتْ سے بنایا جائے گا:

نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث کی اور ضمیر فاعل اس کے آخر میں لائیں گے تو ضَرَبَتْ سے ضَرَبَتْنَ بن جائے گا۔ پھر دو علامت تانیث ایک کلمہ میں جمع ہوگئیں اور اس طرح ناپسند تھا اس لیے ''تائے وحدت'' کو حذف کر کے اس کے ماقبل کو ساکن کریں گے تا کہ توالی اربع حرکات لازم نہ آئے تو ضَرَبَتْنَ سے ضَرَبْنَ بن جائے گا۔[1]

باقی رہ گئے چھ صیغے، ان میں سے تین صیغوں یعنی تثنیہ مذکر مخاطب، جمع مذکر مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب کو صیغہ واحد مذکر مخاطب سے بنایا جائے گا یعنی

ضَرَبْتُمَا کو ضَرَبْتَ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تانیث کی اور ضمیر فاعل کی اس کے آخر میں لا کر میم مفتوحہ ضمہ ماقبل سے تاء اور الف کے درمیان لائیں گے تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتُمَا بن جائے گا۔

---

[1] تائے وحدت کے حذف کرنے کے بعد ضربن ہوگیا، اس طرح چار حرکتیں پے در پے ایک کلمہ میں جمع ہوگئیں اور یہ بھی ناپسند تھا، اس لیے ایک حرکت کو حذف کر دیا گیا۔ کما سیأتی ان شاء الله.

ضَرَبْتُمْ کوضَرَبْتَ سے بنایا جائے گا:

واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر کی اور ضمی فاعل کی ضمہ ماقبل سے اس کے آخر میں لائیں گے تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتُمُوْ بن جائے گا۔ واؤ کو حذف کر کے میم کو ساکن کریں گے تو ضَرَبْتُمُوْ سے ضَرَبْتُمْ بن جائے گا۔

ضَرَبْتِ کوضَرَبْتَ سے بنایا جائے گا:

فتحہ تاء کو کسرہ سے تبدیل کریں گے تو ضَرَبْتَ سے ضَرَبْتِ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے تین صیغے، ان میں سے دو صیغے یعنی تثنیہ مؤنث مخاطب اور جمع مؤنث مخاطب کو واحد مؤنث مخاطب سے بنایا جائے گا۔

ضَرَبْتُمَا کوضَرَبْتِ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی اور ضمیر فاعل کی اس کے آخر میں لاکر میم مفتوحہ ضمہ ماقبل سے تا اور الف کے درمیان لائیں گے تو ضَرَبْتِ سے ضَرَبْتُمَا بن جائے گا۔

ضَرَبْتُنَّ کوضَرَبْتِ سے بنایا جائے گا:

نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث کی اور ضمیر فاعل کا اس کے آخر میں لاکر میم ساکنہ ضمہ ماقبل سے تاء اور نون کے درمیان لائیں گے تو ضَرَبْتِ سے ضَرَبْتُمْنَ بن جائے گا، پھر میم اور نون قریب المخرج تھے، اس لیے میم کو نون کیا اور نون کو نون میں ادغام کیا تو ضَرَبْتُمْنَ سے ضَرَبْتُنَّ بن گیا۔

باقی رہ گیا ایک صیغہ، ایک کو ایک سے بنایا جائے گا یعنی

ضَرَبْنَا کوضَرَبْتُ سے بنایا جائے گا:

تاء مضمومہ علامت واحد متکلم کی اور ضمیر فاعل کو حذف کر کے اس کی جگہ پر ''نا'' علامت جمع متکلم کی اور ضمیر فاعل لائیں گے تو ضَرَبْتُ سے ضَرَبْنَا بن جائے گا۔

بناء ماضی مجہول

ماضی مجہول کے بنانے کے دوطریقے ہیں:

❶ پہلاطریقہ: ماضی مجہول کے ہر صیغے کو ماضی معلوم کے ہر صیغے سے بنایا جائے گا یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، غائب کو غائب سے، مخاطب کو مخاطب سے، متکلم کو متکلم سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے بنایا جائے گا یعنی

ضُرِبَ اِلٰی آخرہ کو ضَرَبَ اِلٰی آخرہ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دیں گے تو ضَرَبَ اِلٰی آخرہ سے ضُرِبَ اِلٰی آخرہ بن جائے گا۔

اگر ماقبل آخر کو پہلے سے کسرہ ہو تو صرف حرف اول کو ضمہ دیں گے جیسے عَلِمَ سے عُلِمَ.

یا ماقبل آخر کو کسرہ دے کر اس سے پہلے تمام حروف متحرکہ کو حرکت ضمہ دیں گے جیسے: اِكْتَسَبَ اُكْتُسِبَ.

❷ دوسرا طریقہ: ماضی مجہول کے پہلے صیغے کو ماضی معلوم کے پہلے صیغے سے بنایا جائے گا یعنی ضُرِبَ کو ضَرَبَ سے بنایا جائے گا بطریقہ حسب سابق۔

باقی رہ گئے تیرہ صیغے، ان میں سے پانچ صیغوں تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر مخاطب اور واحد متکلم مشترک کو واحد مذکر غائب سے بنایا جائے گا۔

باقی رہ گئے آٹھ صیغے، ان میں سے دو صیغوں تثنیہ مؤنث غائب اور جمع مؤنث غائب کو واحد مؤنث غائب سے بنایا جائے گا۔

باقی رہ گئے چھ صیغے، ان میں سے تین صیغوں تثنیہ مذکر مخاطب، جمع مذکر مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب کو واحد مذکر مخاطب سے بنایا جائے گا۔

باقی رہ گئے تین صیغے، ان میں سے دو صیغے تثنیہ مؤنث مخاطب اور جمع مؤنث مخاطب کو واحد مؤنث مخاطب سے بنایا جائے گا۔

باقی رہ گیا ایک صیغہ، ایک کو ایک سے بنایا جائے گا یعنی جمع متکلم مع الغیر مشترک کو واحد متکلم مشترک سے بنایا جائے گا۔

بناء مضارع معلوم

مضارع معلوم کے کل چودہ صیغے ہیں، ان میں سے پانچ صیغوں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر مخاطب، واحد متکلم مشترک اور جمع متکلم مع الغیر مشترک کو ماضی معلوم کے پہلے صیغے واحد مذکر غائب سے بنایا جائے گا یعنی

یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ کو ضَرَبَ سے بنایا جائے گا:

حروف اتین میں سے ایک مفتوح، سکون فا کلمہ سے اس کے اول میں لا کر ماقبل آخر کو کسرہ دے کر ضمہ اعرابی اس کے آخر میں لائیں گے تو ضَرَبَ سے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، اَضْرِبُ، نَضْرِبُ بن جائے گا۔ [1]

باقی رہ گئے نو صیغے، ان میں سے دو صیغے تثنیہ مذکر غائب اور جمع مذکر غائب کو صیغہ واحد مذکر غائب سے بنایا جائے گا۔

یَضْرِبَانِ کو یَضْرِبُ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی اور ضمیر فاعل فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر نون مکسورہ عوض ضمہ اعرابی کے جو کے واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو یَضْرِبُ سے یَضْرِبَانِ بن جائے گا۔

یَضْرِبُوْنَ کو یَضْرِبُ سے بنایا جائے گا:

واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر کی اور ضمیر فاعل ضمہ ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر نون مفتوحہ عوض ضمہ اعرابی کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو یَضْرِبُ سے یَضْرِبُوْنَ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے سات صیغے، ان میں سے دو صیغے تثنیہ مؤنث غائب اور جمع مؤنث غائب کو صیغہ واحد مؤنث غائب سے بنایا جائے گا یعنی

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبُ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی اور ضمیر فاعل کی فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر نون مکسورہ عوض ضمہ اعرابی کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبَانِ بن جائے گا۔

---

[1] مضارع بمعنی مشابہ ہے اور مضارع کو مضارع اس لیے کہتے ہیں کہ یہ ضَارِبٌ یعنی اسم فاعل کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے حرکات، سکنات اور تعداد حروف میں۔ (مراح الارواح ص:۵۱) اور مضارع اس کو بھی کہتے ہیں کہ حروف اتین میں سے کوئی ایک اس کے اول میں ہو اور حال و استقبال کے معنی کو متضمن ہو اور بعض کے نزدیک یہ ہے کہ مضارع حقیقتاً حال ہی کے لیے موضوع ہے، جب کہ استقبال میں مجازاً استعمال ہوتا ہے، اسی کو شیخ رضی نے ترجیح دی ہے اور کہا ہے کہ لفظ مضارع جب قرائن سے خالی ہو تو حال ہی پر محمول ہوتا ہے۔ (حاشیہ مولانا علی محمد کانپوری بر علم الصیغہ ص:۲۱) اور جب مضارع پر حرف تنفیس یعنی سین اور سوف میں سے کوئی ایک داخل ہو تو وہ استقبال کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے جیسے سَیَفْعَلُ اور سَوْفَ یَفْعَلُ اور جب اس پر لام ابتداء داخل ہو تو حال کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے، لیکن یہ اس وقت حال کے ساتھ خاص ہوگا جب سَوْفَ کے ساتھ نہ آجائے، اگر سَوْفَ کے ساتھ آجائے تو محض تاکید کے لیے ہو جائے گا جیسے: وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی۔ (زنجانی ۲۳ ملخصاً)

یَضْرِبْنَ کو تَضْرِبُ سے بنایا جائے گا:

نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث کی اور ضمیر فاعل کی سکون ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر تاء کو یاء سے تبدیل کریں گے تو تَضْرِبُ سے یَضْرِبْنَ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے پانچ صیغے، ان میں سے تین صیغوں تثنیہ مذکر مخاطب، جمع مذکر مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب کو واحد مذکر مخاطب سے بنایا جائے گا یعنی

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبُ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی اور ضمیر فاعل کی فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر نون مکسورہ عوض ضمہ اعرابی کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبَانِ بن جائے گا۔

تَضْرِبُوْنَ کو تَضْرِبُ سے بنایا جائے گا:

واؤ ساکنہ علامت جمع مذکر کی اور ضمیر فاعل کی ضمہ ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر نون مفتوحہ عوض ضمہ اعرابی کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبُوْنَ بن جائے گا۔

تَضْرِبِیْنَ کو تَضْرِبُ سے بنایا جائے گا:

یاء ساکنہ علامت واحد مؤنث کی اور ضمیر فاعل کی بعض کے نزدیک کسرہ ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر نون مفتوحہ عوض ضمہ اعرابی کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو تَضْرِبُ سے تَضْرِبِیْنَ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے دو صیغے، تثنیہ مؤنث مخاطب اور جمع مؤنث مخاطب کو واحد مؤنث مخاطب سے بنایا جائے گا۔

تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبِیْنَ سے بنایا جائے گا:

یاء ساکنہ علامت واحد مؤنث کو حذف کر کے اس کی جگہ پر الف علامت تثنیہ کی اور ضمیر فاعل کی فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر فتحہ نون کو کسرہ سے تبدیل کریں گے بوجہ مشابہت نون تثنیہ کے تو تَضْرِبِیْنَ سے تَضْرِبَانِ بن جائے گا۔

تَضْرِبْنَ کو تَضْرِبِیْنَ سے بنایا جائے گا:

یاء اور نون علامت واحد مؤنث کو حذف کر کے اس کی جگہ پر نون علامت جمع مؤنث کی ضمیر فاعل کی سکون ماقبل اس کے آخر میں لائیں گے تو تَضْرِبِیْنَ سے تَضْرِبْنَ بن جائے گا۔

بناء مضارع مجہول

مضارع مجہول بنانے کے دوطریقے ہیں:

❶ طریقہ اول: مضارع مجہول کے ہر صیغے کو مضارع معلوم کے ہر صیغے سے بنایا جائے گا۔ واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، غائب کو غائب سے، مخاطب کو مخاطب سے، متکلم کو متکلم سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے یعنی

يُضْرَبُ إلىٰ آخرہ کو يَضْرِبُ إلىٰ آخرہ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو ضمہ دے کر ماقبل آخر کو فتحہ دیں گے تو يَضْرِبُ إلىٰ آخرہ سے يُضْرَبُ إلىٰ آخرہ بن جائے گا۔

اگر ماقبل آخر کو پہلے سے فتحہ ہو تو صرف حرف اول کو ضمہ دیں گے جیسے يَعْلَمُ سے يُعْلَمُ اور اگر حرف اول کو پہلے سے ضمہ ہو تو صرف ماقبل آخر کو فتحہ دیں گے جیسے: يُصَرِّفُ سے يُصَرَّفُ.

❷ طریقہ ثانی: مضارع مجہول کے پانچ صیغوں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر مخاطب، واحد متکلم اور جمع متکلم کو مضارع معلوم کے انہی صیغوں سے بنایا جائے گا۔

یعنی يُضْرَبُ، تُضْرَبُ، تُضْرَبُ، أُضْرَبُ اور نُضْرَبُ کو يَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ اور نَضْرِبُ سے بنایا جائے گا۔ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیں گے تو مذکورہ صیغوں سے مضارع مجہول بن جائے گا۔

باقی رہ گئے نو صیغے، ان میں سے دو صیغے تثنیہ مذکر غائب اور جمع مذکر غائب کو واحد مذکر غائب سے بنایا جائے گا۔

باقی رہ گئے سات صیغے، ان میں سے دو صیغے تثنیہ مؤنث غائب اور جمع مؤنث غائب کو واحد مؤنث غائب سے بنایا جائے گا۔

باقی رہ گئے پانچ صیغے، ان میں سے تین صیغے تثنیہ مذکر مخاطب، جمع مذکر مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب کو صیغہ واحد مذکر مخاطب سے بنایا جائے گا۔

باقی رہ گئے دو صیغے تثنیہ مؤنث مخاطب اور جمع مؤنث مخاطب کو صیغہ واحد مؤنث مخاطب سے بنایا جائے گا اور بنانے کا طریقہ وہی ہے جو مضارع معلوم کے ان صیغوں کی بناء کا ہے۔

مشتق منہ کے اضافے کے ساتھ صیغوں کے لکھنے کا ایک نمونہ

موزون	وزن	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	دوازدہ اقسام	نظیر	مشتق منہ
اِکْتَسَبْتَ	اِفْتَعَلْتَ	فعل	ثلاثی مزید	صحیح	ماضی معلوم	ضَرَبْتَ	اِکْتَسَبَ
اِنْصَرَفْتُمْ	اِنْفَعَلْتُمْ	فعل	ثلاثی مزید	صحیح	ماضی معلوم	ضَرَبْتُمْ	اِنْصَرَفْتَ
یَتَصَرَّفُوْنَ	یَتَفَعَّلُوْنَ	فعل	ثلاثی مزید	صحیح	مضارع معلوم	یَضْرِبُوْنَ	یَتَصَرَّفُ
یُخْرَجُوْنَ	یُفْعَلُوْنَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	مضارع مجہول	یُضْرَبُوْنَ	یُخْرَجُ
یَقْتُلْنَ	یَفْعُلْنَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	مضارع معلوم	یَضْرِبْنَ	تَقْتُلُ
وُجِلْتُمْ	فُعِلْتُمْ	فعل	ثلاثی مجرد	مثال	ماضی مجہول	ضُرِبْتُمْ	وُجِلَتْ/ وَجِلْتُمْ
یُقْتَلَانِ	یُفْعَلَانِ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	جحد مجہول	یُضْرَبَانِ	یُقْتَلُ/ یَقْتُلَانِ
یُکْرِمُ	یُفْعِلُ	فعل	ثلاثی مزید	صحیح	مضارع معلوم	یَضْرِبُ	اَکْرَمَ

حضرات اساتذہ کرام! مشتق منہ کے اضافے کے ساتھ ہر بحث کے بعد صیغوں کے حل کرنے کا طریقہ آخر تک نہایت اہتمام سے چلایا جائے اور جن صیغوں کے مشتق منہ دو ہوں ان کی بھی نشاندہی کرائی جائے۔ ابوالظہیر

بناءاسم فاعل

اسم فاعل کے کل ١٨ (اٹھارہ) صیغے ہیں، ان میں سے پہلے صیغے یعنی صیغہ واحد مذکر اسم فاعل کو صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم سے بنایا جائے گا۔

ضَارِبٌ کو یَضْرِبُ سے بنایا جائے گا:

یا حرف مضارعت کو حذف کر کے فاء کلمہ کو فتح دے کر اس کے بعد الف علامت اسم فاعل کو لا کر تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں لائیں گے تو یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے سترہ صیغے، ان میں سے بارہ صیغوں یعنی تثنیہ مذکر، جمع مذکر سالم، جمع مذکر مکسر کے آٹھ صیغے، صیغہ واحد مؤنث اور صیغہ واحد مذکر مصغر کو صیغہ واحد مذکر سے بنایا جائے گا یعنی

ضَارِبَانِ کو ضَارِبٌ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی فتح ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر نون مکسورہ عوض ضمہ کے، یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو ضَارِبٌ سے ضَارِبَانِ بن جائے گا۔

ضَارِبُوْنَ کو ضَارِبٌ سے بنایا جائے گا:

واو ساکنہ علامت جمع مذکر کی ضمہ ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر نون مفتوحہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو ضَارِبٌ سے ضَارِبُوْنَ بن جائے گا۔

ضَرَبَةٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے کو حذف کر کے عین اور لام کلمہ کو فتح دے کر تائے مربوطہ علامت جمع مذکر مکسر کی اس کے آخر میں لا کر اعراب کو "تاء" پر جاری کریں گے، کیونکہ کلمہ کا آخر ہے تو ضَارِبٌ سے ضَرَبَةٌ بن جائے گا۔

ضُرَّابٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو ضمہ دے کر دوسرے کو حذف کر کے اور عین کلمہ کو مشدد مفتوح کر کے اس کے بعد الف علامت جمع مذکر مکسر لائیں گے تو ضَارِبٌ سے ضُرَّابٌ بن جائے گا۔

ضُرَّبٌ کو ضَارِبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو ضمہ دے کر دوسرے کو حذف کر کے عین کلمہ کو مشدد مفتوح کریں گے تو ضَارِبٌ سے ضُرَّبٌ بن جائے گا۔

ضُرْبٌ کوضَارِبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کوضمہ دے کر، دوسرے کوحذف کرکے عین کلمہ کوساکن کریں گے توضَارِبٌ سے ضُرْبٌ بن جائے گا۔

ضُرَبَآءُ کوضَارِبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کوضمہ دے کر دوسرے کوحذف کرکے عین اور لام کلمہ کوفتح دے کر الف ممدودہ علامت جمع مذکرمکسر کی اس کے آخر میں لاکر تنوین تمکن علامت اسمیت کوحذف کریں گے بوجہ ''منع صرف'' کے توضَارِبٌ سے ضُرَبَآءُ بن جائے گا۔

ضُرْبَانٌ کوضَارِبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کوضمہ دے کر دوسرے کوحذف کرکے عین کلمہ کوساکن کرکے ''الف ونون زائدتان'' علامت جمع مذکرمکسر کی فتح ماقبل سے اس کے آخر میں لاکر اعراب کونون پر جاری کریں گے، کیونکہ کلمہ کا آخر ہے توضَارِبٌ سے ضُرْبَانٌ بن جائے گا۔

ضِرَابٌ کوضَارِبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کوکسرہ دے کر دوسرے کوحذف کرکے اور عین کلمہ کوفتحہ دے کر اس کے بعد الف علامت جمع مذکرمکسر لائیں گے تو ضَارِبٌ سے ضِرَابٌ بن جائے گا۔

ضُرُوْبٌ کوضَارِبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کوضمہ دے کر دوسرے کوحذف کرکے تیسری جگہ پر واوساکن علامت جمع مذکرمکسر ضمہ ماقبل سے لائیں گے توضَارِبٌ سے ضُرُوْبٌ بن جائے گا۔

ضَارِبَةٌ کوضَارِبٌ سے بنایا جائے گا:

تائے مربوطہ علامت واحد مؤنث کی فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لاکر اعراب کوتاء پر جاری کریں گے، کیونکہ کلمہ کا آخر ہے تو ضَارِبٌ سے ضَارِبَةٌ بن جائے گا۔

ضُوَيْرِبٌ کوضَارِبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کوضمہ دے کر دوسرے کوواومفتوحہ سے تبدیل کرکے تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر کی لائیں گے توضَارِبٌ سے ضُوَيْرِبٌ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے پانچ صیغے، تثنیہ مؤنث، جمع مؤنث سالم، جمع مؤنث مکسر کے دوصیغے اور صیغہ واحد مؤنث مصغر کوصیغہ واحد مؤنث سے بنایا جائے گا۔

ضَارِبَتَانِ کوضَارِبَةٌ سے بنایاجائے گا:

الف علامت تثنیہ کی فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لاکرنون مکسورہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو ضَارِبَةٌ سے ضَارِبَتَانِ بن جائے گا۔

ضَارِبَاتٌ کوضَارِبَةٌ سے بنایاجائے گا:

الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم کی فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لاکر اعراب کو تاء پر جاری کریں گے کیونکہ کلمہ کا آخر ہے تو ضَارِبَةٌ سے ضَارِبَتَاتٌ بن جائے گا۔ پھر دو علامت تانیث ایک کلمہ میں جمع ہوگئیں اور اس طرح ناپسند تھا اس لیے تائے وحدت کو حذف کریں گے تو ضَارِبَتَاتٌ سے ضَارِبَاتٌ بن جائے گا۔

ضَوَارِبُ کوضَارِبَةٌ سے بنایاجائے گا:

حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے کو ''واؤ مفتوحہ'' سے تبدیل کر کے اس کے بعد الف علامت جمع مؤنث مکسر کی لاکر تائے وحدت اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کریں گے بوجہ ضدیت اور منع صرف کے تو ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ بن جائے گا۔

ضُرَّبٌ کوضَارِبَةٌ سے بنایاجائے گا:

حرف اول کو ضمہ دے کر دوسرے کو حذف کر کے، عین کلمہ کو مشدد مفتوح کر کے تائے مربوطہ کو حذف کریں گے تو ضَارِبَةٌ سے ضُرَّبٌ بن جائے گا۔

ضُوَيْرِبَةٌ کوضَارِبَةٌ سے بنایاجائے گا:

حرف اول کو ضمہ دے کر دوسرے کو واو مفتوحہ سے تبدیل کر کے تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر کی لائیں گے تو ضَارِبَةٌ سے ضُوَيْرِبَةٌ بن جائے گا۔

بناء اسم مفعول

اسم مفعول کے کل نو (۹) صیغے ہیں، ان میں سے پہلے صیغے واحد مذکر کو مضارع مجہول کے پہلے صیغے واحد مذکر غائب سے بنایا جائے گا۔

مَضْرُوْبٌ کو یُضْرَبُ سے بنایا جائے گا:

یا حرف مضارعت کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول لاکر عین کلمہ کو ضمہ دے کر تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر یں لائیں گے تو یُضْرَبُ سے مَضْرُبٌ بن جائے گا، لیکن اسم مفعول مَفْعُلٌ کے وزن پر نہیں آتا سوائے مَعُوْنٌ اور مَکْرُمٌ کے اور وہ بھی شاذ ہیں، اس لیے عین کلمہ کا ضمہ کا اشباع کریں گے تاکہ واو ظاہر ہو تو مَضْرُبٌ سے مَضْرُوْبٌ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے آٹھ صیغے، ان میں ساڑھے چار صیغے (تثنیہ مذکر، جمع مذکر سالم، واحد مؤنث، جمع مکسر مشترک اور صیغہ واحد مذکر مصغر) کو صیغہ واحد مذکر سے بنایا جائے گا۔

مَضْرُوْبَانِ کو مَضْرُوْبٌ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لاکر نون مکسورہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو مَضْرُوْبٌ سے مَضْرُوْبَانِ بن جائے گا۔

مَضْرُوْبُوْنَ کو مَضْرُوْبٌ سے بنایا جائے گا:

واو ساکنہ علامت جمع مذکر کی ضمہ ماقبل سے اس کے آخر میں لاکر نون مفتوحہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو مَضْرُوْبٌ سے مَضْرُوْبُوْنَ بن جائے گا۔

مَضْرُوْبَةٌ کو مَضْرُوْبٌ سے بنایا جائے گا:

تائے مربوطہ علامت واحد مؤنث کی فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لاکر اعراب کو تاء پر جاری کریں گے، کیونکہ کلمہ کا آخر ہے تو مَضْرُوْبٌ سے مَضْرُوْبَةٌ بن جائے گا۔

مَضَارِيْبُ کو مَضْرُوْبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے کو فتحہ دے کر تیسری جگہ پر الف علامت جمع مکسر لاکر اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دے کر واو کو یاء سے تبدیل کرکے تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کریں گے بوجہ منع صرف کے تو مَضْرُوْبٌ سے مَضَارِيْبُ بن جائے گا۔

مُضَيْرِيْبٌ کومَضْرُوْبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کوضمہ دے کر دوسرے کوفتحہ دے کر، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لا کر اس کے بعد والے حرف کوکسرہ دے کر واوکو یاء سے تبدیل کریں گے تومَضْرُوْبٌ سے مُضَيْرِيْبٌ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے ساڑھے تین صیغے (تثنیہ مؤنث، جمع مؤنث سالم، جمع مکسر مشترک اور صیغہ واحد مؤنث مصغر) ان کوصیغہ واحد مؤنث سے بنایا جائے گا۔

مَضْرُوْبَتَانِ کومَضْرُوْبَةٌ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر، نون مکسورہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تومَضْرُوْبَةٌ سے مَضْرُوْبَتَانِ بن جائے گا۔

مَضْرُوْبَاتٌ کومَضْرُوْبَةٌ سے بنایا جائے گا:

الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم کی فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر اعراب کوتاء پر جاری کریں گے کیونکہ کلمہ کا آخر ہے تو مَضْرُوْبَةٌ سے مَضْرُوْبَتَاتٌ بن جائے گا۔ پھر دو علامت تانیث ایک کلمہ میں جمع ہوگئیں اور اس طرح ناپسند تھا اس لیے تائے وحدت کو حذف کریں گے تومَضْرُوْبَتَاتٌ سے مَضْرُوْبَاتٌ بن جائے گا۔

مَضَارِيْبُ کومَضْرُوْبَةٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کواپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے کوفتحہ دے کر تیسری جگہ پر الف علامت جمع مکسر کی لا کر، اس کے بعد والے حرف کوکسرہ دے کر واوکو یاء سے تبدیل کر کے تائے مربوطہ علامت واحد مؤنث اور تنوین تمکن علامت اسمیت کوحذف کریں گے بوجہ ضدیت اور منع صرف کے تومَضْرُوْبَةٌ سے مَضَارِيْبُ بن جائے گا۔

مُضَيْرِيْبَةٌ کومَضْرُوْبَةٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کوضمہ دے کر دوسرے کوفتحہ دے کر تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لا کر اس کے بعد والے حرف کوکسرہ دے کر واو کو یاء سے تبدیل کریں گے تومَضْرُوْبَةٌ سے مُضَيْرِيْبَةٌ بن جائے گا۔

بناءِ جحد معلوم وجحد مجہول

فعل جحد معلوم اور جحد مجہول کے ہر صیغے کو مضارع معلوم اور مضارع مجہول کے ہر صیغے سے بنایا جائے گا یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، غائب کو غائب سے، مخاطب کو مخاطب سے، متکلم کو متکلم سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے بنایا جائے گا۔

لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يُضْرَبْ إِلٰى آخرہ کو يَضْرِبُ، يُضْرَبُ إِلٰى آخرہ سے بنایا جائے گا:

''لم'' جازمہ جحد یہ جب اس کے اول میں لائیں گے تو آخر کو جزم کرے گا۔ علامت جزمی سقوط حرکات کا ہوگا پانچ پانچ صیغوں میں، سقوط نونات اعرابیہ کا ہوگا سات سات صیغوں میں اور سقوط کسی چیز کا نہیں ہوگا دو دو صیغوں میں، کیونکہ مبنی ہیں۔ وَالْمَبْنِيُّ مَا لَا يَتَغَيَّرُ آخِرُهُ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَةِ عَلَيْهِ یعنی مبنی وہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل آنے کی وجہ سے مختلف نہ ہو۔ تو يَضْرِبُ، يُضْرَبُ إِلٰى آخرہ سے لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يُضْرَبْ إِلٰى آخرہ بن جائے گا۔

بناءِ فعل نفی معلوم ونفی مجہول

فعل نفی معلوم اور نفی مجہول کے ہر صیغے کو مضارع معلوم اور مضارع مجہول کے ہر صیغے سے بنایا جائے گا یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، غائب کو غائب سے، مخاطب کو مخاطب سے، متکلم کو متکلم سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے بنایا جائے گا۔

لَا يَضْرِبُ، لَا يُضْرَبُ إِلٰى آخرہ کو يَضْرِبُ، يُضْرَبُ إِلٰى آخرہ سے بنایا جائے گا:

''لا'' نافیہ غیر عامل جب اس کے اول میں لائیں گے تو آخر کو کچھ بھی نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ ''مثبت'' معنی کو ''منفی'' کرے گا، کیونکہ اس کا عمل معنی میں ہوتا ہے، لفظ میں نہیں تو يَضْرِبُ، يُضْرَبُ إِلٰى آخرہ سے لَا يَضْرِبُ، لَا يُضْرَبُ إِلٰى آخرہ بن جائے گا۔

بناءِ فعل نفی معلوم ونفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ

تعلیل: لَنْ يَّضْرِبَ اصل میں لَنْ يَضْرِبَ تھا، نون اور یاء قریب المخرج تھے، اس لیے نون کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کیا تو لَنْ يَضْرِبَ سے لَنْ يَّضْرِبَ ہو گیا۔

فعل نفی معلوم اور نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ کے ہر صیغے کو مضارع معلوم اور مضارع مجہول کے ہر صیغے سے بنایا جائے گا یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، غائب کو غائب سے، مخاطب کو مخاطب سے، متکلم کو متکلم سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے بنایا جائے گا یعنی

لَنْ یَّضْرِبَ، لَنْ یُّضْرَبَ اِلٰی آخرہ کو یَضْرِبُ، یُضْرَبُ الی آخرہ سے بنایا جائے گا:

"لن" ناصبہ تاکید یہ جب اس کے اول میں لائیں گے تو آخر کو نصب دے گا علامت نصبی ظہور فتحات کا ہوگا پانچ پانچ صیغوں میں، سقوط نونات اعرابیہ کا ہوگا سات سات صیغوں میں اور سقوط کسی چیز کا نہیں ہوگا دو دو صیغوں میں، کیونکہ مبنی ہیں۔ وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ آخِرُہٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَةِ عَلَیْہِ یعنی مبنی وہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل آنے کی وجہ سے مختلف نہ ہو تو یَضْرِبُ، یُضْرَبُ اِلٰی آخرہ سے لَنْ یَّضْرِبَ، لَنْ یُّضْرَبَ الی آخرہ بن جائے گا۔

امر حاضر معلوم بنانے کا طریقہ

''تاء'' حرف مضارعت کو حذف کر کے اس کے مابعد کو دیکھا جائے گا کہ ساکن ہے یا متحرک، اگر متحرک ہے تو صرف آخر پر وقف کریں گے جیسے تَعِدُ سے عِدْ.

اور اگر ساکن ہے تو مضارع کے عین کلمہ کو دیکھا جائے گا کہ وہ مضموم ہے یا غیر مضموم، اگر مضموم ہے ہمزہ وصلی مضموم اس کے اول میں لا کر آخر پر وقف کریں گے جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور اگر عین کلمہ غیر مضموم ہو پھر عام ہے مفتوح ہو یا مکسور ہمزہ وصلی مکسور اس کے اول میں لا کر آخر کو وقف کریں گے جیسے تَعْلَمُ سے اِعْلَمْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ.

بناء امر حاضر معلوم بے لام

امر حاضر معلوم کے ہر صیغے کو مضارع معلوم کے مخاطب کے صیغوں سے بنایا جائے گا (سوائے غائب اور متکلم کے) یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے بنایا جائے گا۔

اِضْرِبْ اِلٰی آخرہ کو تَضْرِبُ اِلٰی آخرہ (سوائے متکلم) سے بنایا جائے گا:

''تاء'' حرف مضارعت کو حذف کر کے اس کے مابعد کو دیکھا ساکن اور عین کلمہ غیر مضموم تھا اس لیے ہمزہ وصلی مکسورہ اس کے اول میں لا کر آخر پر وقف کریں گے۔ علامت وقفی سقوط حرکت کا ہوگا ایک صیغے میں، سقوط نونات اعرابیہ کا ہوگا چار صیغوں میں اور سقوط کسی چیز کا نہیں ہوگا ایک صیغے میں، کیونکہ مبنی ہے۔ وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ آخِرُہٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَةِ عَلَیْہِ یعنی مبنی وہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل آنے کی وجہ سے مختلف نہ ہو۔ تو تَضْرِبُ اِلٰی آخرہ سے اِضْرِبْ اِلٰی آخرہ بن جائے گا۔

بناء امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بنون تاکید ثقیلہ

امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بنون تاکید ثقیلہ کے ہر صیغے کو امر حاضر معلوم بے لام سے بنایا جائے گا۔

یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے بنایا جائے گا۔

اِضْرِبَنَّ کواِضْرِبْ سے بنایا جائے گا:

نون تاکید ثقیلہ کو اس کے آخر میں لاکر اس کے ماقبل کو مبنی بر فتح کریں گے تو اِضْرِبْ سے اِضْرِبَنَّ بن جائے گا۔

اِضْرِبَانِّ کواِضْرِبَا سے بنایا جائے گا:

نون تاکید ثقیلہ اس کے آخر میں لاکر فتح نون کو کسرہ سے تبدیل کریں گے بوجہ مشابہت ''نون تثنیہ'' کے تو اِضْرِبَا سے اِضْرِبَانِّ بن جائے گا۔

اِضْرِبُنَّ کواِضْرِبُوْا سے بنایا جائے گا:

نون تاکید ثقیلہ جب اس کے آخر میں لائیں گے تو التقائے ساکنین ہوجائے گا ''واؤ'' اور ''نون مدغم'' کے درمیان، پہلا ان میں سے مدہ تھا اس کو حذف کر کے اس کے ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھیں گے تاکہ واو کی حذفیت پر دلالت کرے تو اِضْرِبُوْا سے اِضْرِبُنَّ بن جائے گا۔

اِضْرِبِنَّ کواِضْرِبِیْ سے بنایا جائے گا:

نون تاکید ثقیلہ جب اس کے آخر میں لائیں گے تو التقائے ساکنین ہوجائے گا یاء اور نون مدغم کے درمیان، پہلا ان میں سے مدہ تھا اس کو حذف کر کے اس کے ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھیں گے تاکہ یاء کی حذفیت پر دلالت کرے تو اِضْرِبِیْ سے اِضْرِبِنَّ بن جائے گا۔

اِضْرِبَانِّ کواِضْرِبَا سے بنایا جائے گا:

نون تاکید ثقیلہ اس کے آخر میں لاکر فتح نون کو کسرہ سے تبدیل کریں گے بوجہ مشابہت نون تثنیہ کے تو اِضْرِبَا سے اِضْرِبَانِّ بن جائے گا۔

اِضْرِبْنَانِّ کواِضْرِبْنَ سے بنایا جائے گا:

نون تاکید ثقیلہ جب اس کے آخر میں لائیں گے تو اِضْرِبْنَ سے اِضْرِبْنَنَّ بن جائے گا۔ پھر تین نون ایک کلمہ میں جمع ہوگئے اور اس طرح ناپسند تھا اس لیے نون ضمیری اور نون تاکید ثقیلہ کے درمیان الف فاصلہ لاکر فتح نون کو کسرہ سے تبدیل کریں گے بوجہ مشابہت نون تثنیہ کے تو اِضْرِبْنَنَّ سے اِضْرِبْنَانِّ بن جائے گا۔

بناء امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بنون تاکید خفیفہ

امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بنون تاکید خفیفہ کے ہر صیغے کو امر حاضر معلوم بے لام سے بنایا جائے گا یعنی واحد کو واحد سے، جمع کو جمع سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے بنایا جائے گا۔

اِضْرِبَنْ کو اِضْرِبْ سے بنایا جائے گا:

نون تاکید خفیفہ کو اس کے آخر میں لا کر ماقبل کو مبنی بر فتح کریں گے تو اِضْرِبْ سے اِضْرِبَنْ بن جائے گا۔

اِضْرِبُنْ کو اِضْرِبُوْا سے بنایا جائے گا:

نون تاکید خفیفہ جب اس کے آخر میں لائیں گے تو التقائے ساکنین ہوجائے گا واو اور نون کے درمیان، پہلا ان میں سے مدہ تھا اس کو حذف کر کے اس کے ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھیں گے تاکہ واو کی حذفیت پر دلالت کرے تو اِضْرِبُوْا سے اِضْرِبُنْ بن جائے گا۔

اِضْرِبِنْ کو اِضْرِبِیْ سے بنایا جائے گا:

نون تاکید خفیفہ جب اس کے آخر میں لائیں گے تو التقائے ساکنین ہوجائے گا یاء اور نون کے درمیان، پہلا ان میں سے مدہ تھا اس کو حذف کر کے اس کے ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھیں گے تاکہ یاء کی حذفیت پر دلالت کرے تو اِضْرِبِیْ سے اِضْرِبِنْ بن جائے گا۔

بناء امر حاضر مجہول بالام

امر حاضر مجہول بالام کے ہر صیغے کو مضارع مجہول کے مخاطب کے صیغوں سے بنایا جائے گا (سوائے غائب اور متکلم کے) یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے۔

لِتُضْرَبْ اِلٰی آخرہ کو تُضْرَبُ اِلٰی آخرہ سے بنایا جائے گا:

''لام امر'' مکسورہ جب اس کے اول میں لائیں گے تو آخر کو جزم دے گا علامت جزمی سقوط حرکت کا ہوگا ایک صیغے میں، سقوط نونات اعرابیہ کا ہوگا چار صیغوں میں اور سقوط کسی چیز کا نہیں ہوگا ایک صیغے میں کیونکہ مبنی ہے۔ **وَالْمَبْنِیُّ مَالَا یَتَغَیَّرُ آخِرُهٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَةِ عَلَیْهِ** یعنی مبنی وہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل آنے کی وجہ سے مختلف نہ ہو۔ تو تُضْرَبُ اِلٰی آخرہ سے لِتُضْرَبْ اِلٰی آخرہ بن جائے گا۔

بناء امر حاضر مجہول بالام مؤکد بنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

امر حاضر مجہول بالام مؤکد بنون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کے ہر صیغے کو امر حاضر مجہول سے بنایا جائے گا یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے اور اس کے بنانے کا طریقہ وہی ہے جو امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کا تھا۔

بناء امر غائب معلوم ومجہول

امر غائب معلوم ومجہول کے ہر صیغے کو مضارع معلوم اور مضارع مجہول کے ہر صیغے سے بنایا جائے گا یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، غائب کو غائب سے، متکلم کو متکلم سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے بنایا جائے گا۔

لِيَضْرِبْ، لِيُضْرَبْ اِلٰی آخرہ کو يَضْرِبُ يُضْرَبُ اِلٰی آخرہ سے (سوائے مخاطب کے) بنایا جائے گا:

''لام امر'' مکسور جب اس کے اول میں لائیں گے تو آخر کو جزم دے گا علامت جزمی سقوط حرکات ہوگا چار چار صیغوں میں، سقوط نونات اعرابیہ کا ہوگا تین تین صیغوں میں اور سقوط کسی چیز کا نہیں ہوگا ایک ایک صیغے میں، کیونکہ مبنی ہیں۔ وَالْمَبْنِيُّ مَالَا يَتَغَيَّرُ آخِرُهٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَةِ عَلَيْهِ یعنی مبنی وہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل آنے کی وجہ سے مختلف نہ ہو۔ تو يَضْرِبُ، يُضْرَبُ اِلٰی آخرہ سے لِيَضْرِبْ، لِيُضْرَبْ اِلٰی آخرہ بن جائے گا۔

بناء امر غائب معلوم ومجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

امر غائب معلوم ومجہول بالام مؤکد بنون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کے ہر صیغے کو امر غائب معلوم ومجہول کے ہر صیغے سے بنایا جائے گا یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، غائب کو غائب سے، متکلم کو متکلم سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے اور اس کے بنانے کا طریقہ وہی ہے جو امر حاضر معلوم بےلام مؤکد بنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کا تھا۔

بناء نہی حاضر معلوم ومجہول

نہی حاضر معلوم ومجہول کے ہر صیغے کو مضارع معلوم ومجہول کے مخاطب کے صیغوں سے بنایا جائے گا (سوائے غائب اور متکلم کے) یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے۔

لَا تَضْرِبْ، لَا تُضْرَبْ اِلٰی آخرہ کو تَضْرِبُ، تُضْرَبُ اِلٰی آخرہ (سوائے متکلم) سے بنایا جائے گا:

''لائے نہی'' جازمہ جب اس کے اول میں لائیں گے تو آخر کو جزم دے گا علامت جزمی سقوط حرکت کا ہوگا ایک ایک صیغے میں، سقوط نونات اعرابیہ کا ہوگا چار صیغوں میں اور سقوط کسی چیز کا نہیں ہوگا ایک ایک صیغے میں، کیونکہ مبنی ہیں۔ وَالْمَبْنِيُّ مَالَا يَتَغَيَّرُ آخِرُهٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَةِ عَلَيْهِ یعنی مبنی وہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل آنے کی وجہ سے مختلف نہ ہو۔ تو تَضْرِبُ، تُضْرَبُ اِلٰی آخرہ سے لَا تَضْرِبْ، لَا تُضْرَبْ اِلٰی آخرہ بن جائے گا۔

بناء نہی حاضر معلوم ومجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نہی حاضر معلوم ومجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کے ہر صیغے کو نہی حاضر معلوم ومجہول کے ہر صیغے سے بنایا جائے گا یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے اور اس کے بنانے کا طریقہ وہی ہے جو امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کا تھا۔

بناء نہی غائب معلوم ومجہول

نہی غائب معلوم ومجہول کے ہر صیغے کو مضارع معلوم اور مضارع مجہول کے ہر صیغے سے بنایا جائے گا یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، غائب کو غائب سے، متکلم کو متکلم سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے بنایا جائے گا۔

لَا يَضْرِبْ، لَا يُضْرَبْ إِلٰى آخرہ کو يَضْرِبُ، يُضْرَبُ إِلٰى آخرہ سے بنایا جائے گا:

''لائے نہی'' جازمہ جب اس کے اول میں لائیں گے تو آخر کو جزم دے گا علامت جزمی سقوط حرکات ہوگا چار چار صیغوں میں، سقوط نونات اعرابیہ کا ہوگا تین تین صیغوں میں اور سقوط کسی چیز کا نہیں ہوگا ایک ایک صیغے میں، کیونکہ مبنی ہیں۔ وَالْمَبْنِيُّ مَالَا يَتَغَيَّرُ آخِرُهٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَةِ عَلَيْهِ یعنی مبنی وہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل آنے کی وجہ سے مختلف نہ ہو۔ تو يَضْرِبُ يُضْرَبُ إِلٰى آخرہ سے لَا يَضْرِبْ، لَا يُضْرَبْ إِلٰى آخرہ بن جائے گا۔

بناء نہی غائب معلوم ومجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نہی غائب معلوم ومجہول بالام مؤکد بنون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کے ہر صیغے کو نہی غائب معلوم ومجہول کے ہر صیغے سے بنایا جائے گا یعنی واحد کو واحد سے، تثنیہ کو تثنیہ سے، جمع کو جمع سے، غائب کو غائب سے، متکلم کو متکلم سے، مذکر کو مذکر سے اور مؤنث کو مؤنث سے اور اس کے بنانے کا طریقہ وہی ہے جو امر حاضر معلوم بے لام مؤکد بنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کا تھا۔

بناء اسم ظرف

اسم ظرف کے کل چار صیغے ہیں، ان میں سے پہلے صیغے یعنی صیغہ واحد اسم ظرف کو صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم سے بنایا جائے گا۔

مَضْرِبٌ کو يَضْرِبُ سے بنایا جائے گا:

یاء حرف مضارعت کو حذف کر کے اس کی جگہ ''میم'' مفتوحہ علامت اسم ظرف کو لا کر تنوین تمکن علامت اسمیت اس کے آخر میں لائیں گے تو يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے تین صیغے یعنی صیغہ تثنیہ اسم ظرف، جمع مکسر اور صیغہ واحد مصغر اسم ظرف ان کو صیغہ واحد اسم ظرف سے بنایا جائے گا۔

مَضْرِبَانِ کو مَضْرِبٌ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی فتح ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر نون مکسورہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو مَضْرِبٌ سے مَضْرِبَانِ بن جائے گا۔

مَضَارِبُ کو مَضْرِبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے کو فتح دے کر تیسری جگہ پر الف علامت جمع مکسر کی لا کر تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کریں گے بوجہ "منع صرف" کے تو مَضْرِبٌ سے مَضَارِبُ بن جائے گا۔

مُضَيْرِبٌ کو مَضْرِبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو ضمہ دے کر دوسرے کو فتح دے کر تیسری جگہ یاء ساکنہ علامت تصغیر کی لائیں گے تو مَضْرِبٌ سے مُضَيْرِبٌ بن جائے گا۔

❁❁❁

بناء اسم آلہ (صغریٰ، وسطیٰ، کبریٰ)

اسم آلہ کے کل ۱۲ر صیغے ہیں، ان میں سے پہلے صیغے یعنی صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ کو صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم سے بنایا جائے گا۔

مِضْرَبٌ کو يَضْرِبُ سے بنایا جائے گا:

یاء حرف مضارعت کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مکسورہ علامت اسم آلہ کو لا کر ماقبل آخر کو فتح دے کر تنوین تمکن علامت اسمیت اس کے آخر میں لائیں گے تو يَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے گیارہ (۱۱) صیغے، ان میں سے ۵ صیغے یعنی صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ، جمع مکسر اور صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ، صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ، صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ، ان کو صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ سے بنایا جائے گا۔

مِضْرَبَانِ کو مِضْرَبٌ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی فتح ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر نون مکسورہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَانِ بن جائے گا۔

مَضَارِبُ کومِضْرَبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول اور ثانی کو فتح دے کر تیسری جگہ پر ''الف'' علامت جمع مکسر کی لا کر، اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دے کر تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کریں گے بوجہ منع صرف کے تو مِضْرَبٌ سے مَضَارِبُ بن جائے گا۔

مُضَيْرِبٌ کومِضْرَبٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو ضمہ دے کر، دوسرے کو فتح دے کر، تیسری جگہ یاء ساکنہ علامت تصغیر کی لا کر اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیں گے تو مِضْرَبٌ سے مُضَيْرِبٌ بن جائے گا۔

مِضْرَبَةٌ کومِضْرَبٌ سے بنایا جائے گا: (اسم آلہ وسطیٰ)

تائے مربوطہ علامت اسم آلہ وسطیٰ کی فتحہ ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر اعراب کو تاء پر جاری کریں گے کیونکہ کلمہ کا آخر ہے تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَةٌ بن جائے گا۔

مِضْرَابٌ کومِضْرَبٌ سے بنایا جائے گا: (اسم آلہ کبریٰ)

چوتھی جگہ پر ''الف'' علامت اسم آلہ کبری کی لائیں گے تو مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے ٦ صیغے، پھر ان میں سے تین صیغے (تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ، جمع مکسر اسم آلہ وسطیٰ اور واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ) ان کو صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ سے بنایا جائے گا۔

مِضْرَبَتَانِ کومِضْرَبَةٌ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی فتح ماقبل سے اس کے آخر میں لا کر نون مکسورہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو مِضْرَبَةٌ سے مِضْرَبَتَانِ بن جائے گا۔

مَضَارِبُ کومِضْرَبَةٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول اور ثانی کو فتح دے کر تیسری جگہ پر الف علامت جمع مکسر کی لا کر، اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دے کر، تائے مربوطہ اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کریں گے بوجہ ضدیت اور منع صرف کے تو مِضْرَبَةٌ سے مَضَارِبُ بن جائے گا۔

مُضَيْرِبَةٌ کومِضْرَبَةٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو ضمہ دے کر، دوسرے کو فتح دے کر، تیسری جگہ یاء ساکنہ علامت تصغیر کی لا کر اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیں گے تو مِضْرَبَةٌ سے مُضَيْرِبَةٌ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے تین صیغے (تثنیہ اسم آلہ کبریٰ، جمع مکسر اسم آلہ کبریٰ اور واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ) ان تینوں کو صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ سے بنایا جائے گا۔

مِضْرَابَانِ کو مِضْرَابٌ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی فتح ماقبل سے اس کے آخر میں لاکر نون مکسورہ عوض ضمہ کے یا تنوین کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو مِضْرَابٌ سے مِضْرَابَانِ بن جائے گا۔

مَضَارِيْبُ کو مِضْرَابٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول اور ثانی کو فتح دے کر تیسری جگہ پر الف علامت جمع مکسر کی لاکر، اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دے کر، الف کو یاء سے تبدیل کر کے تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کریں گے بوجہ منع صرف کے تو مِضْرَابٌ سے مَضَارِيْبُ بن جائے گا۔

مُضَيْرِيْبٌ کو مِضْرَابٌ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو ضمہ دے کر، دوسرے کو فتح دے کر، تیسری جگہ یاء ساکنہ علامت تصغیر کی لاکر اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دے کر الف کو یاء سے تبدیل کریں گے تو مِضْرَابٌ سے مُضَيْرِيْبٌ بن جائے گا۔

اسم تفضیل المذکر

اسم تفضیل کے کل دس صیغے ہیں، ان میں سے پہلے صیغے یعنی صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل کو فعل مضارع معلوم کے صیغہ واحد مذکر غائب سے بنایا جائے گا۔

اَضْرَبُ کو يَضْرِبُ سے بنایا جائے گا:

یاء حرف مضارعت کو حذف کر کے اس کی جگہ ''ہمزہ'' مفتوحہ علامت اسم تفضیل کو لاکر ماقبل آخر کو فتح دے کر تنوین کو اس کے آخر میں مقدر کریں گے تو يَضْرِبُ سے اَضْرَبُ بن جائے گا۔

باقی رہ گئے ۹ صیغے، ان میں سے پانچ صیغوں (تثنیہ مذکر، جمع مذکر سالم، جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اور صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل مؤنث) کو صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل سے بنایا جائے گا۔

اَضْرَبَانِ کو اَضْرَبُ سے بنایا جائے گا:

الف علامت تثنیہ کی فتح ماقبل سے اس کے آخر میں لاکر نون مکسورہ عوض ضمہ کے یا تنوین مقدر کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو اَضْرَبُ سے اَضْرَبَانِ بن جائے گا۔

اَضْرَبُوْنَ کو اَضْرَبُ سے بنایا جائے گا:

واو ساکن علامت جمع مذکر سالم کی آخر میں لاکر نون مفتوحہ عوض ضمہ کے یا تنوین مقدر کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو اَضْرَبُ سے اَضْرَبُوْنَ بن جائے گا۔

اَضَارِبُ کو اَضْرَبُ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر، دوسرے کو فتح دے کر، تیسری جگہ الف علامت جمع مذکر مکسر کی لا کر اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیں گے تو اَضْرَبُ سے اَضَارِبُ بن جائے گا۔

اُضَيْرِبٌ کو اَضْرَبُ سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو ضمہ دے کر، دوسرے کو فتح دے کر، تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لا کر اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دے کر تنوین مقدر کو ظاہر کریں گے تو اَضْرَبُ سے اُضَيْرِبٌ بن جائے گا۔

اسم تفضیل المؤنث

ضُرْبٰی کو اَضْرَبُ سے بنایا جائے گا:

ہمزہ مفتوحہ علامت واحد مذکر اسم تفضیل کو حذف کر کے فاء کلمہ کو ضمہ دے کر عین کلمہ کو ساکن کر کے چوتھی جگہ الف مقصورہ علامت واحد مؤنث کی فتح ماقبل سے لاکر تنوین کو مقدر کریں گے تو اَضْرَبُ سے ضُرْبٰی بن جائے گا۔

باقی رہ گئے چار صیغے یعنی تثنیہ مؤنث، جمع مؤنث سالم، جمع مؤنث مکسر، واحد مؤنث مصغر۔ ان کو صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل سے بنایا جائے گا۔

ضُرْبَيَانِ کو ضُرْبٰی سے بنایا جائے گا:

الف مقصورہ کو یاء سے تبدیل کر کے اس کے بعد الف علامت تثنیہ کی فتح ماقبل سے لا کر نون مکسورہ عوض ضمہ کے یا تنوین مقدر کے یا ہر دو کے جو کہ واحد میں تھا اس کے آخر میں لائیں گے تو ضُرْبٰی سے ضُرْبَيَانِ بن جائے گا۔

ضُرْبَيَاتٌ کو ضُرْبٰی سے بنایا جائے گا:

الف مقصورہ کو یاء سے تبدیل کر کے، اس کے بعد الف اور تاء علامت جمع مؤنث کی فتح ماقبل سے اس کے آخر میں لاکر تنوین مقدر کو ظاہر کریں گے تو ضُرْبٰی سے ضُرْبَيَاتٌ بن جائے گا۔

ضُرَيْبٌ کو ضُرْبٰی سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے کو فتح دے کر الف مقصورہ کو حذف کر کے تنوین مقدر کو ظاہر کریں گے تو ضُرْبٰی سے ضُرَيْبٌ بن جائے گا۔

ضُرَيْبٰی کو ضُرْبٰی سے بنایا جائے گا:

تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر کی فتح ماقبل سے لائیں گے تو ضُرْبٰی سے ضُرَيْبٰی بن جائے گا۔

بناء فعل التعجب

فعل التعجب کے کل تین صیغے ہیں اور ان تینوں کو اسم مصدر سے بنایا جائے گا۔

مَا اَضْرَبَهٗ کو ضَرْبًا سے بنایا جائے گا:

ہمزہ مفتوحہ سکون فاء کلمہ سے اس کے اول میں لاکر، عین کلمہ کو فتح دے کر، تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کر کے اس کے آخر کو مبنی بر فتحہ کریں گے تو ضَرْبًا سے مَا اَضْرَبَهٗ بن جائے گا۔

اَضْرِبْ بِهٖ کو ضَرْبًا سے بنایا جائے گا:

ہمزہ مفتوحہ سکون فاء کلمہ سے اس کے اول میں لاکر، عین کلمہ کو کسرہ دے کر، تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کر کے اس کے آخر کو مبنی بر سکون کریں گے تو ضَرْبًا سے اَضْرِبْ بِهٖ بن جائے گا۔

ضَرُبَ کو ضَرْبًا سے بنایا جائے گا:

حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر عین کلمہ کو ضمہ دے کر تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کر کے اس کے آخر کو مبنی بر فتحہ کریں گے تو ضَرْبًا سے ضَرُبَ بن جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی توفیق سے ثلاثی مجرد کے باب اول کی ''بناء'' مکمل ہوئی۔

قوانین

قوانین صحیح ثلاثی مجرد

''قانون'' غیر عربی یعنی یونانی یا سریانی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں: ''مسطر کتاب'' یعنی لکیر نکالنے کا آلہ اور اصطلاحی معنی ہیں: قَاعِدَةٌ كُلِّيَّةٌ مُنْطَبِقَةٌ عَلٰى جَمِيْعِ جُزْئِيَّاتِهَا یعنی ایسا کلی قاعدہ جو اپنی تمام جزئیات پر صادق آئے۔

قوانین شروع کرنے سے پہلے چند فوائد

فائدہ: ❶ ہر قانون کا نام، اس کا حکم اور اس کی شرط کا جاننا ضروری ہے۔ قانون کا نام جاننا اس لیے ضروری ہے تاکہ وہ دوسرے سے ممتاز ہو۔ قانون کا حکم جاننا اس لیے ضروری ہے تاکہ یہ معلوم ہو کہ اس کا اثر کیا ہے اور قانون کا شرط کا جاننا اس لیے ضروری ہے تاکہ یہ معلوم ہو کہ اس کا اثر کب ہوگا۔

فائدہ: ❷ شرط دو قسم پر ہے: ① شرط کامل ② شرط ناقص۔

شرط کامل اس کو کہتے ہیں جہاں ہر ایک شرط کے پائے جانے سے قانون کا حکم جاری ہو۔

اور شرط ناقص اس کو کہتے ہیں جہاں تمام شرائط کے پائے جانے سے قانون کا حکم جاری ہو۔

فائدہ: ❸ مثال دو قسم پر ہے: ① مثال احترازی ② مثال اتفاقی۔

مثال احترازی اس کو کہتے ہیں جس پر قانون کا حکم جاری نہ ہو۔

اور مثال اتفاقی اس کو کہتے ہیں جس پر قانون کا حکم جاری ہو اور اس کو ''مثال موافقی'' اور ''مطابقی'' بھی کہتے ہیں۔

قانون ضَرَبَتْ (۱)

ہر تائے محض علامت تانیث در فعل ہمیشہ ساکن و در اسم ہمیشہ متحرک باشد و عکس او اندک۔

یہ قانون ہے ''ضَرَبَتْ'' کا۔ اس سے پہلے دو فائدے ہیں۔

فائدہ: ❶ علامت تانیث ۸ ہیں:

① تائے ساکنہ جیسے ضَرَبَتْ ② تائے مکسورہ جیسے ضَرَبْتِ ③ نون جمع جیسے ضَرَبْنَ
④ یائے ساکنہ جیسے تَضْرِبِيْنَ ⑤ الف مقصورہ جیسے حُبْلٰى ⑥ الف ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ
⑦ تائے ملفوظ (متحرکہ) جیسے ضَارِبَةٌ ⑧ تائے مقدرہ جیسے اَرْضٌ بدلیل اُرَيْضَةٌ۔ [1]

ان علامات میں سے پہلی چار علامتیں فعل کے ساتھ خاص ہیں، جب کہ باقی چار اسم سے مختص ہیں۔

---

❶ ''اَرْضٌ'' کی تصغیر ''اُرَيْضَةٌ'' آتی ہے جو کہ دلیل ہے اس بات کی کہ اصل میں تاء ہے، کیونکہ تصغیر اسماء کو اپنی اصل کی طرف لوٹاتی ہے۔

فائدہ:② تائے تانیث دو قسم پر ہے:

① محض علامت تانیث کی ہو یعنی ضمیر فاعل نہ ہو جیسے: ضَرَبَتْ.

② علامت تانیث کے ساتھ ضمیر فاعل بھی ہو جیسے: ضَرَبْتِ.

اس قانون کے دو حکم ہیں:

پہلا حکم یہ ہے کہ تاء کو ساکن پڑھنا واجب ہے۔

اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں:

پہلی شرط یہ ہے کہ تاء تانیث کی ہو، اگر تانیث کی نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَرَبْتَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ محض علامت تانیث کی ہو، اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَرَبْتِ.

تیسری شرط یہ ہے کہ وہ علامت تانیث فعل میں ہو، اگر اسم میں ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَارِبَةٌ.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: ضَرَبَتْ، عَلِمَتْ، كَرُمَتْ اور حَفِظَتْ.

مگر بوقت ضرورت اس تائے ساکنہ کو کسرہ بھی دے دیا جاتا ہے جیسے: ضَرَبَتِ الْهِنْدُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ تاء کو متحرک پڑھنا واجب ہے۔

اس کے لیے دو ناقص شرطیں ہیں:

پہلی شرط یہ ہے کہ تاء تانیث کی ہو، اگر تانیث کی نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَرَبْتَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ تاء اسم میں ہو، اگر فعل میں ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَرَبْتِ.

جہاں یہ دونوں شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: ضَارِبَةٌ، عَالِمَةٌ، سَاجِدَةٌ۔

مگر حالت وقف میں اس تاء کو ھاء سے بدلا جاتا ہے جیسے: ضَارِبَةٌ سے ضَارِبَهْ اور سَاجِدَةٌ سے سَاجِدَهْ.

قانون ضَرَبْنَ (۲)

اجتماع دو علامت تانیث در فعل مطلقاً ممنوع است و در اسم وقتیکہ از یک جنس باشد۔

یہ قانون ہے ضَرَبْنَ کا پہلا۔ اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ دو علامت تانیث میں سے ایک کو حذف کرنا واجب ہے۔

پھر عام ہے کہ وہ دو علامتیں اسم میں ہوں یا فعل میں۔

(الف) اگر فعل میں ہوں تو اس کے لیے ایک شرط ہے ناقص۔

شرط یہ ہے کہ دو علامتیں تانیث کی ایک کلمہ میں جمع ہوں، اگر نہ ہوں گی تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَرَبَتْ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ شرط پائی جائے گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا۔ عام ہے کہ وہ دو علامتیں تانیث کی ایک جنس کی ہوں یا مختلف جنس کی ہوں۔ اگر ایک جنس کی ہوں تو اس کی مثال فعل میں اب تک نہیں مل سکی۔ اگر مختلف جنس کی ہوں تو اس کی مثال ہے: ضَرَبَتْنَ. اس پر قانون کا حکم جاری کر کے تائے وحدت کو حذف کر کے اور لام کلمہ کو ساکن کر کے ضَرَبْنَ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

(ب) اگر دو علامتیں تانیث کی اسم میں ہوں تو اس کے لیے دو ناقص شرطیں ہیں:

پہلی شرط یہ ہے کہ دو علامتیں تانیث کی ایک کلمہ میں جمع ہوں، اگر نہ ہوں گی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَارِبَةٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ دو علامتیں تانیث کی ایک جنس کی ہوں۔ اگر نہ ہوں گی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضُرَبَيَاتٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ دونوں شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: ضَارِبَتَاتٌ، مَضْرُوْبَتَاتٌ. اس پر قانون کا حکم جاری کر کے تائے وحدت کو حذف کر کے ضَارِبَاتٌ، مَضْرُوْبَاتٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

قانون ضَرَبْنَ (۳)

اجتماع اربع حرکات متوالیات در یک کلمہ وحکم وے ممنوع است۔

یہ قانون ہے ضَرَبْنَ کا دوسرا۔ اس سے پہلے ایک فائدہ ہے۔

فائدہ: کلمہ کا ایک ہونا دو قسم پر ہے: ① حقیقی ② حکمی

حقیقی ایک کلمہ اس کو کہتے ہیں کہ وہ حقیقۃً ایک کلمہ ہو جیسے: ضَرَبَ، اَكْرَمَ، دَحْرَجَ.

حکمی ایک کلمہ اس کو کہتے ہیں کہ وہ حقیقت میں دو کلمے ہوں، لیکن بوجہ شدت اتصال کے ان کو ایک کلمہ کا حکم دیا گیا ہو جیسے: ضَرَبْنَ، ضَرَبْتَ.

اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ چار حرکات میں سے ایک کو حذف کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں:

پہلی شرط یہ ہے کہ چار حرکات ہوں، اگر نہ ہوں گی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَرَبَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ چار حرکات پے در پے ہوں، اگر نہ ہوں گی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَرَبْتُنَّ.

تیسری شرط یہ ہے کہ چار حرکات حقیقی یا حکمی ایک کلمہ میں ہوں، اگر نہ ہوں گی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَرَبَ زَیْدٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا، پھر عام ہے کہ وہ چار حرکات حقیقی ایک کلمہ میں ہوں جیسے: دَحْرَجَ سے دَحْرَجْ یا حکمی ایک کلمہ میں ہوں جیسے: ضَرَبَنَ، ضَرَبَتَ سے ضَرَبْنَ، ضَرَبْتَ.

قانون ضَرَبْتُمْ [۴]

ہر واوے کہ واقع شود در آخر اسم غیر متمکن ماقبلش مضموم آن واو را حذف میکنند وجوبا مگر واو ھو۔

یہ قانون ہے ضربتم کا۔ اس سے پہلے ایک فائدہ ہے۔

فائدہ: یہ ہے کہ اسم دو قسم پر ہے: ① اسم متمکن ② اسم غیر متمکن

اسم متمکن: اس کو کہتے ہیں جو عامل کے اثر کو قبول کرے جیسے: "زَیْدٌ" جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَرَأَیْتُ زَیْدًا وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ میں۔

اسم غیر متمکن: اس کو کہتے ہیں جو عامل کے اثر کو قبول نہ کرے جیسے: "هٰؤُلَاءِ" جَاءَنِیْ هٰؤُلَاءِ وَرَأَیْتُ هٰؤُلَاءِ وَمَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ میں۔

اس قانون کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ واؤ کو حذف کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے چار ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ کلمہ کے آخر میں ہو، اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **وَعَدَ**.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اسم کے آخر میں ہو۔ اگر فعل کے آخر میں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَرَبُوْا.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ کا ماقبل مضموم ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَدْعُوٌّ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ اسم غیر متمکن کے آخر میں ہو۔ اگر متمکن کے آخر میں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دُلُوٌّ.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: ضَرَبْتُمُوْ، اَنْتُمُوْ، کُمُوْ، هُمُوْ. ان پر قانون کا حکم جاری کر کے واؤ کو حذف کر کے اس کے ماقبل کو ساکن کر کے ضَرَبْتُمْ، اَنْتُمْ، کُمْ، هُمْ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

مگر واؤ "هُوَ" کو اس لیے حذف نہیں کیا جاتا، تا کہ "هُوَ" اسم ضمیر اور حرف ہجا کے درمیان التباس لازم نہ آئے۔

دوسرا حکم یہ ہے کہ حذف شدہ واؤ کو واپس لانا واجب ہے۔اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔
شرط یہ ہے کہ حذف شدہ واؤ کے بعد ضمیر منصوب متصل آجائے جیسے: ضَرَبْتُمْ سے ضَرَبْتُمُوْہُ اور اَنُلْزِمُکُمْ سے اَنُلْزِمُکُمُوْهَا.

قانون ماضی مجہول(۱)[۵]

در ہر ماضی مجہول ثلاثی مجرد و رباعی مجرد، و باب افعال و تفعیل و مفاعلۃ حرف اول را ضمہ و ماقبل آخر را کسرہ میدہند وجوبا بشرطیکہ قبل ازاں کسرہ نباشد۔

یہ قانون ہے ماضی مجہول کا پہلا دس ابواب کے لیے۔اس سے پہلے دو فائدے ہیں۔
فائدہ: ❶ یہ ہے کہ باب کے لغوی معنی ہیں دروازہ اور اصطلاح میں ثلاثی مجرد میں ماضی معلوم اور مضارع معلوم کے پہلے پہلے صیغوں کو ملا کر اور غیر ثلاثی مجرد میں ان کے مصادر کو باب کہا جاتا ہے۔
فائدہ: ❷ صَرف میں کل ۲۲ (بائیس) ابواب مستعمل ہیں، چھ ثلاثی مجرد کے، بارہ ثلاثی مزید فیہ کے، ایک رباعی مجرد کا اور تین رباعی مزید فیہ کے۔

چھ ثلاثی مجرد کے یہ ہیں:
① فَعَلَ یَفْعِلُ ② فَعَلَ یَفْعُلُ ③ فَعَلَ یَفْعَلُ ④ فَعِلَ یَفْعَلُ ⑤ فَعِلَ یَفْعِلُ ⑥ فَعُلَ یَفْعُلُ
اور بارہ ثلاثی مزید فیہ کے یہ ہیں:
① اِفْعَال ② تَفْعِیْل ③ مُفَاعَلَة ④ تَفَعُّل ⑤ تَفَاعُل ⑥ اِفْتِعَال
⑦ اِنْفِعَال ⑧ اِسْتِفْعَال ⑨ اِفْعِلَال ⑩ اِفْعِیْلَال ⑪ اِفْعِوَّال ⑫ اِفْعِیْعَال
ایک رباعی مجرد کا یہ ہے: ① فَعْلَلَة
اور تین رباعی مزید فیہ کے یہ ہیں: ① تَفَعْلُل ② اِفْعِنْلَال ③ اِفْعِلَّال
اس قانون کا ایک حکم ہے۔
حکم یہ ہے کہ حرف اول کو ضمہ ماقبل آخر کو کسرہ دینا واجب ہے۔اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔
شرط یہ ہے کہ ان دس ابواب کی ماضی مجہول کو ماضی معلوم سے بنایا جائے اور وہ دس ابواب یہ ہیں: چھ ثلاثی مجرد کے، تین ثلاثی مزید فیہ کے افعال، تفعیل، مفاعلۃ اور ایک رباعی مجرد کا فعللۃ جیسے: ضَرَبَ سے ضُرِبَ، اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ، صَرَّفَ سے صُرِّفَ، ضَارَبَ سے ضُوْرِبَ اور دَحْرَجَ سے دُحْرِجَ.
اگر ماقبل آخر کو پہلے سے کسرہ ہو تو صرف حرف اول کو ضمہ دیں گے جیسے: عَلِمَ سے عُلِمَ.

قانون ماضی مجہول (جامع) [۶]

یہ قانون ہے ماضی مجہول کا جامع بائیس ۲۲/ابواب کے لیے۔اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ ماقبل آخر کو کسرہ دے کر اس سے پہلے والے تمام حروف متحرکہ کو حرکت ضمہ دینا واجب ہے۔

اس کے لیے ایک شرط ہے کامل اور وہ یہ ہے کہ ان بائیس ابواب کی ماضی مجہول کو ماضی معلوم سے بنایا جائے جیسے: ضَرَبَ سے ضُرِبَ، اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ، صَرَّفَ سے صُرِّفَ، تَصَرَّفَ سے تُصُرِّفَ، اِکْتَسَبَ سے اُکْتُسِبَ اور تَدَحْرَجَ سے تُدُحْرِجَ.

قانون مضارع مجہول [۷]

درمضارع مجہول حرف اول راضمہ وماقبل آخر رافتحہ میدہند وجو بابشرطیکہ درمضارع معلوم ضمہ وفتحہ نباشد۔

یہ قانون ہے مضارع مجہول کا۔اس کے لیے ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ حرف اول کو ضمہ ماقبل آخر کو فتحہ دینا واجب ہے،اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ جب مضارع مجہول کو مضارع معلوم سے بنانے کا ارادہ ہو جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ، یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ.

اگر حرف اول کو پہلے سے ضمہ ہو تو صرف ماقبل آخر کو فتحہ دیں گے جیسے یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ، یُصَرِّفُ سے یُصَرَّفُ، یُضَارِبُ سے یُضَارَبُ، یُدَحْرِجُ سے یُدَحْرَجُ.

اگر ماقبل آخر کو پہلے سے فتحہ ہو تو صرف حرف اول کو ضمہ دیں گے جیسے یَعْلَمُ سے یُعْلَمُ، یَتَصَرَّفُ سے یُتَصَرَّفُ.

قانون اسم فاعل [۸]

ہراسم فاعل ثلاثی مجرد غالبا بروزن فاعل آید واز غیر ثلاثی مجرد بروزن فعل مضارع معلوم آن باب می آید میم مضمومہ بجائے حرف اتین کسرہ دادن ماقبل آخر را اگر نہ باشد تنوین تمکن درآخرش درآرند۔ [1]

یہ قانون ہے اسم فاعل کا۔اس کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ اسم فاعل کو فاعل کے وزن پر لانا واجب ہے۔اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ وہ باب ثلاثی مجرد کا ہو جیسے یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ، یَعْلَمُ سے عَالِمٌ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ اسم فاعل کو اسی باب کے مضارع معلوم کے وزن پر لانا واجب ہے۔

(لیکن تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ، وہ یہ ہے کہ یاء حرف مضارعت کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضمومہ علامت اسم فاعل کو لا کر ماقبل آخر کو کسرہ دینا اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں لانا)

---

[1] وضاحت: اسم فاعل اور اسم مفعول کے قانون کی عبارت ارشاد کے متن میں نہیں ہے اور جواہر الصدف میں بھی نہیں ہے، قانون فائدہ سے خالی نہیں ہے، اس لیے اس کو متن میں لکھا جارہا ہے، باقی پڑھانا یا نہ پڑھانا ہر ایک کا اپنا مزاج ہے۔

اس کے لیے ایک شرط ہے کامل، وہ یہ ہے کہ وہ باب غیر ثلاثی مجرد کا ہو جیسے: يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ، يُصَرِّفُ سے مُصَرِّفٌ، يَتَصَرَّفُ سے مُتَصَرِّفٌ، يَكْتَسِبُ سے مُكْتَسِبٌ، يُدَحْرِجُ سے مُدَحْرِجٌ.

قانون مدہ زائدہ یاضَوَارِبُ[۹]

ہر مدہ زائدہ کہ واقع شود در مفرد مکبر بدوم جاوقت بنا کردن جمع اقصیٰ وتصغیر آن رابواو مفتوحہ بدل کنند وجوبا۔

یہ قانون ہے مدہ زائدہ یاضَوَارِبُ، ضُوَيْرِبٌ ضُوَيْرِبَةٌ کا۔ اس سے پہلے چند فائدے ہیں۔

فائدہ:❶ مدہ دو قسم پر ہے: ① مدہ اصلی ② اور مدہ زائدہ۔

مدہ اصلی اس کو کہتے ہیں کہ جو فاء عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں ہو جیسے: أُوْحِيَ.

مدہ زائدہ اس کو کہتے ہیں کہ جو فاء عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں نہ ہو جیسے: ضَرَبُوْا.

فائدہ:❷ اسم دو قسم پر ہے: ① مفرد ② جمع

مفرد ایک کو کہتے ہیں اور جمع دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

مفرد دو قسم پر ہے: ① مصغر ② مکبر

مصغر: اس کو کہتے ہیں کہ جس کے حرف اول کو ضمہ، دوسرے کو فتحہ، تیسری جگہ یاء ساکنہ ہو، پھر دیکھا جائے گا کہ اگر اس کے بعد ایک حرف ہے تو اس کا کوئی اعتبار نہیں جیسے: قُرَيْشٌ، اگر اس کے بعد دو حرف ہیں تو پہلا مکسور ہوگا دوسرے کا کوئی اعتبار نہیں جیسے: ضُوَيْرِبٌ. اور اگر اس کے بعد تین حرف ہیں تو پہلا مکسور، دوسری یاء ساکنہ ہوگی، تیسرے کا کوئی اعتبار نہیں جیسے: مُضَيْرِيْبٌ.

مکبر: اس کو کہتے ہیں کہ جس میں مصغر کی کوئی علامت نہ پائی جائیں جیسے: ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ، أَضْرَبُ.

جمع دو قسم پر ہے: ① سالم ② مکسر

سالم: اس کو کہتے ہیں کہ جس میں واحد کی بناء سلامت ہو جیسے: ضَارِبُوْنَ، ضَارِبَاتٌ.

مکسر: اس کو کہتے ہیں کہ جس میں واحد کی بناء سلامت نہ ہو جیسے: ضَرَبَةٌ، ضُرَّابٌ.

جمع مکسر دو قسم پر ہے: ① اقصیٰ ② غیر اقصیٰ

جمع اقصیٰ: اس کو کہتے ہیں کہ جس کے پہلے دو حرف مفتوح ہوں اور تیسری جگہ پر الف ہو، پھر دیکھا جائے گا کہ اگر اس کے بعد ایک حرف ہے تو وہ مشدد ہوگا جیسے: دَوَابُّ.

اگر اس کے بعد دو حروف ہیں تو پہلا مکسور ہوگا، دوسرے کا کوئی اعتبار نہیں جیسے: ضَوَارِبُ.

اگر تین حروف ہیں تو پہلا مکسور ہوگا، دوسری یاء ساکنہ ہوگی، تیسرے کا کوئی اعتبار نہیں جیسے: مضاریب.

غیر اقصیٰ: اس کو کہتے ہیں کہ جس میں اقصیٰ کی کوئی علامت نہ پائی جائے جیسے: ضُرَّ بَانٌ.

فائدہ:۳ جمع اقصیٰ کو جمع منتہی الجموع اور غیر اقصیٰ کو غیر منتہی الجموع کہتے ہیں۔

جمع اقصیٰ (جمع منتہی الجموع) کے دس اوزان ہیں اور وہ یہ ہیں:

وزن	مثال	وزن	مثال
اَفَاعِلُ	اَضَارِبُ	اَفَاعِيْلُ	اَقَانِيْمُ
مَفَاعِلُ	مَضَارِبُ	مَفَاعِيْلُ	مَضَارِيْبُ
فَوَاعِلُ	ضَوَارِبُ	فَوَاعِيْلُ	قَوَارِيْرُ
فَعَالِلُ	جَعَافِرُ	فَعَالِيْلُ	عَصَافِيْرُ
فَعَائِلُ	شَرَائِفُ	فَوَالُّ	دَوَابُّ

اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ حرف علت کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں اور چھٹی شرط ''وقت'' ہے۔

پہلی شرط یہ ہے کہ حرف علت مدہ ہو، اگر لین ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔ احترازی مثال ہے: خَوْفٌ، سَيْفٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ مدہ زائدہ ہو، اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: بَابٌ، بِيْرٌ، سُوْءٌ.

تیسری شرط یہ ہے کہ مدہ زائدہ مفرد میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ مدہ زائدہ مکبر میں ہو، اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مُضَيْرِيْبٌ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ مدہ زائدہ دوسری جگہ پر ہو، اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مِضْرَابٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: ضَارِبٌ، ضَارِبَةٌ سے جمع اقصی اور تصغیر بناتے وقت ضَارِبٌ سے ضُوَيْرِبٌ، ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ ضُوَيْرِبَةٌ، طُوْمَارٌ سے طَوَامِيْرُ طُوَيْمِيْرٌ اور بِيْمَارٌ سے بَوَامِيْرُ بُوَيْمِيْرٌ.

قانون اسم مفعول[۱۰]

ہراسم مفعول از ثلاثی مجرد بروزن مفعول می آید واز غیر ثلاثی مجرد بروزن فعل مضارع مجہول آن باب می آید بآوردن میم مضمومہ بجائے حرف اتین تنوین تمکن درآند۔

یہ قانون ہے اسم مفعول کا۔اس کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ اسم مفعول کو مَفْعُوْلٌ کے وزن پر لانا واجب ہے۔اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ وہ باب ثلاثی مجرد کا ہو جیسے یُضْرَبُ سے مَضْرُوْبٌ، یُنْصَرُ سے مَنْصُوْرٌ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ اسم مفعول کو اسی باب کے مضارع مجہول کے وزن پر تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ لانا واجب ہے۔(وہ تبدیلی یہ ہے کہ یاءحرف مضارعت کو حذف کر کے اس کی جگہ پر میم مضمومہ علامت اسم مفعول کی لاکر تنوین تمکن علامت اسمیت کو اس کے آخر میں لانا)

اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ وہ باب غیر ثلاثی مجرد کا ہو جیسے: یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ، یُصَرَّفُ سے مُصَرَّفٌ، یُکْتَسَبُ سے مُکْتَسَبٌ.

قانون نون تثنیہ وجمع (اضافت)[۱۱]

ہر تنوین وقت دخول الف لام واضافت حذف کردہ شود ونون تثنیہ وجمع وقت اضافت حذف کردہ شود وجوبا۔

یہ قانون ہے نون تنوین، نون تثنیہ اور نون جمع یا اضافت کا۔اس سے پہلے چند فوائد ہیں۔

فائدہ:❶ نون دو قسم پر ہے: ① نون اصلی ② نون زائدہ

نون اصلی: اس کو کہتے ہیں کہ جو فاء، عین یا لام کلمہ میں ہو جیسے: نَصَرَ، مَنَعَ، اٰمِنَ.

نون زائد: وہ ہے جو فاء، عین یا لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ ہو۔پھر اس کی تین قسمیں ہیں:

❶ اول کلمہ میں ہو تو وہ مضارع میں صیغہ جمع متکلم کی علامت ہوگا جیسے نَضْرِبُ.

❷ درمیان میں ہو تو وہ باب انفعال اور افعنلال کی علامت ہوگا جیسے: اِنْصَرَفَ، اِحْرَنْجَمَ.

❸ آخر کلمہ میں ہو تو یہ دو قسم پر ہے: ① تنوینی ② غیر تنوینی

تنوینی: اس کو کہتے ہیں جو کلمہ کے آخر میں آتا ہے اور اکثر لکھنے میں نہیں آتا، جب لکھا جائے تو حالت وقف میں حذف کیا جاتا ہے جیسے: قَدِیْرُ نِ الَّذِیْ، حالت وقت میں قَدِیْرُ، اَلَّذِیْ.

غیر تنوینی کی دو قسمیں ہیں: ① ضمیری ② غیر ضمیری

ضمیری اس کو کہتے ہیں جو فعل کے آخر میں علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل ہو جیسے: ضَرَبْنَ، یَضْرِبْنَ.

غیر ضمیری کی بھی دو قسمیں ہیں: ① تاکیدی ② غیر تاکیدی

تاکیدی اس کو کہتے ہیں جو فعل کے آخر میں تاکید کے لیے ہو، پھر عام ہے کہ وہ نون مشدد ہو جیسے: اِضْرِبَنَّ اس کو نون ثقیلہ کہتے ہیں یا وہ نون مخفف ہو جیسے: اِضْرِبَنْ، اس کو نون خفیفہ کہتے ہیں۔

غیر تاکیدی کی دو قسمیں ہیں: ① نون اعرابی ② نون تثنیہ و جمع

نون اعرابی: وہ ہے جو فعل کے آخر میں ضمہ اعرابی کے عوض ہو جیسے: یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ.

نون تثنیہ و جمع: وہ ہے جو اسم کے آخر میں ضمہ یا تنوین کے عوض ہو جیسے: ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ.

فائدہ: ② جس کلمہ پر تنوین ہو اس کو "منون کلمہ" کہتے ہیں۔

فائدہ: ③ "اضافت" کے لغوی معنی ہیں نسبت کرنا اور اصطلاحی معنی ہیں: ایک شیء کی دوسری شیء کی طرف نسبت کرنا۔ جس کی اضافت کی جائے اس کو "مضاف" اور جس کی طرف اضافت کی جائے اس کو "مضاف الیہ" کہتے ہیں اور مضاف الیہ کے معنی اردو میں "کا، کی" اور "کے" سے کیے جاتے ہیں جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام) بِنْتُ زَیْدٍ (زید کی بیٹی) اور اَبْنَاءُ زَیْدٍ (زید کے بیٹے)۔

اس قانون کے دو حکم ہیں:

پہلا حکم یہ ہے کہ نون تنوین کو حذف کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے دو شرطیں ہیں کامل۔

پہلی شرط یہ ہے کہ "منون کلمہ" پر الف لام (ال) داخل ہو جیسے: حَمْدٌ سے اَلْحَمْدُ، رَجُلٌ سے اَلرَّجُلُ.

دوسری شرط یہ ہے کہ "منون کلمہ" کی دوسرے کلمہ کی طرف اضافت کی جائے جیسے: غُلَامٌ سے غُلَامُ زَیْدٍ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ نون تثنیہ و جمع کو حذف کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ نون تثنیہ اور نون جمع والے کلمے کی دوسرے کلمہ کی طرف اضافت کی جائے جیسے: ضَارِبَانِ، ضَارِبُوْنَ سے ضَارِبَا زَیْدٍ اور ضَارِبُوْ زَیْدٍ.

قانون نون تنوین و نون خفیفہ [۱۲]

ہر نون تنوین و نون خفیفہ را موافق حرکت ماقبل بحرف علت بدل می کنند جواز ادر حالت وقف۔

یہ قانون ہے نون تنوین و نون خفیفہ کا۔ اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ نون تنوین و نون خفیفہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ نون تنوین ونون خفیفہ پر وقف کیا جائے جیسے (نون تنوین کی مثال ہے) ضَارِبًا سے ضَارِبا، ضَارِبٌ سے ضَارِبُوْ، ضَارِبٍ سے ضَارِبِیْ. (نون خفیفہ کی مثال ہے) اِضْرِبَنْ سے اِضْرِبَا، اِضْرِبُنْ سے اِضْرِبُوْا اور اِضْرِبِنْ سے اِضْرِبِیْ.

قانون نون اعرابی [۱۳]

ہر نون اعرابی وقت دخول جواز ونواصب ولحوق نون ثقیلہ وخفیفہ وبناء کردن امر حاضر معلوم حذف کردہ شود وجوبا۔

یہ قانون ہے نون اعرابی کا۔ اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ نون اعرابی کو حذف کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے پانچ کامل شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ نون اعرابی والے کلمہ پر حروف جوازم میں سے کوئی حرف داخل ہو جیسے: یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ سے لَمْ یَضْرِبَا، لَمْ یَضْرِبُوْا.

دوسری شرط یہ ہے کہ نون اعرابی والے کلمہ پر حروف نواصب میں سے کوئی حرف داخل ہو جیسے: یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ سے لَنْ یَّضْرِبَا، لَنْ یَّضْرِبُوْا.

تیسری شرط یہ ہے کہ نون اعرابی والے کلمہ پر نون تاکید ثقیلہ آجائے جیسے: یَضْرِبُوْنَ سے لَیَضْرِبُنَّ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ نون اعرابی والے کلمہ پر نون تاکید خفیفہ آجائے جیسے: یَضْرِبُوْنَ سے لَیَضْرِبُنْ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ نون اعرابی والے کلمہ سے امر حاضر معلوم بنایا جائے جیسے: تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ سے اِضْرِبَا، اِضْرِبُوْا.

قانون حروف یَرْ مَلُوْنَ [۱۴]

ہر نون ساکن وتنوین را در حروف یرملون ادغام می کنند وجوبا بشرطیکہ در یک کلمہ نہ باشد ومتحرک را جوازا، در حروف ''یمون'' بہ غنہ ودر ''لر'' بغیر غنہ۔

یہ قانون ہے حروف یَرْ مَلُوْنَ کا۔ اس سے پہلے ایک فائدہ ہے۔

فائدہ: حروف ہجا (سوائے الف کے) کل ۲۸ ہیں۔ پھر اس کے چار طائفے ہیں:

پہلا طائفہ حروف یَرْ مَلُوْنَ کا ہے اور یہ کل چھ ہیں: یاء، را، میم، لام، واؤ اور نون، جن کا مجموعہ یرملون ہے۔

دوسرا طائفہ: حروف اقلاب کا ہے اور یہ صرف ایک باء ہے۔

تیسرا طائفہ حروف حلقی کا ہے اور یہ کل چھ ہیں جن کو اس بیت میں بند کیا گیا ہے ؎

حرف حلقی چھ سمجھ اے باوفا
ہمزہ، ھاء و عین حاء و غین خاء

چوتھا طائفہ حروف اخفاء کا ہے اور یہ کل پندرہ ہیں جن کو اس بیت میں بند کیا گیا ہے ؎

تاء و ثاء و جیم و دال وذال وسین و شین
صاد وضاد وطاء وظاء وفاء وقاف وکاف بین

اور ایک عربی بیت میں یوں ذکر کیا گیا ہے:

صِفْ ذَا ثَنَا كَمْ جَادَ شَخْصٌ قَدْ سَمَا
دُمْ طَيِّبًا زِدْ فِيْ تُقًا ضَعْ ظَالِمًا

ان میں سے ہر کلمہ کا پہلا لفظ لیا جائے گا تو کل پندرہ ہو جائیں گے۔

اس قانون کے دو حکم ہیں:

پہلا حکم یہ ہے کہ نون تنوین ونون ساکن کو حروف یرملون کی جنس کر کے جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے دو شرطیں ہیں ناقص۔

پہلی شرط یہ ہے کہ نون تنوین ونون ساکن حروف یرملون سے پہلے واقع ہوں، اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يَنْصُرُ، كُفُوًا۔

دوسری شرط یہ ہے کہ نون تنوین ونون ساکن اور حروف یرملون ایک کلمہ میں نہ ہوں، اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دُنْيَا، بُنْيَا، قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ.

جہاں یہ شرطیں پائی جائیں گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا۔ اتفاقی مثال ہے: لَنْ يَضْرِبَ سے لَنْ يَّضْرِبَ، مِنْ يَوْمٍ سے مِنْ يَّوْمٍ، دَافِقٍ يَخْرُجُ سے دَافِقٍ يَّخْرُجُ، مِنْ رَبِّهِمْ سے مِنْ رَّبِّهِمْ.

تنبیہ: حروف يَرْمَلُوْنَ کے دو حصے ہیں: "یمون" اور "لر"، نون تنوین، نون ساکن کے بعد جب "یمون" سے کوئی ایک حرف واقع ہوگا تو وہاں ادغام مع الغنہ ہوگا جیسے: مِنْ يَوْمٍ سے مِنْ يَّوْمٍ، وُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ سے وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ، دَافِقٍ يَخْرُجُ سے دَافِقٍ يَّخْرُجُ.

اور اگر نون تنوین، نون ساکن کے بعد "لر" میں سے کوئی ایک حرف آ جائے تو وہاں ادغام بغیر غنہ ہوگا جیسے: مِنْ لَدُنْكَ سے مِنْ لَّدُنْكَ، غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ سے غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ، رِجَالٌ لَا تُلْهِيْهِمْ سے رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ نون متحرک کو حروف یرملون کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب۔

پہلی شرط یہ ہے کہ نون متحرکہ حروف یرملون سے پہلے واقع ہو، اگر بعد میں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَنَعَ، خَلَنَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ نون متحرکہ اور حروف یرملون ایک کلمہ میں نہ ہوں، اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔

احترازی مثال ہے: صَنَمٌ، غَنَمٌ.

جہاں یہ شرطیں پائی جائیں گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا۔ اتفاقی مثال ہے: اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ سے اِنَ الَّذِيْلَ لَا يَرْجُوْنَ کرکے پڑھنا جائز ہے، بعد میں لام کو لام میں ادغام کرکے اِنَّ الَّذِلَّا يَرْجُوْنَ کرکے پڑھنا واجب ہے۔ اسی طرح قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ سے قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْلَ لَا اَعْبُدُ کرکے پڑھنا جائز اور ادغام کرکے قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْلَّا اَعْبُدُ کرکے پڑھنا واجب ہے۔

قانون اقلاب، اظہار واخفاء [۱۵]

ہر نون ساکن وتنوین کہ واقع شود قبل از باء مطلقا آن را بہ میم بدل می کنند وجوبا وقبل از حروف حلقی ظاہر خواندہ می شود وجوبا قبل از الف نمی آیند ودر باقی حروف اخفاء کردہ آید۔

یہ قانون ہے اقلاب، اظہار اور اخفاء کا۔ اس کے تین حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ نون ساکن ونون تنوین کو میم سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ نون ساکن ونون تنوین کے بعد حرف اقلاب کا باء آجائے۔ پھر عام ہے کہ نون ساکن، نون تنوین اور حرف اقلاب ایک کلمہ میں ہوں یا دو کلموں میں۔ ایک کلمہ میں ہوں اس کی مثال ہے: يَنْبَغِيْ سے يَنْۢبَغِيْ (يَمْبَغِيْ).

اگر دو کلموں میں ہوں اس کی مثال ہے: آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ سے آيَاتٍۭ بَيِّنَاتٍ (آيَاتِمْبَيِّنَاتٍ)، مِنْ بَعْدُ سے مِنْۢ بَعْدُ (مِمْبَعْدُ).

دوسرا حکم یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین کو ظاہر کرکے پڑھنا واجب ہے۔ اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ نون ساکن ونون تنوین حروف حلقی سے پہلے واقع ہوں، جیسے: مِنْ اَحَدٍ، اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اور عَذَابٌ عَظِيْمٌ.

تیسرا حکم یہ ہے کہ نون ساکن اور نون تنوین کو چھپا کر پڑھنا واجب ہے۔ اس کے لیے بھی ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ نون ساکن ونون تنوین کے بعد حروف اخفاء میں سے کوئی حرف واقع ہو جیسے: مِنْ شَرٍّ، مَنْ كَانَ، اور كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى.

قانون امر حاضر معلوم[۱٦]

ہر امر حاضر معلوم را از فعل مضارع مخاطب معلوم باین طور بنا می کنند کہ اگر بعد از حذف کردن حرف مضارعت مابعدش ساکن ماند، ہمزہ وصلی مضموم در اولش در آرند و جوبا بشرطیکہ مضارع نیز مضموم العین باشد وگرنہ مکسور واگر مابعدش متحرک ماند امر ہمون شود بوقف آخر۔

یہ قانون ہے امر حاضر معلوم کا۔اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ امر حاضر معلوم کو بنانا واجب ہے۔اس کے لیے چار شرطیں ہیں ناقص۔

پہلی شرط یہ ہے کہ امر حاضر معلوم کو فعل سے بنایا جائے۔اگر اسم سے بنایا جائے گا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے:ضَارِبٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ امر حاضر معلوم کو فعل مضارع سے بنایا جائے۔اگر ماضی سے بنایا جائے گا تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔احترازی مثال ہے:ضَرَبَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ مضارع معلوم سے بنایا جائے گا۔اگر مضارع مجہول سے بنایا جائے گا تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔ احترازی مثال ہے:یُضْرَبُ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ امر حاضر معلوم کو فعل مضارع معلوم کے مخاطب کے صیغوں سے بنایا جائے۔اگر غائب یا متکلم کے صیغوں سے بنایا جائے گا تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔احترازی مثال ہے:یَضْرِبُ.

جہاں یہ شرطیں پائی جائیں گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا۔اتفاقی مثال ہے:تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَعْلَمُ سے اِعْلَمْ، تُأَكْرِمُ سے اَكْرِمْ اور تُصَرِّفُ سے صَرِّفْ.

(امر حاضر معلوم کے بنانے کا طریقہ بناء میں گزر چکا ہے، ملاحظہ ہو''بناء امر حاضر معلوم'')

قانون الف فاصلہ[۱۷]

چون نون تاکید ثقیلہ با نون ضمیر متصل شود الف فاصلہ درمیان ایشان در آرند وجوبا۔

یہ قانون ہے الف فاصلہ کا۔اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ الف فاصلہ کا لانا واجب ہے۔اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ نون ضمیری سے نون تاکید ثقیلہ متصل ہو جیسے:اِضْرِبْنَنَّ نون ضمیری اور نون تاکید ثقیلہ کے درمیان الف فاصلہ کا لائیں گے تو اِضْرِبْنَنَّ سے اِضْرِبْنَانَّ ہو جائے گا۔اس کے بعد فتحہ نون کو کسرہ سے تبدیل کریں گے بوجہ مشابہت نون تثنیہ کے تو اِضْرِبْنَانِّ بن جائے گا۔

قانون اسم ظرف[۱۸]

ظرف یفعِل ومثال مطلقا بروز مفعِل می آیدواز غیر یفعِل، ناقص ولفیف ومضاعف بروز مفعَلٌ می آید وجوبا وما سوائے ایشان ''شاذ'' اندواز غیر ثلاثی مجرد بروزن اسم مفعول آن باب می آید وجوبا۔

یہ قانون ہے اسم ظرف کا۔اس سے پہلے دو فائدے ہیں۔

فائدہ:❶ ثلاثی مجرد کا اسم ظرف ہفت اقسام کے لحاظ سے چھ قسم پر ہے۔

قسم اول: صحیح ،مہموز اوراجوف کا مضارع **یَفْعِلُ** کے وزن پر ہو ظرف **مَفْعِلٌ** کے وزن پر ہوگا۔

قسم دوم: مثال مطلقا (واوی ہو یا یائی) مضارع اس کا خواہ **یَفْعِلُ** کے وزن پر ہو یا غیر **یَفْعِلُ** کے وزن پر ہو اسم ظرف **مَفْعِلٌ** کے وزن پر ہوگا۔

قسم سوم: صحیح ،مہموز اوراجوف کا مضارع غیر **یَفْعِلُ** کے وزن پر ہو تو ظرف **مَفْعَلٌ** کے وزن پر ہوگا۔

قسم چہارم: لفیف مطلقا (مقرون ہو یا مفروق) مضارع اس کا خواہ **یَفْعِلُ** کے وزن پر ہو یا غیر **یَفْعِلُ** کے وزن پر ہو اسم ظرف **مَفْعَلٌ** کے وزن پر ہوگا۔

قسم پنجم: ناقص مطلقا (واوی ہو یا یائی) مضارع اس کا خواہ **یَفْعِلُ** کے وزن پر ہو یا غیر **یَفْعِلُ** کے وزن پر ہو اسم ظرف **مَفْعَلٌ** کے وزن پر ہوگا۔

قسم ششم: مضاعف ثلاثی مطلقاً یعنی مضارع اس کا خواہ **یَفْعِلُ** کے وزن پر ہو یا غیر **یَفْعِلُ** کے وزن پر ہو، اسم ظرف **مَفْعَلٌ** کے وزن پر ہوگا۔

نقشہ صور ستہ اسم ظرف ثلاثی مجرد

ہفت اقسام	وزن مضارع معلوم	وزن اسم ظرف
صحیح ،مہموز اوراجوف	یَفْعِلُ	مَفْعِلٌ
مثال مطلقا (واوی ہو یا یائی)	یَفْعِلُ / غیر یَفْعِلُ	مَفْعِلٌ
صحیح ،مہموز اوراجوف	غیر یَفْعِلُ	مَفْعَلٌ
لفیف مطلقا (مقرون،مفروق)	یَفْعِلُ / غیر یَفْعِلُ	مَفْعَلٌ
ناقص مطلقا (واوی ہو یا یائی)	یَفْعِلُ / غیر یَفْعِلُ	مَفْعَلٌ
مضاعف ثلاثی مطلقاً	یَفْعِلُ / غیر یَفْعِلُ	مَفْعَلٌ

اسم ظرف کی ان سب قسموں کو اس بیت میں یوں ضبط کیا گیا ہے:

ظرف یَفْعِل، مَفْعِلٌ است الاز ناقص ای کمال

واز غیر یَفْعِل، مَفْعَلٌ الاز ابواب مثال

فائدہ:۲ اسم ظرف کے وزن پر مصدری معنی کے ساتھ آنے والے صیغے کو "مصدر میمی" کہا جاتا ہے۔ جیسے: مَضْرِبٌ.

اس قانون کے تین حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ اسم ظرف کو مَفْعِلٌ کے وزن پر لانا واجب ہے۔ اس کے لیے دو کامل شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ صحیح، مہموز اور اجوف کا مضارع یَفْعِلُ کے وزن پر ہو جیسے: یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، یَأْزِدُ سے مَأْزِدٌ اور یَطِوحُ سے مَطِوحٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ مثال ہو مطلقا (واوی ہو یا یائی) مضارع اس کا یَفْعِلُ کے وزن پر ہو یا غیر یَفْعِلُ کے وزن پر جیسے: یَوْعِدُ سے مَوْعِدٌ، یَوْضَعُ سے مَوْضِعٌ، یَوْسُمُ سے مَوْسِمٌ، یَیْسِرُ سے مَیْسِرٌ اور یَیْنَعُ سے مَیْنِعٌ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ اسم ظرف کو مَفْعَلٌ کے وزن پر لانا واجب ہے۔ اس کے لیے چار کامل شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ صحیح، مہموز اور اجوف کا مضارع غیر یَفْعِلُ کے وزن پر ہو جیسے: یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ، یَعْلَمُ سے مَعْلَمٌ، یَأْمُرُ سے مَأْمَرٌ اور یَقُوْلُ سے مَقْوَلٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ناقص ہو مطلقاً (واوی ہو یا یائی) مضارع اس کا یَفْعِلُ کے وزن پر ہو یا غیر یَفْعِلُ کے وزن پر جیسے: یَدْعُوْ سے مَدْعَوٌ، یَرْمِیْ سے مَرْمَیٌ.

تیسری شرط یہ ہے کہ لفیف ہو مطلقاً (مقرون ہو یا مفروق) مضارع اس کا یَفْعِلُ کے وزن پر ہو یا غیر یَفْعِلُ کے وزن پر جیسے: یَطْوِیُ سے مَطْوَیٌ، یَوْشَیُ سے مَوْشَیٌ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ مضاعف ثلاثی مطلقاً یعنی مضارع اس کا یَفْعِلُ کے وزن پر ہو یا غیر یَفْعِلُ کے وزن پر ہو جیسے: یَفِرُّ (یَفْرِرُ) سے مَفَرٌّ (مَفْرَرٌ) یَمُدُّ سے مَمَدٌّ.

تیسرا حکم یہ ہے کہ اسم ظرف کو اسی باب کے اسم مفعول کے وزن پر لانا واجب ہے۔ اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ وہ باب غیر ثلاثی مجرد کا ہو، پھر عام ہے کہ وہ ثلاثی مزید فیہ کا ہو یا رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ کا ہو جیسے: یُکْرِمُ سے مُکْرَمٌ، یُصَرِّفُ سے مُصَرَّفٌ، یُدَحْرِجُ سے مُدَحْرَجٌ اور یَتَدَحْرَجُ سے مُتَدَحْرَجٌ.

فائدہ: "شاذ" کے لغوی معنی ہیں "تھوڑا" یا "مخالف" اور اصطلاح میں تین قسم پر ہے:

① شاذ احسن ② شاذ حسن ③ شاذ قبیح

شاذ احسن: اس کو کہتے ہیں جو استعمال کے موافق اور قانون کے مخالف ہو جیسے: سَجَدَ، یَسْجُدُ سے مَسْجِدٌ.

شاذ حسن: اس کو کہتے ہیں جو استعمال کے مخالف اور قانون کے موافق ہو جیسے: سَجَدَ یَسْجُدُ سے مَسْجَدٌ.

شاذ قبیح: اس کو کہتے ہیں جو استعمال اور قانون دونوں کے مخالف ہو جیسے: سَجَدَ، یَسْجُدُ سے مَسْجُدٌ.

ظروف شاذہ: واضح رہے کہ مَسْجِدٌ، مَرْفِقٌ، مَسْقِطٌ، مَسْکِنٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ، مَفْرِقٌ، مَنْبِتٌ اور مَنْسِكٌ وغیرہ شاذ ہیں۔ [1]

قانون مَضَارِیْبُ [۱۹]

ہر الف کہ حرکت ماقبلش مخالف شود آن را موافق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند وجوبا۔

یہ قانون ہے مَضَارِیْبُ کا۔ اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ الف کو موافق حرکت ماقبل کے حرف علت سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ الف کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو جیسے: مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ، ضَارَبَ سے ضُوْرِبَ.

مَضَارِیْبُ میں الف کے ماقبل کی حرکت الف کے مخالف یوں ہوگی کہ حرف اور ثانی کو فتحہ دے کر اس کے بعد الف علامت جمع مکسر کی لا کر اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دیں گے تو الف کے ماقبل کی حرکت اس کے ''مخالف'' ہو جائے گی۔

ضُوْرِبَ میں الف کے ماقبل کی حرکت اس طرح مخالف ہوگی کہ ضَارَبَ میں صرف حرف اول کو ضمہ دیں گے تو ماقبل اس کا مخالف ہو جائے گا اور الف کو واؤ سے بدل دیں گے۔

قانون الف مقصور والف ممدودہ [۲۰]

ہر الف مقصورہ سوم جا بدل از واو یا اصلی کہ امالہ کردہ نہ شود وقت بناء کردن تثنیہ وجمع مؤنث سالم آن را بواو مفتوح بدل کنند وجوبا وغیرش را بیاء ممدودہ اصلی را ثابت دارند وتانیثی را بواو بدل کنند وجوبا۔ وغیر ایشان ہر دو وجہ خواندن جائز است۔

یہ قانون ہے الف مقصورہ اور الف ممدودہ کا۔ اس سے پہلے چند فوائد ہیں۔

فائدہ: ❶ جو الف اسم متمکن کے آخر میں آئے وہ دو قسم پر ہے: ① الف مقصورہ ② الف ممدودہ

---

[1] فائدہ: شاذ، نادر اور ضعیف میں فرق:
شاذ: وہ ہے کہ جو قیاس یعنی قاعدے کے مخالف ہو اگرچہ کثیر الوجود ہو۔
نادر: وہ ہے کہ جو قلیل الوقوع ہو اگرچہ قیاس کے موافق ہو۔
ضعیف: وہ ہے کہ جس کے وجود میں اختلاف ہو۔

الف مقصورہ ماخوذ ہے ''قصر'' سے، قصر کے لغوی معنی ہیں: چھوٹا۔ اور اصطلاح میں اس الف کو کہتے ہیں کہ جس کے بعد ہمزہ نہ ہو جیسے: ضُرْبٰی.

الف ممدودہ ماخوذ ہے مد سے، مد کے لغوی معنی ہیں لمبا کرنا۔ اور اصطلاح میں اس الف کو کہتے ہیں کہ جس کے بعد ہمزہ ہو جیسے: حَمْرَآءُ، صَحْرَآءُ.

الف مقصورہ کی دو قسمیں ہیں: ① اصلی ② غیر اصلی

الف مقصورہ اصلی اس کو کہتے ہیں جو کلمے کے آخر میں آئے اور واؤ اور یاء سے تبدیل شدہ نہ ہو جیسے: بَلٰی.

الف مقصورہ غیر اصلی اس کو کہتے ہیں جو کلمے کے آخر میں آئے اور واو اور یاء سے تبدیل شدہ ہو جیسے: عَصَا جو کہ اصل میں عَصَوٌ تھا اور رَحٰی اصل میں رَحَیٌ تھا۔

الف ممدودہ کی چار قسمیں ہیں: ① اصلی ② غیر اصلی ③ تانیثی ④ غیر تانیثی

الف ممدودہ اصلی اس کو کہتے ہیں جس کا ہمزہ لام کلمے کے مقابلے میں ہو اور واو اور یاء سے تبدیل شدہ نہ ہو جیسے: قُرَّآءٌ.

الف ممدودہ غیر اصلی اس کو کہتے ہیں جس کا ہمزہ لام کلمے کے مقابلے میں ہو اور واؤ اور یاء سے تبدیل شدہ ہو جیسے: کِسَاءٌ، رِدَاءٌ اصل میں کِسَاوٌ، رِدَایٌ تھا۔

الف ممدودہ تانیثی اس کو کہتے ہیں جس کا ہمزہ لام کلمے کے مقابلے میں نہ ہو بلکہ محض علامت تانیث کے لیے ہو جیسے: حَمْرَآءُ.

الف ممدودہ غیر تانیثی اس کو کہتے ہیں جس کا ہمزہ لام کلمے کے مقابلے میں نہ ہو اور علامت تانیث کے لیے بھی نہ ہو بلکہ الحاق کے لیے الف ممدودہ لایا گیا ہو جیسے: عِلْبَآءٌ.

فائدہ: ❷ الحاق کے لغوی معنی ہیں ملانا اور اصطلاحی معنی ہیں تھوڑے حروف والے کلمہ کو زیادہ حروف والے کلمہ کے وزن پر لانے کے لیے چند حروف بڑھا دینا جیسے: عِلْبَآءٌ اصل میں عِلْبٌ تھا، قِرْطَاسٌ کے وزن پر لانے کے لیے الف ممدودہ کو بڑھا دیا گیا۔

فائدہ: ❸ ''امالہ'' کے لغوی معنی ہیں میلان دینا۔ اور اصطلاح میں دو قسم پر ہے:

❶ الف کو یاء کی طرف اور اس کے ماقبل کے فتحہ کو کسرہ کی طرف میلان دینا جیسے: بَلٰی، سَجٰی سے بَلٰے، سَجٰے.

❷ دوسری قسم ہے تاء مربوطہ کو حالت وقف میں ھاء سے تبدیل کرنا اور اس کے ماقبل کے فتحہ کو کسرہ کی طرف میلان دینا جیسے: ضَرَبَةٌ ضَرَبِہْ اور اَلْقَارِعَةُ سے اَلْقَارِعِہْ.

اس قانون کے پانچ حکم ہیں:

پہلا حکم یہ ہے کہ الف مقصور کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔

پہلی صورت یہ ہے کہ الف مقصور غیر اصلی ہو۔ اس کے لیے دو ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ الف مقصورہ غیر اصلی تیسری جگہ پر ہو، اگر تیسری جگہ پر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مُصْطَفٰی، مُجْتَبٰی.

دوسری شرط یہ ہے کہ الف مقصورہ غیر اصلی یاء سے تبدیل شدہ نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: رَحٰی جو کہ اصل میں رَحَیٌ تھا۔

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: عَصَیٰ، اس سے تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت عَصَوَانِ، عَصَوَاتٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ الف مقصورہ اصلی ہو۔ اس کے لیے دو ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ الف مقصورہ اصلی تیسری جگہ پر ہو۔ اگر تیسری جگہ پر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضُرْبٰی.

دوسری شرط یہ ہے کہ اس میں امالہ نہ کیا جاتا ہو، اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: بَلٰی.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: "اِلَی"، (جب یہ کسی شخص کا نام رکھا جائے تو) اس سے تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اِلَوَانِ، اِلَوَاتٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

دوسرا حکم یہ ہے کہ الف مقصورہ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کی بھی دو صورتیں ہیں۔

پہلی صورت یہ ہے کہ الف مقصورہ غیر اصلی ہو۔ اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ پہلے حکم کی پہلی صورت کی دونوں شرطیں نہ پائی جائیں یا ایک نہ پائی جائے۔ اگر دونوں شرطیں نہ پائی جائیں تو اس کی مثال ہے: مُصْطَفٰی، اس سے تثنیہ وجمع مؤنث سالم بناتے وقت مُصْطَفَیَانِ، مُصْطَفَیَاتٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

اگر ایک شرط نہ پائی جائے تو اس کی مثال ہے: رَحٰی. اس سے تثنیہ وجمع مؤنث سالم بناتے وقت رَحَیَانِ، رَحَیَاتٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ الف مقصورہ اصلی ہو۔ اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ پہلے حکم کی دوسری صورت کی دونوں شرطیں نہ پائی جائیں یا ایک نہ پائی جائے۔ اگر دونوں شرطیں نہ پائی جائیں تو اس کی مثال ہے: ضُرْبٰی. اس سے تثنیہ وجمع مؤنث سالم بناتے وقت ضُرْبَیَانِ، ضُرْبَیَاتٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

اگر ایک شرط نہ پائی جائے تو اس کی مثال ہے: بَلٰی. اس سے تثنیہ وجمع مؤنث سالم بناتے وقت بَلَیَانِ، بَلَیَاتٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

تیسرا حکم یہ ہے کہ الف ممدودہ کے ہمزہ کو ثابت رکھنا واجب ہے۔ اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ الف ممدودہ کا ہمزہ اصلی لام کلمہ کے مقابلہ میں ہو جیسے: قُرَّاءٌ. اس سے تثنیہ وجمع مؤنث سالم بناتے وقت قُرَّاءَانِ، قُرَّاءَاتٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

چوتھا حکم یہ ہے کہ الف ممدودہ کے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ الف ممدودہ تانیثی ہو جیسے: حَمْرَآءُ. اس سے تثنیہ وجمع مؤنث سالم بناتے وقت حَمْرَاوَانِ، حَمْرَاوَاتٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

پانچواں حکم یہ ہے کہ الف ممدودہ کے ہمزہ کو ثابت رکھنا بھی جائز اور واؤ سے تبدیل کرنا بھی جائز ہے۔

اس کے لیے دو کامل شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ الف ممدودہ کا ہمزہ غیر اصلی ہو جیسے: کِسَاءٌ، رِدَاءٌ. اس سے تثنیہ وجمع مؤنث سالم بناتے وقت ''واؤ'' سے تبدیل کر کے کِسَاوَانِ، کِسَاوَاتٌ، رِدَاوَانِ، رِدَاوَاتٌ کر کے پڑھنا جائز اور ہمزہ کو ثابت رکھ کر کِسَاءَانِ، کِسَاءَاتٌ، رِدَاءَانِ، رِدَاءَاتٌ کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

دوسری شرط یہ ہے کہ الف ممدودہ کا ہمزہ غیر تانیثی (الحاقی) ہو جیسے: عِلْبَاءٌ. اس سے تثنیہ وجمع مؤنث سالم بناتے وقت واو سے تبدیل کر کے عِلْبَاوَانِ، عِلْبَاوَاتٌ کر کے پڑھنا جائز اور ہمزہ کو ثابت رکھ کر عِلْبَاءَانِ، عِلْبَاءَاتٌ کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

قانون عَلِمَ، شَهِدَ [۲۱]

ہر کلمہ حلقی العین کو بروزن فعل باشد سوائے اصل سہ وجہ خواندن جائز است۔ چنانچہ در شَهِدَ، شَهْدَ، شِهْدَ، شِهِدَ و در فَخِذٌ، فَخْذٌ، فِخْذٌ، فِخِذٌ خواندن جائز است، واگر حلقی العین نہ باشد در فعل سوائے اصل یک وجہ جائز و در اسم سوائے اصل دو وجہ خواندن جائز است۔ چنانچہ در عَلِمَ، عَلْمَ و در کَتِفٌ، کَتْفٌ، کِتْفٌ جائز است و در وزن فَعُلٌ، فَعْلٌ، فِعِلٌ، فِعْلٌ، فُعْلٌ، فُعُلٌ، فُعْلٌ، فُعُلٌ خواندن جائز است۔

یہ قانون ہے عَلِمَ شَهِدَ کا۔اس سے پہلے ایک فائدہ ہے۔

فائدہ: جو کلمہ فعل کے وزن پر ہو وہ دو قسم پر ہے: ① **فَعِلَ** حقیقی ② **فَعِلَ** حکمی

فَعِلَ حقیقی: اس کو کہتے ہیں کہ جس کا فاء کلمہ مفتوح اور عین کلمہ مکسور ہو۔لام کلمہ کا کوئی اعتبار نہیں ہے جیسے: شَهِدَ.

فَعِلَ حکمی اس کو کہتے ہیں کہ ایک کلمہ سے کچھ حروف کے حذف کرنے یا دو کلموں کے ملانے سے فعل کا وزن بنے، پھر عام ہے کہ پہلا فاء کلمہ ہو یا نہ ہو اور دوسرا عین کلمہ ہو یا نہ ہو جیسے: یَشْتَهِرُ، اس سے یاء اور شین کو حذف کریں گے تو ہو جائے گا تَهِرُ بروزن فَعِلُ اور دو کلموں کے ملانے سے فَعِلَ کا وزن بنے اس کی مثال ہے: وَهِيَ، اس میں واؤ جدا کلمہ ہے اور هِيَ جدا کلمہ ہے، دونوں کو ملا کر وزن فَعِلَ ہے۔

اس قانون کے تین حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ کلمہ میں سوائے اصل کے تین وجہ کر کے پڑھنا جائز ہے۔اس کے لیے دو ناقص شرطیں ہیں۔
پہلی شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ حلقی العین ہو یعنی عین کلمے کے مقابلے میں حرف حلقی ہو۔اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔ احترازی مثال ہے: عَلِمَ.
دوسری شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ حقیقۃً یا حکماً فعل کے وزن پر ہو، اگر نہیں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔احترازی مثال ہے: ذَهَبَ.
جہاں سب شرطیں پائی جائیں گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا ''فَعِلَ حقیقی'' کی اتفاقی مثال ہے: شَهِدَ سے شَهْدَ، شِهْدَ اور شِهِدَ، فَخِذٌ سے فَخْذٌ، فِخْذٌ اور فِخِذٌ کر کے پڑھنا جائز ہے۔
''فَعِلَ حکمی'' کی اتفاقی مثال ہے: يَنْسَهِرُ سے يَنْسَهْرُ، يَنْسِهْرُ، يَنْسِهِرُ اور مُنْسَهِرٌ سے مُنْسَهْرٌ، مُنْسِهْرٌ، مُنْسِهِرٌ کر کے پڑھنا جائز ہے۔
دوسرا حکم یہ ہے کہ کلمہ میں سوائے اصل کے دو وجہ کر کے پڑھنا جائز ہے۔اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔
پہلی شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ حلقی العین نہ ہو۔اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہ ہگا۔احترازی مثال ہے: ذَهَبَ.
دوسری شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ حقیقۃً یا حکماً فَعِلَ کے وزن پر ہو۔اگر نہیں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔احترازی مثال ہے: ضَرَبَ.
تیسری شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ اسم میں ہو۔اگر فعل میں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔احترازی مثال ہے: عَلِمَ.
جہاں سب شرطیں پائی جائیں گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا۔فَعِلَ حقیقی کی اتفاقی مثال ہے: كَتِفٌ سے كَتْفٌ اور كِتْفٌ کر کے پڑھنا جائز ہے۔
فَعِلَ حکمی کی اتفاقی مثال ہے: مُخْتَبِرٌ سے مُخْتَبْرٌ، مُخْتِبْرٌ کر کے پڑھنا جائز ہے۔
تیسرا حکم یہ ہے کہ کلمہ میں سوائے اصل کے ایک وجہ کر کے پڑھنا جائز ہے۔اس کے لیے دو نمونے کی شرطیں ہیں۔
پہلے نمونے کے لیے تین شرطیں ہیں ناقص۔دو شرطیں ہیں سابقہ اور
تیسری شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ فعل میں ہو۔اگر اسم میں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہ ہوگا۔احترازی مثال ہے: كَتِفٌ.
جہاں یہ شرطیں پائی جائیں گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا۔
فَعِلَ حقیقی کی اتفاقی مثال ہے: عَلِمَ سے عَلْمَ کر کے پڑھنا جائز ہے۔
فَعِلَ حکمی کی اتفاقی مثال ہے: يَخْتَبِرُ سے يَخْتَبْرُ کر کے پڑھنا جائز ہے۔
دوسرے نمونے کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ ان چار اوزان میں سے کسی ایک وزن پر ہو۔ وہ چار اوزان یہ ہیں:

❶ فَعُلٌ سے فَعْلٌ جیسے عَضُدٌ سے عَضْدٌ ❷ فِعِلٌ سے فِعْلٌ جیسے اِبِلٌ سے اِبْلٌ

❸ فُعُلٌ سے فُعْلٌ جیسے عُنُقٌ سے عُنْقٌ ❹ فُعُلٌ سے فُعُلٌ جیسے قُفْلٌ سے قُفُلٌ

قانون مضارع معلوم یاتَعْلَمُ [۲۲]

ہر باب کہ ماضی او مکسور العین ومضارع او مفتوح العین یا در اول ماضی او ہمزہ وصلی یا تائے زائدہ مطردہ باشد در مضارع معلوم او غیر اہل حجاز حروف اتین را بغیر یاء حرکت کسرہ می دہند جواز او در مضارع معلوم ابی یابی یاء را نیز۔

یہ قانون ہے مضارع معلوم کا پہلا یاتِعْلَمُ کا۔ اس سے پہلے ایک فائدہ ہے۔

فائدہ: مکہ مدینہ اور طائف وغیرہ کی پس گردائی میں رہنے والوں کو اہل حجاز اور ان کے علاوہ میں رہنے والوں کو ''غیر اہل حجاز'' کہتے ہیں۔

اس قانون کا حکم یہ ہے کہ مضارع معلوم میں سوائے یاء کے حروف اتین کو حرکت کسرہ دینا جائز ہے غیر اہل حجاز کے نزدیک۔ اس کے لیے تین کامل شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ جس باب کا ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ہو جیسے: عَلِمَ یَعْلَمُ، یَعْلَمُ کو چھوڑ کر تَعْلَمُ سے تِعْلَمُ، اَعْلَمُ سے اِعْلَمُ اور نَعْلَمُ سے نِعْلَمُ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

دوسری شرط یہ ہے کہ جس باب کے شروع میں تاء زائدہ قیاسیہ ہو جیسے: تَصَرَّفَ، یَتَصَرَّفُ، یَتَصَرَّفُ کو چھوڑ کر تَتَصَرَّفُ سے تِتَصَرَّفُ، اَتَصَرَّفُ سے اِتَصَرَّفُ اور نَتَصَرَّفُ سے نِتَصَرَّفُ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

تیسری شرط یہ ہے کہ جس باب کے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور ہو جیسے: اِکْتَسَبَ، یَکْتَسِبُ، یَکْتَسِبُ کو چھوڑ کر تَکْتَسِبُ سے تِکْتَسِبُ، اَکْتَسِبُ سے اِکْتَسِبُ اور نَکْتَسِبُ سے نِکْتَسِبُ اور اِحْرَنْجَمَ، یَحْرَنْجِمُ، یَحْرَنْجِمُ کو چھوڑ کر تَحْرَنْجِمُ سے تِحْرَنْجِمُ، اَحْرَنْجِمُ سے اِحْرَنْجِمُ، نَحْرَنْجِمُ سے نِحْرَنْجِمُ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

مگر اَبِی، یَأْبٰی میں یاء کو بھی حرکت کسرہ دینا جائز ہے۔ چنانچہ یَأْبٰی سے یِیْبٰی، تَأْبٰی سے تِیْبٰی، اَأْبٰی سے اِیْبٰی اور نَأْبٰی سے نِیْبٰی کر کے پڑھنا جائز ہے۔

قانون شَرَائِفُ [۲۳]

ہر حرف علت کہ واقع شود بعد از الف مفاعل آن را بہ ہمزہ بدل کنند وجوبا۔ زائدہ را مطلقا واصلی را بشرط تقدم حرف علت بر الف مفاعل۔

یہ قانون ہے شَرَائِفُ کا۔ اس سے پہلے دو فائدے ہیں۔

فائدہ: ❶ جس کلمہ میں پانچ حرف ہوں، پہلے دوحرف اس کے مفتوح، اس کے بعد الف ہو اور الف کے بعد دوحرف ہوں، ان میں سے پہلا مکسور اور دوسرا کچھ بھی ہو تو اس کو الف مفاعل کہتے ہیں جیسے: ضَوَارِبُ، شَرَائِفُ.

فائدہ: ❷ وزن تین قسم پر ہے: ①وزن صرفی ②وزن صوری ③وزن عروضی

وزن صرفی: اس کو کہتے ہیں جس میں تعداد حروف، حرکات وسکنات، اصلی اور زائدہ کا لحاظ رکھا گیا ہو جیسے: شَرَائِفُ بروزن فَعَائِلُ.

وزن صوری: اس کو کہتے ہیں جس میں تعداد حروف، حرکات اور سکنات کا لحاظ رکھا گیا ہو جیسے: شَرَائِفُ بروزن مَفَاعِلُ.

وزن عروضی: اس کو کہتے ہیں کہ جس میں صرف تعداد حروف کا لحاظ رکھا گیا ہو جیسے: شَرِيْفٌ، زُكَامٌ بروزن فَعُوْلٌ.

اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ حرف علت کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

پھر عام ہے کہ وہ حرف علت اصلی ہو یا زائدہ۔

اگر زائدہ ہو تو اس کے لیے ایک شرط ہے ناقص۔

شرط یہ ہے کہ حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو، اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَوَارِبُ.

جہاں یہ شرط پائی جائے گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا، پھر عام ہے کہ حرف علت الف مفاعل سے پہلے ہو یا نہ ہو۔ اگر نہ ہو تو اس کی مثال ہے: شَرَايِفُ، عَجَايِزُ، رَسَايِلُ، ان پر قانون کا حکم جاری کر کے حرف علت کو ہمزہ سے تبدیل کر کے شَرَائِفُ، عَجَائِزُ، رَسَائِلُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

اگر حرف علت الف مفاعل سے پہلے بھی ہو، اس کی مثال ہے: طَوَاوِلُ اس سے طَوَائِلُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

اگر حرف علت اصلی ہو تو اس کے لیے دو ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو، اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَوَارِبُ.

دوسری شرط یہ ہے کہ حرف علت الف مفاعل سے پہلے بھی ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَقَاوِلُ.

جہاں یہ شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو اس کی اتفاقی مثال ہے: قَوَاوِلُ، بَوَايِعُ ان پر قانون کا حکم جاری کر کے حرف علت کو ہمزہ سے تبدیل کر کے قَوَائِلُ، بَوَائِعُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

قوانین ثلاثی مجرد بفضلہ تعالیٰ اختتام پذیر ہوئے۔ ثلاثی مجرد کے بقیہ ابواب پڑھنے کے بعد ثلاثی مزید فیہ کے قوانین ہوں گے۔

بقیہ ابواب ثلاثی مجرد

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے اَلنَّصْرُ (مدد کرنا)۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْعِلْمُ (جاننا)۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْمَنْعُ (منع کرنا)۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ (گمان کرنا)۔

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے: اَلشَّرْفُ (عزت والا ہونا)۔

ثلاثی مجرد کے قوانین کے ختم ہونے کے بعد مذکورہ ابواب پڑھائے جائیں اور ان کے بعد صیغوں کے نقشے میں باب کے خانے کا اضافہ کرایا جائے۔ نمونہ کے طور پر ذیل میں نقشہ درج کیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ ثلاثی مجرد کے ان چھ ابواب کے لیے جو علامات لغت کی کتب میں ملتی ہیں وہ یوں ہیں:

کسی بھی صیغے کے باب اول (ضَرَبَ یَضْرِبُ) سے ہونے کی صورت میں ''ض'' لکھا جاتا ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ صیغہ اسی باب سے ہے اور باب دوم (نَصَرَ یَنْصُرُ) سے ہونے کی صورت میں ''ن'' لکھا جاتا ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ صیغہ اسی باب سے ہے۔ اسی طرح بقیہ ابواب کی علامات ملاحظہ ہوں۔

باب	صرفی نام	علامت	لغۃ عرفی نام
اول	ضَرَبَ یَضْرِبُ	ض	ضَرَبَ یَضْرِبُ
دوم	نَصَرَ یَنْصُرُ	ن	نَصَرَ یَنْصُرُ
سوم	عَلِمَ یَعْلَمُ	س	سَمِعَ یَسْمَعُ
چہارم	مَنَعَ یَمْنَعُ	ف	فَتَحَ یَفْتَحُ
پنجم	حَسِبَ یَحْسِبُ	ح	حَسِبَ یَحْسِبُ
ششم	شَرُفَ یَشْرُفُ	ك	كَرُمَ یَكْرُمُ

حل شدہ صیغے ثلاثی مجرد مشتمل بر قوانین وابواب

موزون	وزن	مادہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	نظیر	صیغہ	دوازدہ اقسام	مشتق منہ	قانون	باب
بَطَشْتُمْ	فَعَلْتُمْ	ب،ط،ش	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَرَبْتُمْ	جمع مذکر مخاطب	ماضی معلوم	بَطَشْتَ	ضربتم	ض،ن،ف
يَأْكُلُوْنَ	يَفْعُلُوْنَ	أ،ک،ل	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	يَنْصُرُوْنَ	جمع مذکر غائب	مضارع معلوم	يَأْكُلُ		ن،ک
كَوَاسِرُ	فَوَاعِلُ	ک،س،ر	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	ضَوَارِبُ	جمع مؤنث مکسر	اسم فاعل	كَاسِرَةٌ	مدہ زائدہ	۵ عدد
يَعْصِمُوْنَ	يَفْعِلُوْنَ	ع،ص،م	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	يَضْرِبُوْنَ	جمع مذکر غائب	مضارع معلوم	يَعْصِمُ		ض،ح
يَسْلَمُوْنَ	يَفْعَلُوْنَ	س،ل،م	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	يَعْلَمُوْنَ	جمع مذکر غائب	مضارع معلوم	يَسْلَمُ		س،ف
لَمْ يُرْجَيَا	لَمْ يُفْعَلَا	ر،ج،ی	فعل	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	لَمْ يُضْرَبَا	تثنیہ مذکر غائب	جحد مجہول	يُرْجَيَانِ	نون اعرابی	۵ عدد
عَجِلْتَ	فَعِلْتَ	ع،ج،ل	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح	عَلِمْتَ	واحد مذکر مخاطب	ماضی معلوم	عَجِلَ	ضربن ۲	س،ح
مَرْصِدٌ	مَفْعِلٌ	ر،ص،د	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَضْرِبٌ	صیغہ واحد	اسم ظرف	يَرْصِدُ	اسم ظرف	ض،ح
مَرْحَبٌ	مَفْعَلٌ	ر،ح،ب	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح	مَنْصَرٌ	صیغہ واحد	اسم ظرف	يَرْحُبُ	اسم ظرف	ن،س،ف

واضح رہے کہ ماضی معلوم میں عین کلمہ مفتوح ہوتو اس میں تین ابواب کا احتمال ہوتا ہے جیسا کہ پہلے صیغہ سے واضح ہو رہا ہے۔ اگر مکسور ہوتو دو ابواب کا اور اگر مضموم ہوتو صرف ایک باب كَرُمَ سے متعین ہوتا ہے۔

مضارع معلوم میں اگر عین کلمہ مکسور ہوتو اس کا دو ابواب سے ہونا محتمل ہوتا ہے (ضَرَبَ يَضْرِبُ اور حَسِبَ يَحْسِبُ) اور اگر عین کلمہ مفتوح ہوتو اس کا دو بابوں سے ہونے کا امکان ہوتا ہے (سَمِعَ يَسْمَعُ اور فَتَحَ يَفْتَحُ) اور اگر عین کلمہ مضموم ہوتو وہ بھی دو بابوں (نَصَرَ يَنْصُرُ اور كَرُمَ يَكْرُمُ) سے ہو سکے گا یعنی مضارع معلوم میں کوئی ایسا صیغہ نہیں کہ جس میں دو ابواب سے زیادہ کا احتمال ہو۔

قوانین ثلاثی مزید فیہ

قانون ہمزہ وصلی وہمزہ قطعی [۲۴]

ہر ہمزہ زائد کہ واقع شود در اول کلمہ وصلی باشد یا قطعی حکم وصلی اینکہ در درج کلام بمتحرک شدن مابعد بیفتد وحکم قطعی عکس این است وہمزہ قطعی ہشت قسم است، ہمزہ باب افعال وواحد متکلم واسم تفضیل وجمع اعلام وبناء وفعل تعجب واستفہام وماسوائے ایشان وصل است۔

یہ قانون ہے ہمزہ وصلی اور ہمزہ قطعی کا۔اس سے پہلے دو فائدے ہیں۔

فائدہ: ۱ جو ہمزہ زائد کلمہ کے شروع میں آئے وہ دو قسم پر ہے: ① ہمزہ وصلی ② ہمزہ قطعی

ہمزہ وصلی: منسوب ہے وصل کی طرف اور وصل کے لغوی معنی ہیں ملانا اور اصطلاح میں ہمزہ وصلی اس کو ہمزہ کو کہتے ہیں جو اپنے ماقبل کو مابعد سے ملائے اور خود گر جائے جیسے اِضْرِبْ سے فَاضْرِبْ.

ہمزہ قطعی منسوب ہے قطع کی طرف اور قطع کے لغوی معنی ہیں کاٹنا اور اصطلاح میں ہمزہ قطعی اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو اپنے ماقبل کو مابعد سے نہ ملائے اور کھڑا رہے جیسے: اَقِمْ سے فَاَقِمْ.

ہمزہ قطعی کل نو ہیں:

① ہمزہ باب افعال کا جیسے: اَکْرَمَ ② ہمزہ واحد متکلم کا جیسے اَضْرِبُ ③ ہمزہ اسم تفضیل کا جیسے اَضْرَبُ

④ ہمزہ فعل تعجب کا جیسے مَا اَضْرَبَهٗ ⑤ ہمزہ جمع کا جیسے اَشْرَافٌ ⑥ ہمزہ اعلام کا جیسے اِبْرَاهِيْمُ

⑦ ہمزہ استفہام کا جیسے: أَأَنْذَرْتَهُمْ ⑧ ہمزہ بنا کا جیسے: اِنَّ، اَنَّ ⑨ ہمزہ ندا کا جیسے: أَعَبْدَ اللّٰهِ

فائدہ: ۲ درج کلام کے لغوی معنی ہیں وسط کلام اور اصطلاح میں اس کو کہتے ہیں جس کے ماقبل کا مابعد کے ساتھ لفظی اور معنوی اتصال ہو جیسے: قُلِ الْحَقَّ، اَلرَّحْمٰنِ، الرَّحِيْمِ.

اس قانون کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ ہمزہ وصلی کو حذف کرنا واجب ہے۔اس کے لیے دو کامل شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہمزہ وصلی درج کلام میں واقع ہو جیسے: اِضْرِبْ سے فَاضْرِبْ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہو جائے جیسے: اُقْوُلْ سے قُلْ.

اُقْوُلْ میں واؤ پر ضمہ ثقیل تھا،نقل کر کے مابعد کو دیا تو ہمزہ وصلی مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا۔

دوسرا حکم یہ ہے کہ ہمزہ قطعی کو ثابت رکھنا واجب ہے۔اس کے لیے بھی دو کامل شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہمزہ قطعی درج کلام میں واقع ہو جیسے: أَأَنْذَرْتَهُمْ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ قطعی کا مابعد متحرک ہو جائے جیسے: أَقْوِمْ سے أَقِمْ.
واؤ پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تو ہمزہ قطعی اپنے مابعد متحرک ہونے کے باوجود ثابت رہا اور واؤ کو یاء سے تبدیل کر کے یاء کو حذف کیا تو أَقْوِمْ سے أَقِمْ بن گیا۔

قانون مضارع معلوم (۲)[۲۵]

ہر باب کہ ماضی او چہار حرفی باشد در مضارع معلوم او حرف اتین را حرکت ضمہ می دہند وجوبا۔

یہ قانون ہے مضارع معلوم کا دوسرا۔ اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ مضارع معلوم میں حرف اتین کو حرکت ضمہ دینا واجب ہے۔ اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ جس باب کی ماضی چار حرفی ہو۔ اس طرح کے کل چار ابواب ہیں:

① إِفْعَال ② تَفْعِيْل ③ مُفَاعَلَة ④ فَعْلَلَة

جیسے أَكْرَمَ، صَرَّفَ، ضَارَبَ، دَحْرَجَ سے يُكْرِمُ، يُصَرِّفُ، يُضَارِبُ، يُدَحْرِجُ.

قانون ماضی مجہول (۲)[۲۶]

ہر باب کہ در اول ماضی او تائے زائدہ مطردہ باشد در ماضی مجہول او حرف اول وثانی را ضمہ وماقبل آخر را حرکت کسرہ می دہند وجوبا۔

یہ قانون ہے ماضی مجہول کا دوسرا۔ اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ ماضی مجہول میں حرف اول وثانی کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دینا واجب ہے۔

اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ جس باب کے شروع میں تاء زائدہ مطردہ ہو اور یہ کل تین باب ہیں: ① تَفَعُّل ② تَفَاعُل ③ تَفَعْلُل

جیسے: تَصَرَّفَ، تَضَارَبَ، تَدَحْرَجَ سے تُصُرِّفَ، تُضُوْرِبَ، تُدُحْرِجَ.

قانون مضارع معلوم (۳)[۲۷]

ہر باب کہ در اول ماضی او تائے زائدہ مطردہ باشد در مضارع معلوم او ماقبل آخر را بر حال می دارند وجوبا واگر تائے مطردہ نباشد کسرہ می دہند سوائے ابواب ثلاثی مجرد۔

یہ قانون ہے مضارع معلوم کا تیسرا۔ اس کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ مضارع معلوم میں ماقبل آخر کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب ہے۔ اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ جس باب کی ماضی میں تاء زائدہ مطردہ ہو وہ تین باب ہیں۔ ① تَفَعُّل ② تَفَاعُل ③ تَفَعْلُل جیسے

تَصَرَّفَ، تَضَارَبَ، تَدَحرَجَ سے یَتَصَرَّفُ، یَتَضَارَبُ، یَتَدَحرَجُ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ مضارع معلوم میں ماقبل آخر کو حرکت کسرہ دینا واجب ہے۔ اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ جس باب کی ماضی میں تاء زائدہ مطردہ نہ ہو اور یہ کل تیرہ ابواب ہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کے سواء جیسے: آکرَمَ، صَرَّفَ، ضَارَبَ، اِکتَسَبَ، دَحرَجَ سے یُکرِمُ، یُصَرِّفُ، یُضَارِبُ، یَکتَسِبُ اور یُدَحرِجُ.

قانون مضارع معلوم (۴) [۲۸]

ہر تائے مضارعت کہ داخل شود بر تائے تفعل یا تفاعل یا تفعلل در مضارع معلوم او حذف یکے جائز است۔

یہ قانون ہے مضارع معلوم کا چوتھا۔ اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ مضارع معلوم میں دو تاء میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے۔

اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ تاء حرف مضارعت جب باب تفعل، تفاعل اور تفعلل پر داخل ہو جائے جیسے: تَتَصَرَّفُ، تَتَضَارَبُ اور تَتَدَحرَجُ سے تَصَرَّفُ، تَضَارَبُ اور تَدَحرَجُ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

قانون ماضی مجہول (۳) [۲۹]

ہر باب کہ در اول ماضی ہمزہ وصلی باشد در ماضی مجہول او حرف اول و ثالث را ضمہ و ماقبل آخر را کسرہ دہند وجوبا۔

یہ قانون ہے ماضی مجہول کا تیسرا۔ اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ ماضی مجہول میں حرف اول اور ثالث کو حرکت ضمہ اور ماقبل آخر کو حرکت کسرہ دینا واجب ہے۔

اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ جس باب کے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور ہو۔ یہ کل نو (۹) ابواب ہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کے سوا جیسے: اِکتَسَبَ، اِنصَرَفَ، اِجلَوَّذَ، اِحرَنجَمَ سے اُکتُسِبَ، اُنصُرِفَ، اُجلُوِّذَ، اُحرُنجِمَ.

قوانین افتعال، تفعل، تفاعل

قانون افتعال، تفعل اور تفاعل (۱) [۳۰]

ہر واؤ و یاء کہ غیر بدل از ہمزہ کہ واقع شود مقابلہ فاء کلمہ باب افتعال یا تفاعل یا تفعلل آن را تا کردہ در تا ادغام می کنند وجوبا، بر اکثر لغت اہل حجاز در افتعال و بر بعضے لغت اہل حجاز در تفعل و تفاعل، مگر اِتَّخَذَ، یَتَّخِذُ شاذ است۔

یہ قانون ہے افتعال، تفعل اور تفاعل کا پہلا۔ اس قانون کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ افتعال کے فاء کلمہ کو تاء کی جنس کر کے جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔
اس کے لیے دو ناقص شرطیں ہیں۔
پہلی شرط یہ ہے کہ افتعال کے فاء کلمہ میں واؤ یا یاء واقع ہوں، اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِکْتَسَبَ.
دوسری شرط یہ ہے کہ وہ واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں، اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِیْتَمَنَ، اُوْتُمِنَ اصل میں اِئْتَمَنَ، اُئْتُمِنَ تھا۔
جہاں یہ شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: اِوْتَعَدَ، اِیْتَسَرَ افتعال کے فاء کلمہ کو تاء کی جنس کریں گے تو ہوجائے گا اِتْتَعَدَ، اِتْتَسَرَ، پھر جنس کو جنس میں ادغام کریں گے تو ہوجائے گا اِتَّعَدَ، اِتَّسَرَ مگر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ شاذ ہے، کیونکہ اصل میں اِئْتَخَذَ، یَأْتَخِذُ تھا۔
دوسرا حکم یہ ہے کہ تفعل اور تفاعل کے فاء کلمہ کو تاء کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔
اس کے لیے بھی دو ناقص شرطیں ہیں۔
پہلی شرط یہ ہے کہ تفعل اور تفاعل کے فاء کلمہ میں واؤ یا یاء واقع ہو۔ اگر واقع نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: تَصَرَّفَ، تَضَارَبَ.
دوسری شرط یہ ہے کہ وہ واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: تُوُدِّبَ، تُوُوْدِبَ اصل میں تُؤُدِّبَ، تُؤُوْدِبَ تھا۔
جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: تَوَعَّدَ، تَوَاعَدَ، تَیَسَّرَ، تَیَاسَرَ. تفعل اور تفاعل کے فاء کلمہ کو تاء کی جنس کریں گے تو ہوجائے گا تَتَعَّدَ، تَتَاعَدَ، تَتَسَّرَ، تَتَاسَرَ، پھر جنس کو جنس میں ادغام کرنے کے لیے اول تاء کو ساکن کریں گے تو ابتداء بالسکون محال ہوجائے گا۔ اس لیے ہمزہ وصلی مکسورہ اس کے اول میں لا کر جنس میں ادغام کریں گے تو ہوجائے گا اِتَّعَّدَ، اِتَّاعَدَ، اِتَّسَّرَ، اِتَّاسَرَ.

قانون افتعال (۱) یا اِسَّمَعَ، اِشَّبَہَ [۳۱]

اگر یکے از سین وشین کہ واقع شود مقابلہ فاء کلمہ باب افتعال تائے وے را جنس فاء کلمہ کردہ جواز اجنس را در جنس ادغام می کنند وجوبا۔
یہ قانون ہے افتعال کا پہلا یا اِسَّمَعَ، اِشَّبَہَ کا۔ اس کا ایک حکم ہے۔
حکم یہ ہے کہ تاء باب افتعال کو فاء کلمہ کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ افتعال کے فاء کلمہ میں سین یا شین میں سے کوئی ایک واقع ہو جیسے: اِسْتَمَعَ، اِشْتَبَہَ، پھر تاء باب افتعال کو فاء کی جنس کریں گے تو ہو جائے گا اِسْسَمَعَ، اِشْشَبَہَ، پھر جنس کو جنس میں ادغام کریں گے تو ہو جائے گا اِسَّمَعَ، اِشَّبَہَ.

قانون افتعال (۲) یا اِصَّبَرَ، اِطَّلَبَ [۳۲]

اگر یکے از صاد، ضاد، طاء وظا کہ واقع شود مقابلہ فاء کلمہ افتعال تائے وے را طاء کنند وجوباً پس اگر مقابلہ فاء کلمہ طاء است ادغام واجب است واگر ظاء است اظہار وادغام دوطرفہ یعنی طاء را ظاء کردن وعکس او جائز است واگر صاد وضاد باشد اظہار وادغام یکطرفہ یعنی طاء را صاد وضاد کردن جائز است ونہ عکس او۔

یہ قانون ہے افتعال کا دوسرا، یا اِصَّبَرَ، اِطَّلَبَ کا۔ اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ تاء باب افتعال کو طاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ افتعال کے فاء کلمہ میں صاد، ضاد، طاء یا ظاء میں سے کوئی ایک واقع ہو جیسے: اِصْتَبَرَ، اِضْتَرَبَ، اِطْتَلَبَ، اِظْتَلَمَ بعد میں تاء کو طاء سے تبدیل کریں گے تو ہو جائے گا اِصْطَبَرَ، اِضْطَرَبَ، اِطْطَلَبَ، اِظْطَلَمَ.

پھر دیکھا جائے گا کہ اگر افتعال کے فاء کلمہ میں طاء واقع ہو تو پھر ادغام کرنا واجب ہے جیسے: اِطْطَلَبَ طاء کو طاء میں ادغام کریں گے تو ہو جائے گا اِطَّلَبَ.

اگر افتعال کے فاء کلمہ میں ظاء واقع ہو تو وہاں اظہار اور ادغام دوطرفہ جائز ہے، اظہار جیسے: اِظْطَلَمَ، ادغام دوطرفہ یعنی طاء کو ظاء کر کے اور ظاء کو ظاء میں ادغام کر کے اِظَّلَمَ کر کے پڑھنا جائز، اسی طرح ظاء کو طاء کر کے اور طاء کو طاء میں ادغام کر کے اِطَّلَمَ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

اور اگر افتعال کے فاء کلمہ میں صاد یا ضاد واقع ہو تو وہاں اظہار اور ادغام یک طرفہ جائز ہے، اظہار یک طرفہ جیسے: اِضْطَرَبَ، ادغام یک طرفہ یعنی طاء کو صاد کر کے صاد کو صاد میں ادغام کر کے اِصَّبَرَ اور طاء کو ضاد کر کے ضاد کو ضاد میں ادغام کر کے اِضَّرَبَ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

مگر اس کے برعکس صاد کو طاء کر کے طاء کو طاء میں ادغام کر کے اِطَّبَرَ اور ضاد کو طاء کر کے طاء کو طاء میں ادغام کر کے اِطَّرَبَ کر کے پڑھنا جائز نہیں ہے۔

قانون افتعال (۳) اِدَّغَمَ، اِذَّکَرَ کا [۳۳]

اگر یکے از دال، ذال، زا دو واقع شود مقابلہ فاء کلمہ باب افتعال تائے وے را دال کردہ وجوبا در دال ادغام می کنند و جوبا و ذال مثل ظاء و زاء مثل صاد و ضاد است۔

یہ قانون ہے افتعال کا تیسرا یا اِدَّغَمَ، اِذَّکَرَ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ تاء باب افتعال کو دال سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے بھی ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ افتعال کے فاء کلمہ میں دال، ذال یا زاء میں سے کوئی ایک واقع ہو جیسے: اِدْتَغَمَ، اِذْتَکَرَ، اِزْتَجَرَ تاء باب افتعال کو دال سے تبدیل کریں گے تو ہو جائے گا اِدْدَغَمَ، اِذْدَکَرَ اور اِزْدَجَرَ.

پھر دیکھا جائے گا کہ اگر افتعال کے فاء کلمہ میں دال واقع ہے تو وہاں ادغام کرنا واجب ہے جیسے: اِدْدَغَمَ سے اِدَّغَمَ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

اگر افتعال کے فاء کلمہ میں ذال واقع ہو تو اظہار اور ادغام دو طرفہ جائز ہے۔ اظہار جیسے: اِذْدَکَرَ، ادغام دو طرفہ یعنی دال کو ذال کر کے ذال کو ذال میں ادغام کر کے اِذَّکَرَ اور ذال کو دال کر کے دال کو دال میں ادغام کر کے اِدَّکَرَ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

اور اگر افتعال کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہو تو وہاں اظہار اور ادغام یک طرفہ جائز ہے۔ اظہار جیسے: اِزْدَجَرَ اور ادغام یعنی دال کو زاء کر کے زاء میں ادغام کر کے اِزَّجَرَ کر کے پڑھنا جائز ہے۔ مگر اس کے برعکس یعنی زاء کو دال کر کے اور دال کو دال میں ادغام کر کے اِدَّجَرَ کر کے پڑھنا جائز نہیں ہے۔

قانون افتعال (۴) یا اِثَّبَتَ کا [۳۴]

اگر ثاء واقع شود مقابلہ فاء کلمہ افتعال اظہار یک طرفہ و ادغام دو طرفہ جائز است مگر تاء را ثاء کردن اولیٰ است۔

یہ قانون ہے افتعال کا چوتھا یا اِثَّبَتَ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ اظہار اور ادغام دو طرفہ جائز ہے۔

اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ افتعال کے فاء کلمہ میں ثاء واقع ہو۔ اظہار جیسے: اِثْتَبَتَ. ادغام دو طرفہ یعنی تاء کو ثاء کر کے ثاء میں ادغام کر کے اِثَّبَتَ اور ثاء کو تاء کر کے تاء میں ادغام کر کے اِتَّبَتَ کر کے پڑھنا جائز ہے۔ مگر تاء کو ثاء کرنا اولیٰ ہے بخلاف ثاء کو تاء کرنے کے یعنی اِتَّبَتَ غیر اولیٰ ہے۔

قانون افتعال، تفعل اور تفاعل (۲) [۳۵]

اگر یکے از دہ حروف مذکورہ بالا واقع شود مقابلہ عین کلمہ باب افتعال تائے را جنس عین کلمہ کردہ جوازاً، ادغام می کنند وجوباً واگر تاء واقع شود ادغام جائز است واگر یکے از حروف مذکورہ واقع شدہ مقابلہ فاء کلمہ باب تفعل یا تفاعل تائے آنہا را جنس فاء کلمہ کردہ جوازاً، ادغام می کنند وجوباً واگر تاء باشد ادغام جائز است۔

یہ قانون ہے افتعال، تفعل اور تفاعل کا دوسرا، یا خَصَّمَ، قَضَّمَ کا۔

اس قانون کے چار حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ تاء باب افتعال کو عین کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ افتعال کے عین کلمہ میں مذکورہ دس حروف میں سے کوئی ایک واقع ہو جیسے: اِمْتَسَدَ، اِحْتَشَمَ، اِخْتَصَمَ، اِقْتَضَمَ، اِفْتَطَرَ، اِنْتَظَمَ، اِخْتَدَعَ، اِكْتَذَبَ، اِلْتَزَقَ، اِنْتَثَرَ۔ [1]

پھر افتعال کے تاء کلمہ کو عین کی جنس کریں گے تو ہو جائے گا اِمْسَسَدَ، اِحْشَشَمَ، اِخْصَصَمَ، اِقْضَضَمَ، اِفْطَطَرَ، اِنْظَظَمَ، اِخْدَدَعَ، اِكْذَذَبَ، اِلْزَزَقَ، اِنْثَثَرَ. پھر جنس کو جنس میں ادغام کرنے کے لیے افتعال کے فاء کلمہ کے مابعد کی حرکت کو نقل کر کے فاء کلمہ کو دیں گے تو ہمزہ وصلی اپنے مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر جائے گا پھر جنس کو جنس میں ادغام کریں گے تو ہو جائے گا مَسَّدَ، حَشَّمَ، خَصَّمَ، قَضَّمَ، فَطَّرَ، نَظَّمَ، خَدَّعَ، كَذَّبَ، لَزَّقَ، نَثَّرَ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ تاء باب افتعال کو عین کلمہ میں ادغام کرنا جائز ہے۔

اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ افتعال کے عین کلمہ میں تاء واقع ہو جیسے: اِقْتَتَلَ جنس کو جنس میں ادغام کرنے کے لیے اول تاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیں گے تو ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گر جائے گا، پھر جنس کو جنس میں ادغام کریں گے تو ہو جائے گا قَتَّلَ.

تیسرا حکم یہ ہے کہ تاء باب تفاعل اور تفعل کو فاء کلمہ کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ تفعل اور تفاعل کے فاء کلمہ میں مذکورہ دس حروف میں سے کوئی ایک واقع ہو جیسے: تَسَحَّرَ، تَسَاحَرَ، تَشَخَّصَ، تَشَاخَصَ، تَصَبَّرَ، تَصَابَرَ، تَضَمَّنَ، تَضَامَنَ، تَطَهَّرَ، تَطَاهَرَ، تَظَلَّمَ، تَظَالَمَ، تَدَبَّرَ، تَدَابَرَ، تَذَكَّرَ، تَذَاكَرَ، تَزَوَّجَ، تَزَاوَجَ، تَثَقَّلَ، تَثَاقَلَ.

---

[1] مذکورہ دس حروف سے مراد یہ ہیں: سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا، دال، ذال، زاء اور ثاء۔

تاء باب تفعل اور تفاعل کو فاء کی جنس کریں گے تو ہوجائے گا سَسَحَّرَ، سَسَاحَرَ، شَشَخَّصَ، شَشَاخَصَ، صَصَبَّرَ، صَصَابَرَ، ضَضَمَّنَ، ضَضَامَنَ، طَطَهَّرَ، طَطَاهَرَ، ظَظَلَّمَ، ظَظَالَمَ، دَدَبَّرَ، دَدَابَرَ، ذَذَكَّرَ، ذَذَاكَرَ، زَزَوَّجَ، زَزَاوَجَ، ثَثَقَّلَ، ثَثَاقَلَ۔ پھر جنس کو جنس میں ادغام کرنے کے لیے اول کو ساکن کریں گے تو ابتداء بالسکون محال ہوجائے گا، اس لیے ہمزہ وصلی مکسور لائیں گے تو ہوجائے گا: اِسَّحَّرَ، اِسَّاحَرَ، اِشَّخَّصَ، اِشَّاخَصَ، اِصَّبَّرَ، اِصَّابَرَ، اِضَّمَّنَ، اِضَّامَنَ، اِطَّهَّرَ، اِطَّاهَرَ، اِظَّلَّمَ، اِظَّالَمَ، اِدَّبَّرَ، اِدَّابَرَ، اِذَّكَّرَ، اِذَّاكَرَ، اِزَّوَّجَ، اِزَّاوَجَ، اِثَّقَّلَ، اِثَّاقَلَ.

چوتھا حکم یہ ہے کہ تاء باب تفاعل اور تفعل کو فاء کلمہ میں ادغام کرنا جائز ہے۔ اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ تفعل اور تفاعل کے فاء کلمہ میں تاء واقع ہو جیسے: تَتَرَّكَ، تَتَارَكَ جنس کو جنس میں ادغام کرنے کے لیے اول تاء کو ساکن کریں گے تو ابتداء بالسکون محال ہوجائے گا، اس لیے ہمزہ وصلی مکسورہ اس کے لیے اول میں لاکر جنس کو جنس میں ادغام کریں گے تو ہوجائے گا: اِتَّرَّكَ، اِتَّارَكَ.

قانون حروف شمسی وقمری [۳۶]

اگر یکے از حروف مذکورہ وراء ونون بعد از الف تعریف واقع شود لام را جنس ایشان کردہ وجوبا ادغام می کنند و جوبا واگر یکے از ایشان بعد از لام ساکن غیر تعریف واقع شود لام را جنس ایشان کردہ جوازا، ادغام می کنند وجوبا سوائے راء چرا کہ درا ینجا واجب است۔

یہ قانون ہے حروف شمسی اور قمری کا۔ اس سے پہلے چند فوائد ہیں۔

فائدہ: ❶ لام ساکن دو قسم پر ہے: ① لام ساکن تعریفی ② لام ساکن غیر تعریفی۔

لام ساکن تعریفی: اس کو کہتے ہیں کہ جو اسم نکرہ پر داخل ہو کر اسے معرفہ بنادے اور معرفہ پر تحسین وتزئین کے لیے آئے اور اس کے پہچاننے کی علامت یہ ہے کہ اس کے اول میں ہمزہ وصلی مفتوح ہوگا جیسے: اَلْحَمْدُ، اَلْحَسَنُ.

لام ساکن غیر تعریفی: اس کو کہتے ہیں جو تعریف وتزئین کے لیے کلمہ پر داخل نہ ہو جیسے: قُلْ، هَلْ، بَلْ.

فائدہ: ❷ حروف ہجاء سوائے الف کے کل اٹھائیس ہیں، پھر یہ دو قسم پر ہیں: ① حروف شمسی ② حروف قمری

حروف شمسی کل چودہ ہیں اور وہ یہ ہیں:

تاء، ثاء، دال، ذال، راء، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طاء، ظاء، لام اور نون.

ان کے سوا چودہ حروف قمری ہیں۔

وجہ تسمیہ: حروف شمسی کو ''شمسی'' اس لیے کہا جاتا ہے کہ جس طرح سورج نکلنے سے ستارے غائب ہوجاتے ہیں اسی طرح حروف شمسی کے آنے سے لام ساکن تعریفی اور غیر تعریفی غائب ہوجاتا ہے۔

اورحروف قمری کو'' قمری'' اس لیے کہا جاتا ہے کہ جس طرح چاند کے آنے سے ستارے موجود رہتے ہیں اسی طرح حروف قمری کے آنے سے لام ساکن تعریفی اور غیر تعریفی موجود اور برقرار رہتا ہے۔

اس قانون کے تین حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ لام ساکن تعریفی کو حروف شمسی کی جنس کر کے جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ لام ساکن تعریفی کے بعد حروف شمسی میں سے کوئی ایک واقع ہو جیسے: اَلسَمِيْعُ، اَلشَفِيْعُ لام تعریفی کو حروف شمسی کی جنس کریں گے تو ہو جائے گا اَسْسَمِيْعُ، اَشْشَفِيْعُ پھر جنس کو جنس میں ادغام کریں گے تو ہو جائے گا اَلسَّمِيْعُ، اَلشَّفِيْعُ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ لام ساکن غیر تعریفی کو حروف شمسی کی جنس کرنا جائز، جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ لام ساکن غیر تعریفی کے بعد حروف شمسی میں سے کوئی ایک واقع ہو جیسے: بَلْ سَوَّلَتْ لام ساکن غیر تعریفی کو حروف شمسی کی جنس کریں گے تو ہو جائے گا بَسْسَوَّلَتْ پھر جنس کو جنس میں ادغام کریں گے تو ہو جائے گا بَسَّوَّلَتْ.

تنبیہ: لام ساکن غیر تعریفی کے بعد اگر حروف شمسی میں سے راء آجائے تو وہاں جنس کرنا اور ادغام کرنا دونوں واجب ہیں جیسے: قُلْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا سے قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا.

سوال یہ ہے کہ بقول آپ کے لام ساکن غیر تعریفی کے بعد راء واقع ہو تو وہاں لام کو راء کی جنس کر کے جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے، حالانکہ كَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ میں لام ساکن کے بعد راء واقع ہے، مگر اس میں آپ کا یہ قاعدہ جاری نہیں ہوا؟

جواب یہ ہے کہ اس مثال میں لام ساکن غیر تعریفی اور حروف شمسی کے درمیان ''سکتہ'' ہے اور سکتہ کی رعایت کرنا فرض ہے، جب کہ قانون وجوبی ہے، اس لیے جہاں فرض اور واجب میں تعارض ہو جائے تو وہاں ترجیح فرض کو دی جاتی ہے۔

تیسرا حکم یہ ہے کہ لام ساکن تعریفی اور غیر تعریفی کو حروف قمری کی جنس کرنا اور جنس کو جنس میں مدغم کرنا دونوں ممتنع ہیں۔

اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ لام ساکن تعریفی اور غیر تعریفی کے بعد حروف قمری میں سے کوئی ایک واقع ہو جیسے: اَلْحَمْدُ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ.

ابواب ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِکْرَامُ (عزت کرنا)

بناء: یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ کو اَکْرَمَ سے بنایا جائے گا۔ حرف اتین میں سے ایک مضموم اس کے اول میں لاکر ماقبل آخر کو کسرہ دے کر ضمہ اعرابی اس کے آخر میں لائیں گے تو اَکْرَمَ سے یُأَکْرِمُ، تُأَکْرِمُ، أُءَکْرِمُ، نُأَکْرِمُ بن جائے گا۔ پھر صیغہ واحد متکلم میں دو ہمزہ جمع ہو گئے، اس طرح ناپسند تھا اس لیے ہمزہ ثانی خلاف قیاس حذف کیا اور باقی صیغوں میں ''طرد اللباب'' حذف کیا تو یُأَکْرِمُ، تُأَکْرِمُ، أُءَکْرِمُ، نُأَکْرِمُ سے یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ، نُکْرِمُ بن گیا۔

اَکْرِمْ کو تُکْرِمُ سے بنایا جائے گا۔ تُکْرِمُ کو اپنی اصل کی طرف رد کریں گے جو کہ اصل میں تُأَکْرِمُ تھا۔ تاء حرف مضارعت کو حذف کر کے مابعد کو دیکھا تو متحرک تھا تو صرف آخر کو وقف کیا تو تُأَکْرِمُ سے اَکْرِمْ بن گیا۔

باب دوم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب تَفْعِیْل جیسے: اَلتَّصْرِیْفُ (پھیرنا)

باب سوم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اَلْمُفَاعَلَةُ جیسے: اَلْمُضَارَبَةُ (ایک دوسرے کو مارنا)

باب چہارم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب تَفَعُّلْ جیسے: اَلتَّصَرُّفُ (پھرنا)

باب پنجم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب تَفَاعُل جیسے: اَلتَّضَارُبُ (ایک دوسرے کو مارنا)

باب ششم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلْاِکْتِسَابُ (کمانا)

باب ہفتم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِنْفِعَال جیسے: اَلْاِنْصِرَافُ (پھرنا)

باب ہشتم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِسْتِفْعَال جیسے: اَلْاِسْتِخْرَاجُ (طلب خروج کرنا)

باب نہم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِفْعِلَال جیسے: اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)

بناء: لَمْ یَحْمَرَّ، لَمْ یَحْمَرِّ، لَمْ یَحْمَرِرْ، لَمْ یُحْمَرَّ، لَمْ یُحْمَرِّ، لَمْ یُحْمَرَرْ کو یَحْمَرُّ، یُحْمَرُّ الخ سے بنائیں گے۔ ''لم'' جازمہ جحد یہ اس کے اول میں لائیں گے تو آخر کو جزم کرے گا علامت جزمی سقوط حرکات کا ہوگا پانچ پانچ صیغوں میں، سقوط نون اعرابیہ کا ہوگا سات سات صیغوں میں اور سقوط کسی چیز کا نہ ہوگا دو دو صیغوں میں، کیونکہ مبنی ہیں۔ پس التقائے ساکنین ہوگا دوراء کے درمیان پانچ پانچ صیغوں میں، بعض صرفی رائے ثانی کو حرکت فتحہ دے کر لَمْ یَحْمَرَّ، لَمْ یُحْمَرَّ کر کے پڑھتے ہیں، کیونکہ فتحہ اخف الحرکات ہے۔ بعض صرفی رائے ثانی کو حرکت کسرہ دے کر لَمْ یُحْمَرِّ، لَمْ یُحْمَرِّ کر کے پڑھتے ہیں، کیونکہ ضابطہ ہے کہ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّكَ، حُرِّكَ بِالْکَسْرِ یعنی جب ساکن کو حرکت دی جاتی ہے تو حرکت کسرہ دی جاتی ہے۔ جب کہ بعض صرفی ادغام کھول کر لَمْ یَحْمَرِرْ، لَمْ یُحْمَرَرْ کر کے پڑھتے ہیں لِاَنَّهُ الْاَصْلُ یعنی یہی اصل ہے۔

باب دہم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِفْعِیْلَال جیسے: اَلْاِحْمِیْرَارُ (بتدریج زیادہ سرخ ہونا)

باب یازدہم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِفْعِوَّال جیسے: اَلْاِجْلِوَّاذُ (تیز چلنا)

باب دوازدہم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب اِفْعِیْعَال جیسے: اَلْاِحْدِیْدَابُ (کبڑا ہونا)

رباعی مجرد

باب اول صرف صغیر، رباعی مجرد، صحیح از باب فَعْلَلَة جیسے: اَلدَّحْرَجَةُ (پتھر کا لڑھکانا)

ابواب رباعی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر، رباعی مزید فیہ، صحیح از باب تَفَعْلُل جیسے: اَلتَّدَحْرُجُ (پتھر کا لڑھکنا)

باب اول صرف صغیر، رباعی مزید فیہ، صحیح از باب اِفْعِنْلَال جیسے: اَلْاِحْرِنْجَامُ (اونٹوں کا پانی پر جمع ہونا)

باب اول صرف صغیر، رباعی مزید فیہ، صحیح از باب اِفْعِلَّال جیسے: اَلْاِقْشِعْرَارُ (جسم پر رونگٹے کھڑے ہونا)

وضاحت: ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے ابواب میں اسم ظرف کے صرف تین صیغے (واحد، تثنیہ اور جمع سالم) استعمال ہوتے ہیں اور اسم آلہ، اسم تفضیل مذکر ومؤنث اور فعل التعجب کی گردانیں نہیں آتیں۔

نقشہ صیغ صحیح

موزون	وزن	شش اقسام	نظیر	دوازدہ اقسام	صیغہ	مشتق منہ	قانون	باب
أُزْلِفَتْ	اُفْعِلَتْ	ثلاثی مزیدفیہ	اُکْرِمَتْ	ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	اَزْلَفَتْ	ماضی مجہول ۱، جامع	افعال
يُذْهِبُ	يُفْعِلُ	ثلاثی مزیدفیہ	يُكْرِمُ	مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	اَذْهَبَ	مضارع معلوم ۲	افعال
مُتَصَدِّقٌ	مُتَفَعِّلٌ	ثلاثی مزیدفیہ	مُتَصَرِّفٌ	اسم فاعل	واحد مذکر	يَتَصَدَّقُ	اسم فاعل حکم ۲	تفعل
وَاسَّمِعُوْا	وَافْتَعِلُوْا	ثلاثی مزیدفیہ	اِكْتَسِبُوْا	امر حاضر معلوم	جمع مذکر مخاطب	تَسَّمِعُوْنَ	امر، ہمزہ وصلی، اسمع، نون اعرابی	افتعال
اَصَّدَّقُ	اَتَفَعَّلُ	ثلاثی مزیدفیہ	اَتَصَرَّفُ	مضارع معلوم	واحد متکلم	تَصَدَّقَ	مضارع معلوم ۳، ۴، تفعل ۲	تفعل
مُفْتَرِيَةٌ	مُفْتَعِلَةٌ	ثلاثی مزیدفیہ	مُكْتَسِبَةٌ	اسم فاعل	واحد مؤنث	مُفْتَرٍ	ضربت حکم ۲	افتعال
لِيَسْتَعْفِفَا	لِيَسْتَفْعِلَا	ثلاثی مزیدفیہ	لِيَسْتَخْرِجَا	امر غائب معلوم	تثنیہ مذکر غائب	يَسْتَعْفِفَانِ	نون اعرابی	استفعال
فَانْقَلَبُوْا	فَانْفَعَلُوْا	ثلاثی مزیدفیہ	اِنْصَرَفُوْا	ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	اِنْقَلَبَ	ہمزہ وصلی، اخفاء	انفعال
مُرْشِدُوْهَا	مُفْعِلُوْهَا	ثلاثی مزیدفیہ	مُكْرِمُوْنَ	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مُرْشِدٌ	اضافت حکم ۲	افعال
اَنْ يُّبَدِّلُوْا	اَنْ يُّفَعِّلُوْا	ثلاثی مزیدفیہ	يُكْرِمُوْنَ	مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	يُبَدِّلُوْنَ	نون اعرابی، یرملون	تفعیل
اَرْجَفْتَنَا	اَفْعَلْتَنَا	ثلاثی مزیدفیہ	اَكْرَمْتَ	ماضی معلوم	واحد مذکر مخاطب	اَرْجَفَ	_	افعال
مُصَدِّقُوْنَ	مُفَعِّلُوْنَ	ثلاثی مزیدفیہ	مُصَرِّفُوْنَ	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مُصَدِّقٌ	_	تفعیل
اَرْسِلُوْنَ	اَفْعِلُوْنَ	ثلاثی مزیدفیہ	اَكْرِمُوْا	امر حاضر معلوم	جمع مذکر مخاطب	تُرْسِلُوْنَ	امر حاضر، نون اعرابی	افعال
مُرْسِلَاتٌ	مُفْعِلَاتٌ	ثلاثی مزیدفیہ	مُكْرِمَاتٌ	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	مُرْسِلَةٌ	ضرب ن ۱	افعال
اَخِّرْنَا	فَعِّلْنَا	ثلاثی مزیدفیہ	صَرِّفْنَا	امر حاضر معلوم	واحد مذکر مخاطب	تُأَخِّرُ	امر حاضر	تفعیل
لَنَسْفَعًا	لَنَفْعَلَنْ	ثلاثی مجرد	لَنَضْرِبَنْ	مضارع مؤکد	جمع متکلم مشترک	نَسْفَعُ	نون تنوین نون خفیفہ	س، ف
فَاسْلُكِيْ	فَافْعُلِيْ	ثلاثی مجرد	اُنْصُرِيْ	امر حاضر معلوم	واحد مؤنث مخاطب	تَسْلُكِيْنَ	امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی	ن، ک
لَتَتَّبِعُنَّ	لَتَفْتَعِلُنَّ	ثلاثی مزیدفیہ	لَتَكْتَسِبُنَّ	مضارع مؤکد	جمع مذکر مخاطب	تَتَّبِعُوْنَ	نون اعرابی	افتعال
اُعْتُزِلْنَ	اُفْتُعِلْنَ	ثلاثی مزیدفیہ	اُكْتُسِبْنَ	ماضی مجہول	جمع مؤنث غائب	اِعْتَزَلْنَ	ماضی مجہول ۳، جامع	افتعال
مُسْتَبْصِرِيْنَ	مُسْتَفْعِلِيْنَ	ثلاثی مزیدفیہ	مُسْتَخْرِجِيْنَ	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مُسْتَبْصِرٌ	_	استفعال
عَابِرِيْ سَبِيْلٍ	فَاعِلِيْ	ثلاثی مجرد	ضَارِبِيْنَ	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	عَابِرٌ	اضافت حکم ۲	۵ عدد

واضح رہے کہ اوپر نقشے میں جگہ کی تنگی کی بناء پر چند ضروری خانے دیئے گئے ہیں، ویسے صیغے حل کراتے وقت طلبہ سے تمام خانے مثلاً مادہ، حروف زائدہ، سہ اقسام اور ہفت اقسام وغیرہ مکمل لکھوائے جائیں۔

قوانین مثال

قانون عِدَةٌ [۱-۷-۳]

ہر واو یکہ واقع شود مقابلہ فاء کلمہ مصدر یکہ بروزن فعل یا فعلۃ باشد بشرطیکہ مضارع معلومش نیز معلل باشد کسرہ اش را نقل کردہ بما بعد دادہ آن را حذف کردہ عوضش تائے متحرکہ در آخرش در آورند وجوبا بکلیۃ اقامۃ۔

تعلیل: عِدَةٌ اصل میں وِعْدٌ تھا، واو پر کسرہ ثقیل تھا، نقل کر کے مابعد کو دے کر واوَ کو حذف کر کے اس کے عوض میں تاء متحرکہ کو اس کے آخر میں لاکر اعراب کو تاء پر جاری کریں گے، کیونکہ کلمہ کا آخر ہے تو وِعْدٌ سے عِدَةٌ بن جائے گا۔

تشریح قانون: یہ قانون ہے عِدَةٌ کا۔ اس کے لیے ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ واو کے کسرہ کو نقل کر کے مابعد کو دے کر واوَ کو حذف کرنا واجب ہے۔

پھر اس کے لیے چار ناقص شرطیں ہیں:

پہلی شرط یہ ہے کہ واو فاء کلمہ میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَاوِلٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واو مصدر کے فاء کلمہ میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وِجْهَةٌ، وِرْقَةٌ، وِلْدَةٌ.

تیسری شرط یہ ہے کہ وہ مصدر فِعَلٌ یا فِعْلَةٌ کے وزن پر ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وِقَايَةٌ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ اس کا مضارع مُعَلَّل ہو (مضارع میں واو کو حذف کیا گیا ہو) اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وَجِلَ، يَوْجَلُ، وِجْلَةً.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: وِعْدٌ، وِزْنَةٌ. واوَ پر کسرہ ثقیل تھا، نقل کر کے مابعد کو دے کر واوَ کو حذف کر کے اس کے عوض میں تائے مربوطہ کو اس کے آخر میں لائیں گے إِقَامَةٌ. إِسْتِقَامَةٌ کے قانون سے، پھر اعراب کو تاء پر جاری کریں گے کیونکہ تاء کلمہ کا آخر ہے تو وِعْدٌ سے عِدَةٌ بن جائے گا اور وِزْنَةٌ میں واوَ پر کسرہ ثقیل تھا، نقل کر کے مابعد کو دے کر واوَ کو حذف کریں گے تو وِزْنَةٌ سے زِنَةٌ بن جائے گا۔

فائدہ: حذف شدہ حرف کے عوض میں تاء کا لانا دو قسم پر ہے: حقیقتاً اور حکماً۔ حقیقتاً اس کو کہتے ہیں کہ تاء پہلے سے موجود نہ ہو جیسے: وِعْدٌ سے عِدَةٌ اور حکماً اس کو کہتے ہیں کہ تاء پہلے سے موجود ہو جیسے: وِزْنَةٌ سے زِنَةٌ.

قانون اِقَامَۃٌ، اِسْتِقَامَۃٌ [۲-۳۸]

درمصدر ہر حرفیکہ بجز التقائے تنوینی بیفتد، عوضش تائے متحرک درآخرش درآرند وجو باً مگر لغۃ و مأۃ شاذ اند۔

یہ قانون ہے اِقَامَۃٌ، اِسْتِقَامَۃٌ کا۔

اس سے پہلے ایک فائدہ: وہ یہ ہے کہ التقائے ساکنین دو قسم پر ہے: ① تنوینی ② غیر تنوینی

تنوینی: اس کو کہتے ہیں کہ جس کے دو ساکنوں میں سے کوئی ایک ساکن نون تنوین ہو، پھر عام ہے کہ پہلا ساکن تنوین ہو یا دوسرا ساکن۔ اگر پہلا ہو تو اس کی مثال ہے: شِيْئًا السَّمَاءُ اور اگر دوسرا ساکن تنوین ہو اس کی مثال ہے: هُدًا، اصل میں هُدَیٌ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے تبدیل کریں گے تو هُدَانْ ہو گیا۔ پھر التقائے ساکنین ہوا الف اور نون تنوین کے درمیان پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کیا تو هُدًا ہو گیا۔

غیر تنوینی: اس کو کہتے ہیں کہ جس کے دو ساکنوں میں سے کوئی ایک بھی نون تنوین نہ ہو جیسے: اِقَامَۃٌ، اِسْتِقَامَۃٌ اصل میں اِقْوَامٌ، اِسْتِقْوَامٌ تھے، واؤ مفتوح ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کو فتحہ کو نقل کر کے ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کریں گے تو التقائے ساکنین ہو جائے گا، دو ساکنوں کے درمیان پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کر کے اس کے عوض میں تائے مربوطہ کو اس کے آخر میں لائیں گے اسی قانون سے، پھر اعراب کو تاء پر جاری کریں گے کیونکہ تاء کلمہ کا آخر ہے تو اِقْوَامٌ، اِسْتِقْوَامٌ سے اِقَامَۃٌ، اِسْتِقَامَۃٌ بن جائے گا۔

اس قانون کے لیے ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ حذف شدہ حرف کے عوض تاء کا لانا واجب ہے۔

پھر اس کے لیے دو ناقص شرطیں ہیں:

پہلی شرط یہ ہے کہ کوئی حرف اسم مصدر سے گرا ہو، اگر اسم مصدر سے نہ گرا ہو گا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہو گا۔ احترازی مثال ہے: وِقَايَۃٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ حرف التقائے ساکنین غیر تنوینی کی وجہ سے گرا ہو۔ اگر التقائے ساکنین تنوینی کی وجہ سے گرا ہو گا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہو گا۔ احترازی مثال ہے: هُدًا.

جہاں یہ دونوں شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: وِعْدٌ، وِزْنَۃٌ سے عِدَۃٌ، زِنَۃٌ اور اِقْوَامٌ، اِسْتِقْوَامٌ سے اِقَامَۃٌ، اِسْتِقَامَۃٌ کر کے پڑھنا واجب۔ (تعلیل ان دونوں صیغوں کی گزر چکی ہے)

مگر لُغَۃٌ، مِأَۃٌ شاذ ہیں، کیونکہ اصل میں لُغَوٌ یا لُغَیٌ اور مِأَیٌ تھے، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کیا تو

لُغَانٌ، مِئَانٌ ہوگیا، پھر التقائے ساکنین ہوا دو ساکنوں کے درمیان، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو خلاف قیاس حذف کیا، پھر حذف شدہ حرف کے عوض تاء مربوطہ کو اس کے آخر میں لا کر اعراب کو تاء پر جاری کیا، کیونکہ تاء کلمہ کا آخر ہے تو لُغَةٌ، مِأَةٌ ہوگیا، مگر یہ شاذ ہیں۔

قانون مِيْعَادٌ [٣-٣٩]

ہر واؤ ساکن مظہر غیر واقع مقابلہ فاء کلمہ باب افتعال ما قبلش مکسور آن واؤ را بہ یاء بدل کنند وجوبا بشرطیکہ باعث تحریکش موجود نہ باشد۔

تعلیل: مِيْعَادٌ اصل میں مِوْعَادٌ تھا، واؤ ساکن مظہر ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِوْعَادٌ سے مِيْعَادٌ ہوگیا۔

یہ قانون ہے مِيْعَادٌ کا، اس کے لیے ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ پھر اس کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ ساکن ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: عِوَضٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ ساکن مظہر ہو، اگر مدغم ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِجْلِوَّاذٌ.

تیسری شرط یہ ہے کہ واو ساکن افتعال کے فاء کلمہ میں نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِوْتَعَدَ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ واو ساکن کا ماقبل مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَوْلٌ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ واو ساکن کے متحرک ہونے کا سبب موجود نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِوْزَزَةٌ. ایک کلمہ میں دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، پہلی زاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے کر جنس کو جنس میں ادغام کیا تو اِوَزَّةٌ ہوگیا۔

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: مِوْعَدٌ، مِوْعَدَةٌ، مِوْعَادٌ سے مِيْعَدٌ، مِيْعَدَةٌ، مِيْعَادٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

قانون وَعَدْتُّ [٤-٤٠]

ہر دال ساکن کہ مابعدش تائے متحرکہ غیر تائے افتعال باشد آن را تاء کردہ در تاء ادغام می کنند وجوبا۔

تعلیل: وَعَدْتُّ (وَعَتُّ) اصل میں وَعَدْتُّ تھا، دال اور تاء قریب المخرج تھے، دال کو تاء کر کے تاء کو تاء میں ادغام کیا تو وَعَدْتُّ ہوگیا۔

یہ قانون ہے وَعَدْتُّ کا۔ اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ دال کو تاء کر کے تاء کو تاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔

پھر اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ دال ساکن ہو، اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **وَعَدَ.**

دوسری شرط یہ ہے کہ دال ساکن کے بعد تاء متحرکہ ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **وَعَدْنَ.**

تیسری شرط یہ ہے کہ دال ساکن کے بعد تاء باب افتعال نہ ہو۔ اگر ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **اِدْتَغَمَ.**

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: **وَعَدْتَّ**، دال کو تاء کر کے تاء کو تاء میں ادغام کر کے **وَعَدْتَّ (وَعَتَّ)** کر کے پڑھنا واجب ہے۔

قانون اُعِدَ، اِشَاحٌ، اُوْرِیَ اور قَؤُلَ [۵-۴۱]

ہر واؤ مضموم یا مکسور کہ واقع شود در اول کلمہ و مابعدش دیگر واؤ متحرک نہ باشد، یا مضموم کہ مقابلہ عین کلمہ باشد ہمزہ می شود جوازاً۔

یہ قانون ہے اُعِدَ، اِشَاحٌ، اُوْرِیَ اور قَؤُلَ کا۔ اس قانون کے لیے ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز۔ پھر اس کی دو صورتیں ہیں:

پہلی صورت کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ مضموم یا مکسور ہو۔ اگر مفتوح ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **وَعَدَ.**

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اول کلمہ میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **قَوُلَ، قُوِلَ.**

تیسری شرط یہ ہے کہ اس واؤ کے بعد دوسرا واؤ متحرک نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **وُوَيْعِدٌ.**

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: **وُعِدَ، وِشَاحٌ، وُوْرِیَ** سے **اُعِدَ، اِشَاحٌ، اُوْرِیَ** کر کے پڑھنا جائز۔

دوسری صورت کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ مضموم ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **وَعَدَ.**

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ عین کلمہ میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **وُعِدَ.**

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ مضارع معلوم میں نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **يَقُوْلُ.**

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ مشدد نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **تَقَوُّلٌ**.

پانچویں شرط یہ ہے کہ واؤ کی حرکت لازمی ہو، عارضی نہ ہو۔ اگر عارضی ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: رَاوُوْنَ اصل میں رَاوِيُوْنَ تھا۔ [1]

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: **قَوُلَ**. اس پر قانون کا حکم جاری کرکے واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرکے **قَؤُلَ** کرکے پڑھنا جائز۔

قانون يَعِدُ يَضَعُ [۶-۴۲]

ہر باب مثال واوی بروزن منع، یمنع یا کہ ماضی او نیافتہ شدہ باشد یا مضارع معلوم ش بروزن یفعل باشد در مضارع معلوم او فاء کلمہ را حذف کنند و جوباً از باب فعل یفعل در دو باب وسع یسع، وطی یطئ نیز۔

تعلیل: **يَعِدُ** اصل میں **يَوْعِدُ** تھا۔ واؤ واقع ہوا یاء حرف مضارعت اور کسرہ کے درمیان، واؤ کو حذف کیا تو **يَوْعِدُ** سے **يَعِدُ** بن گیا۔

یہ قانون ہے **يَعِدُ يَضَعُ** کا۔ اس سے پہلے ایک فائدہ۔

فائدہ: شرط دو قسم پر ہے: ① شرط ناقص ② شرط متمم

شرط ناقص: جس کے معنی ہیں نامکمل۔

شرط متمم: جس کے معنی ہیں کمی کو پورا کرنے والا۔

اس قانون کے لیے ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ واؤ کو حذف کرنا واجب۔ اس کے لیے دو ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ وہ باب مثال واوی کا ہو، اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **يُوْسَرُ**.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ مضارع معلوم میں ہو، اگر مجہول میں ہو تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **يُوْعَدُ**.

اور متمم تین شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ وہ باب **مَنَعَ يَمْنَعُ** کے وزن پر ہو۔

جب یہ شرط ناقص سے ملے گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا جیسے: **وَضَعَ يَوْضَعُ** سے **وَضَعَ، يَضَعُ**.

دوسری شرط یہ ہے کہ اس باب کا ماضی عدیم الاستعمال یا قلیل الاستعمال ہو۔

---

[1] رَاوِيُوْنَ میں یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کرکے ماقبل واو کو دیا تو یاء ساکن ہوگئی اور اس کا ماقبل مضموم اس لیے یاء کو واو سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہوگیا واوین کے درمیان اور پہلا ساکن مدہ ہے، اس لیے اس کو حذف کیا تو رَاوُوْنَ ہوگیا۔

جب یہ شرط ناقص سے ملے گی تو وہاں قانون کا حکم جاری ہوگا جیسے: یَوْدَعُ، یَوْذَرُ سے یَدَعُ، یَذَرُ.
تیسری شرط یہ ہے کہ اس باب کا مضارع مکسور العین ہو۔
جب یہ شرط، شرطِ ناقص سے ملے گی تو وہاں قانون کا حکم جاری ہوگا جیسے: یَوْعِدُ، یَوْرِمُ سے یَعِدُ، یَرِمُ.
مگر عَلِمَ، یَعْلَمُ کے وزن پر آنے والے دو باب (وَسِعَ، یَسَعُ، وَطِئَ یَطَئُ) میں بھی واؤ کو حذف کرتے ہیں سماعا۔

قانون اَوَاعِدُ [۷-۴۳]

دو واؤ متحرک کہ جمع شوند دراول کلمہ واؤ اولیٰ را بہ ہمزہ بدل کنند وجوبا۔

تعلیل: اَوَاعِدُ اصل میں **وَوَاعِدُ** تھا۔ دو واؤ متحرک جمع ہو گئے اول کلمہ میں پہلے واو کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَوَاعِدُ بن گیا۔
اس قانون کے لیے ایک حکم ہے۔
حکم یہ ہے کہ واؤ اولی کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب۔ پھر اس کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔
پہلی شرط یہ ہے کہ دو واؤ ہوں، اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وَعَدَ.
دوسری شرط یہ ہے کہ دونوں واؤ متحرک ہوں، اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وُوْرِیَ.
تیسری شرط یہ ہے کہ دونوں واؤ ایک کلمہ میں ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وَوَجَدَ.
چوتھی شرط یہ ہے کہ دونوں واؤ جمع ہوں (ایک ساتھ ہوں) اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَوَاوِلُ.
پانچویں شرط یہ ہے کہ دونوں واؤ اول کلمہ میں ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِرْعَوَوَ.
جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: وَوَاعِدُ، وُوَیْعِدٌ، وُوَیْعِدَۃٌ سے اَوَاعِدُ، اُوَیْعِدٌ، اُوَیْعِدَۃٌ.

قانون یَوْجَلُ، یَاجَلُ، یَیْجَلُ، یِیْجَلُ [۸-۴۴]

ہر باب مثال واوی از باب علم یعلم کہ غیر محذوف الفاء باشد در مضارع معلوم او سوائے اصل سہ وجہ خواندن جائز است۔ چنانچہ در یَوْجَلُ، یَاجَلُ یَیْجَلُ، یِیْجَلُ خواندان جائز است۔
یہ قانون ہے یَوْجَلُ، یَاجَلُ، یَیْجَلُ اور یِیْجَلُ کا۔
اس قانون کے لیے ایک حکم ہے۔
حکم یہ ہے کہ مضارع معلوم میں سوائے اصل کے تین وجہ کر کے پڑھنا جائز۔ اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ وہ باب مثال واوی کا ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يَيْنَعُ.

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ باب علم یعلم کے وزن پر ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يَعِدُ.

تیسری شرط یہ ہے کہ اس کا مضارع محذوف الفاء نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يَسَعُ، يَطَئُ اصل میں يَوْسَعُ، يَوْطَئُ تھے۔

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: يَوْجَلُ سے يَاجَلُ، يَيْجَلُ اور يِيْجَلُ کر کے پڑھنا جائز۔

قانون يُوْسَرُ [۹-۴۵]

ہر یائے ساکن مظہر غیر واقع مقابلہ فاء کلمہ باب افتعال ما قبلش مضموم آن را بواو بدل کنند و جوبا بشرطیکہ در جمع افعل، فعلاء صفتی و فعلی صفتی و در اسم مفعول اجوف یائی نہ باشد۔ واگر باشد ضمہ ما قبلش را بکسرہ بدل کنند وجوبا۔

تعلیل: يُوْسَرُ اصل میں يُيْسَرُ تھا۔ یاء ساکن مظہر ما قبل مضموم یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو يُوْسَرُ ہوگیا۔

یہ قانون ہے يُوْسَرُ کا۔ اس قانون سے پہلے چند فوائد ہیں۔

فائدہ: ❶ جو کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر ہو وہ تین قسم پر ہے:

① افعل اسمی ② افعل تفضیلی ③ افعل صفتی

افعل اسمی: اس کو کہتے ہیں جو کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور کسی شیء کا نام ہو جیسے: اَكْحَلُ، اَجْدَلُ، اَحْمَدُ.

افعل تفضیلی: اس کو کہتے ہیں جو کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور اس میں زیادتی کے معنی ہوں جیسے: اَضْرَبُ.

افعل صفتی: اس کو کہتے ہیں جو کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور وہ کسی شیء کی صفت ہو جیسے: اَحْمَرُ، اَسْوَدُ.

فائدہ: ❷ افعل تفضیلی اور افعل صفتی میں فرق یہ ہے کہ افعل تفضیلی کا واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر ہوگا جیسے اَضْرَبُ، جمع مذکر مکسر اَفَاعِلُ کے وزن پر ہوگا جیسے: اَضَارِبُ، واحد مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر ہوگا جیسے: ضُرْبٰی اور جمع مؤنث مکسر فُعَلٌ کے وزن پر ہوگا جیسے ضُرَبٌ.

اور افعل صفتی کا واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر ہوگا جیسے: اَحْمَرُ اور واحد مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر ہوگا جیسے: حَمْرَاءُ، جمع مذکر مکسر اور جمع مؤنث مکسر فُعْلٌ کے وزن پر ہوں گے جیسے: حُمْرٌ جیسا کہ کہتے ہیں: اَحْمَرُ، حَمْرَاءُ، حُمْرٌ، اَسْوَدُ، سَوْدَاءُ، سُوْدٌ، اَبْيَضُ، بَيْضَاءُ، بُيْضٌ (بِيْضٌ).

تنبیہ: فَعْلَاءُ کے وزن پر کبھی وہ کلمہ بھی آتا ہے جو کسی چیز کا نام ہو، صفت نہ ہو۔ اس کو فَعْلَاءُ اسمی کہتے ہیں جیسے صَحْرَاءُ بمعنی میدان، اس کی جمع فَعَالِی یا فَعْلَاوَاتٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے صَحَارِی اور صَحْرَاوَاتٌ.

فائدہ: ❸ جو کلمہ فُعْلیٰ کے وزن پر آئے وہ تین قسم پر ہے:

① فعلی اسمی ② فعلی تفضیلی ③ فعلی صفتی

فعلی اسمی: اس کو کہتے ہیں جو کلمہ فُعْلیٰ کے وزن پر ہو اور کسی شی ء کا نام ہو جیسے: طُوبیٰ (جنت میں درخت کا نام ہے)

فعلی تفضیلی: اس کو کہتے ہیں جو کلمہ فُعْلیٰ کے وزن پر ہو، اس میں زیادتی کے معنی ہوں جیسے: ضُرْبیٰ.

فعلی صفتی: اس کو کہتے ہیں جو کلمہ فُعْلیٰ کے وزن پر ہو اور کسی شی ء کی صفت ہو جیسے: حُیْکیٰ، ضُیْزیٰ.

اس قانون کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے سات ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ یاء ساکن ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: بَیَعَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ یاء ساکن مظہر ہو۔ اگر نہ ہو تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: بَیَّعَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ یاء ساکن کا ماقبل مضموم ہو، اگر نہ ہو تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: بَیْعٌ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ یاء ساکن افتعال کے فاء کلمہ میں نہ ہو۔ اگر ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اُیْتُسِرَ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ یاء ساکن اَفْعَلُ، فُعْلَاءُ صفتی کے جمع میں نہ ہو۔ اگر ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: عُیْنٌ، بُیْضٌ.

چھٹی شرط یہ ہے کہ یاء ساکن فعلی صفتی میں نہ ہو۔ اگر ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: حُیْکیٰ، ضُیْزیٰ.

ساتویں شرط یہ ہے کہ یاء ساکن اجوف یائی کے اسم مفعول میں نہ ہو۔ اگر ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَبْیُوعٌ.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: یُیْسَرُ، یُیْقَنُ سے یُوْسَرُ، یُوْقَنُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

دوسرا حکم یہ ہے کہ یاء کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔ چار شرطیں سابقہ اور

پانچویں شرط یہ ہے کہ یاء ساکن مذکورہ تین جگہوں میں سے ایک جگہ میں واقع ہو۔ اگر نہ ہو تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يُيْسِرُ.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو اس کی اتفاقی مثال تین ہیں:

❶ کہ وہ یاء افعل اور فعلاء صفتی کے جمع میں ہوں جیسے: عُيْنٌ، بُيْضٌ سے عِيْنٌ، بِيْضٌ.

❷ کہ وہ یاء فعلی صفتی میں ہو جیسے: حُيْكَى، ضُيْزٰى سے حِيْكَى، ضِيْزٰى.

❸ کہ وہ یاء اجوف یائی کے اسم مفعول میں ہو جیسے: مَبْيُوْعٌ، یاء کے ضمہ کو نقل کر کے ماقبل کو دیں گے يَقُوْلُ، يَبِيْعُ کے قانون سے اور یاء کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کریں گے اسی قانون سے تو ہو جائے گا مَبِيْوْعٌ۔ تو التقائے ساکنین ہوا دو ساکنوں (یاء اور واؤ) کے درمیان، پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو حذف کریں گے تو ہو جائے گا مَبِوْعٌ، پھر واؤ ساکن مظہر ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے تبدیل کریں گے مِيْعَادٌ کے قانون سے تو ہو جائے گا مَبِيْعٌ.

❁❁❁

ابواب مثال واوی ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے: اَلْوَعْدُ، وَالْعِدَةُ وَالْمِيْعَادُ (وعدہ کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے: اَلْوَجْلُ (ڈرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے: اَلْوَضْعُ (رکھنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعِلَ يَفْعِلُ جیسے: اَلْوَرْمُ (سوجنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعُلَ يَفْعُلُ جیسے: اَلْوَسْمُ (خوبصورت چہرے والا ہونا)

ابواب مثال واوی ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِيْجَابُ (واجب کرنا)

باب دوم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی از باب تَفْعِيْل جیسے: اَلتَّوْحِيْدُ (کسی چیز کو اکیلا بنانا)

باب سوم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی از باب اَلْمُفَاعَلَة جیسے: اَلْمُوَاظَبَةُ (ہمیشگی کرنا)

باب چہارم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی از باب تَفَعُّل جیسے: اَلتَّوَحُّدُ (یکتا ہونا)

باب پنجم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی از باب تَفَاعُل جیسے: اَلتَّوَارُثُ (ایک دوسرے کا وارث ہونا)

باب ششم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلْاِتِّقَادُ (روشن ہونا)

باب ہفتم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی از باب اِنْفِعَال جیسے: اَلْاِنْوِقَادُ (روشن ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی از باب اِسْتِفْعَال جیسے: اَلْاِسْتِیْجَابُ (مستحق ہونا)

ابواب مثال یائی ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلْیَسْرُ وَالْمَیْسِرَۃُ (جوا کھیلنا)

باب دوم صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْیَنْعُ (پھل کا پکنا)

باب سوم صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْیُبْسُ (خشک ہونا)

باب چہارم صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی از باب فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلْیُتْمُ (یتیم ہونا)

باب پنجم صرف صغیر، ثلاثی مجرد، مثال یائی از باب فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے: اَلْیُسْرُ (آسان ہونا)

ابواب مثال یائی ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِیْسَارُ (مال دار ہونا)

باب دوم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی از باب تَفْعِیْل جیسے: اَلتَّیْسِیْرُ (آسان ہونا)

باب سوم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی از باب اَلْمُفَاعَلَۃ جیسے: اَلْمُیَاسَرَۃُ (بائیں جانب سے آنا)

باب چہارم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی از باب تَفَعُّل جیسے: اَلتَّیَسُّرُ (آسان ہونا)

باب پنجم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی از باب تَفَاعُل جیسے: اَلتَّیَامُنُ (دائیں طرف سے گھر جانا)

باب ششم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلْاِتِّسَارُ (آسان ہونا)

باب ہفتم صرف صغیر، ثلاثی مزید فیہ، مثال یائی از باب اِسْتِفْعَال جیسے: اَلْاِسْتِیْسَارُ (آسان ہونا)

نقشہ صیغہ جات مثال

موزون	اصل	وزن	شش اقسام	نظیر	دوازدہ اقسام	مشتق منہ	قانون	باب
وَجَدْتُّمْ	وَجَدْتُمْ	فَعَلْتُمْ	ثلاثی مجرد	وَعَدْتُّمْ	ماضی معلوم	وَجَدْتَّ	ضربتم/وعدت	وعد یعد
يَجِدُوْنَ	يَوْجِدُوْنَ	يَفْعِلُوْنَ	ثلاثی مجرد	يَعِدُوْنَ	مضارع معلوم	يَجِدُ	یعد	وعد یعد
مِيْنَارٌ	مِوْنَارٌ	مِفْعَالٌ	ثلاثی مجرد	مِيْعَادٌ	اسم آلہ کبری	مِيْنَرٌ	میعاد	۶ عدد
اَوَاصِلُ	وَوَاصِلُ	فَوَاعِلُ	ثلاثی مجرد	ضَوَارِبُ	اسم فاعل	وَاصِلَةٌ	اواعد	۵ عدد
اَوَاصِلُ	اَوَاصِلُ	اَفَاعِلُ	ثلاثی مجرد	اَضَارِبُ	اسم تفضیل	اَوْصَلُ	_	۶ عدد
لَمْ يَهَبَا	لَمْ يَوْهَبَا	لَمْ يَفْعَلَا	ثلاثی مجرد	لَمْ يَضَعَا	فعل جحد معلوم	يَهَبَانِ	یعد/نون اعرابی	وضع یضع
اِمَارَةٌ	اِمْوَارٌ	اِفْعَالٌ	ثلاثی مزید	اِقَامَةٌ	اسم مصدر	_	اقامۃ	افعال
سِعَةٌ	وِسْعٌ	فِعْلٌ	ثلاثی مجرد	عِدَةٌ	اسم مصدر	_	عدۃ	وعد یعد
اِصَافٌ	وِصَافٌ	فِعَالٌ	ثلاثی مجرد	اِعَادٌ	اسم فاعل	وَاصِفٌ	اعداشاح	۵ عدد
هَبْ لِيْ	اِوْهَبْ	اِفْعَلْ	ثلاثی مجرد	ضَعْ	امر حاضر معلوم	تَهَبُ	یعد/امر حاضر	وضع یضع
عَلَاهُ	اِوْعَلَاهُ	اِفْعَلَاهُ	ثلاثی مجرد	ضَعَا	امر حاضر معلوم	تَعَلَانِ	یعد/امر حاضر	وضع یضع
اُوَيْصِلٌ	وُوَيْصِلٌ	فُوَيْعِلٌ	ثلاثی مجرد	اُوَيْعِدٌ	اسم فاعل	وَاصِلٌ	اواعد/مدہ زائدہ	۵ عدد
اُجِرْتُمْ	وُجِرْتُمْ	فُعِلْتُمْ	ثلاثی مجرد	اُعِدْتُّمْ	ماضی مجہول	وُجِرْتَ	اعداشاح	۵ عدد
لَمْ يُوْقَنُوْا	لَمْ يُيْقَنُوْا	لَمْ يُفْعَلُوا	ثلاثی مجرد	لَمْ يُوْسَرُوْا	جحد مجہول	يُوْقَنُوْنَ	یوسر	۵ عدد
وَعِظُوْهُمْ	اِوْعِظُوْهُمْ	اِفْعِلُوْهُمْ	ثلاثی مجرد	عِدُوْ	امر حاضر معلوم	تَعِظُوْنَ	یعد/امر	ض، ح
سَنَسِمُهٗ	سَنَوْسِمُ	سَنَفْعِلُهٗ	ثلاثی مجرد	نَعِدُ	مضارع معلوم	وَسَمَ	یعد	ض، ح
لَاتَهِنُوْا	لَاتَوْهِنُوْا	لَاتَفْعِلُوْا	ثلاثی مجرد	لَاتَعِدُوْا	نہی حاضر معلوم	تَهِنُوْنَ	یعد/نون اعرابی	ض، ح
اُوْرِثْتُمُوْهَا	اُوْرِثْتُمْ	اُفْعِلْتُمُوْهَا	ثلاثی مزید فیہ	اُكْرِمْتُمْ	ماضی مجہول	اُوْرِثْتَ	ضربتم	افعال

واضح رہے کہ اوپر نقشے میں جگہ کی تنگی کی بناء پر چند ضروری خانے دیئے گئے ہیں۔ ویسے صیغے حل کراتے وقت طلبہ سے تمام خانے مثلاً مادہ، حروف زائدہ، سہ اقسام اور ہفت اقسام وغیرہ مکمل لکھوائے جائیں۔

قوانین اجوف

قانون قَالَ، بَاعَ [۱-۴۶]

ہر واؤ و یاء متحرک بحرکت لازمی کہ ماقبلش مفتوح باشد از ان یک کلمہ بالف مبدل شود وجوبا بشرطیکہ آن واؤ و یاء مقابلہ فاء کلمہ و عین کلمہ ناقص و در حکم عین کلمہ ناقص نہ باشد۔ و مابعدش مدہ زائدہ کہ لازم بود تحقق سکون او و حرف تثنیہ والف جمع مؤنث سالم و یاء نسبت و نون تاکید نہ باشد و آن کلمہ بروزن فَعَلَانٌ وَ فَعَلیٰ و بمعنی آن کلمہ کہ در آن تعلیل نیست نہ باشد۔

تعلیل: قَالَ، بَاعَ اصل میں قَوَلَ بَيَعَ تھے، واؤ اور یاء متحرک ماقبل مفتوح واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کیا تو قَالَ، بَاعَ ہو گئے۔

اس قانون سے پہلے ایک فائدہ ہے اور وہ یہ ہے کہ:

شرط دو قسم پر ہے: ① شرط وجودی ② شرط عدمی

وجودی: اس کو کہتے ہیں جس کا ہونا ضروری ہو۔

عدمی: اس کو کہتے ہیں جس کا نہ ہونا ضروری ہو۔

اس قانون کے لیے ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے ۱۸ ناقص شرطیں ہیں، ۴ وجودی اور ۱۴ عدمی۔

پہلی وجودی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء متحرک ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَوْلٌ، بَيْعٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کی حرکت لازمی ہو، عارضی نہ ہو۔ اگر ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: لَوِ اسْتَطَعْنَا جو کہ اصل میں لَوْ اِسْتَطَعْنَا تھا۔

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کا ماقبل مفتوح ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قُوِلَ، بُيِعَ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ یاء کا ماقبل مفتوح اسی کلمہ میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سَيَقُوْلُ فَوَعَدَ.

عدمی پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء فاء کلمہ میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: تَوَعَّدَ، تَيَسَّرَ.

دوسری شرط سے پہلے ایک فائدہ ہے اور وہ یہ ہے کہ:

ناقص کا عین کلمہ دو قسم پر ہے: ① حقیقی ② حکمی

حقیقی اس کو کہتے ہیں جو لفیف مقرون ہو جیسے: قَوِیَ، حَیِیَ.

حکمی اس کو کہتے ہیں کہ پہلا واؤ پہلے لام کلمہ کے مقابلے میں ہو اور دوسرا واؤ دوسرے لام کلمہ کے مقابلے میں ہو جیسے: اِرْعَوَوَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ناقص حقیقی کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَوِیَ، حَیِیَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ناقص حکمی کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِرْعَوَوَ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء تین شرطیہ مدہ میں نہ ہوں، اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: طَوِیْلٌ جَوَادٌ، غَیُوْرٌ.

(تین شرطیہ مدہ اس کو کہتے ہیں جو مدہ ہو، زائدہ ہو اور اس کا ساکن ہونا لازم ہو)۔

پانچویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کے بعد الف تثنیہ کا نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دَعَوَا رَمَیَا.

چھٹی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کے بعد الف جمع مؤنث سالم کا نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: عَصَوَاتٌ، رَحَیَاتٌ.

ساتویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کے بعد یاء نسبت کی نہ ہو۔ اگر ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: عَصَوِیٌّ، یَدَیِیٌّ.

آٹھویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کے بعد نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: لَتُدْعَوُنَّ، لِتُدْعَوُنَّ، اِخْشَیَنَّ، اِخْشَیَنْ.

نویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء والا کلمہ فَعَلَانٌ کے وزن پر نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: حَیَوَانٌ، مَوَتَانٌ.

دسویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء والا کلمہ فَعَلٰی کے وزن پر نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: حَیَدٰی صَوَرٰی.

گیارہویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ایسے کلمہ کے معنی میں نہ ہوں جس میں تعلیل نہ ہوتی ہو۔ اگر ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: عَوِرَ، عَیِنَ بمعنی اِعْوَرَّ، اِعْیَنَّ کے ہے۔

بارہویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء عین کلمہ میں حرف صحیح سے تبدیل شدہ نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: شَیَرَةٌ اصل میں شَجَرَةٌ تھا۔

اگر لام کلمہ میں حرف صحیح سے تبدیل ہو تو وہاں قانون کا حکم جاری ہوگا جیسے: تَظَنّٰی اصل میں تَظَنَّنَ تھا۔ آخری نون کو یاء سے تبدیل کریں گے تو تَظَنَّيَ ہو جائے گا۔ پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تَظَنّٰی بن گیا۔

تیرہویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء فعل غیر متصرف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **قَوُلَ، بَيُعَ.**

چودہویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ملحق کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **قَوَلْوُلٌ، بَيَعُوعٌ** ملحق بہ **قَرَبُوسٌ.**

اگر واؤ اور یاء ملحق کے لام کلمہ میں ہوں گے تو وہاں قانون کا حکم جاری ہوگا۔ جیسے: دَسّٰهَا اصل میں دَسَّسَ (هَا) تھا، آخری سین کو یاء سے تبدیل کیا تو دَسَّيَ بن گیا، پھر یاء کو الف سے تبدیل کیا اسی قانون سے تو دَسّٰهَا بن گیا۔

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: **قَوَلَ، بَيَعَ** سے **قَالَ**، **بَاعَ** کرکے پڑھنا واجب ہے۔

قانون التقائے ساکنین/ قُلْنَ (۱) [۲-۴۷]

التقائے ساکنین بر دو قسم است علی حدہ وعلی غیر حدہ آن کہ ساکن اول مدہ یا یائے تصغیر وساکن ثانی مدغم ووحدت کلمہ باشد ماسوائے او علی غیر حدہ است۔ وحکم علی حدہ خواندن ساکنین است مطلقا وحکم علی غیر حدہ خواندن ساکنین است درحالت وقف ونہ خواندن ساکنین را حالت غیر وقف۔ پس درحالت غیر وقف اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ باشد حذف کردہ می شود اتفاقا سوائے سہ جا دراجوف یعنی مصدر باب افعال واستفعال واسم مفعول چرا کہ درین جا اختلاف است۔ بعضے صرفیان اول را حذف کنند وبعضے ثانی را، اگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہ باشد حرکت دادہ شود ساکنے کہ درآخر کلمہ است واگر درآخر نہ باشد اول را کسرہ درتحریک ساکن اصل است وغیر او بسبب عارضی۔

یہ قانون ہے التقائے ساکنین یا قُلْنَ کا پہلا۔ اس سے پہلے دو فائدے ہیں۔

فائدہ: ❶ التقائے ساکنین دو قسم پر ہے: ① علی حدہ ② علی غیر حدہ۔

علی حدہ: اس کو کہتے ہیں جس میں یہ تین شرطیں پائی جائیں:

① ساکن اول مدہ یا یائے تصغیر کی ہو۔ ② ساکن ثانی مدغم ہو۔ ③ وحدۃ کلمہ ہو جیسے: **دَوَابٌّ، خُوَيْصَّةٌ.**

علی غیر حدہ: اس کو کہتے ہیں جس میں یہ تینوں شرطیں نہ پائی جائیں یا کوئی ایک شرط نہ پائی جائے جیسے: **يَخِصِّمُوْنَ.**

التقائے ساکنین علی غیر حدہ کی سات صورتیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

❶ التقائے ساکنین علی حدہ کی تین شرطوں میں سے پہلی شرط مفقود ہو۔ دوسری اور تیسری شرط موجود ہو جیسے: يَخِصِّمُوْنَ.

❷ التقائے ساکنین علی حدہ کی تین شرطوں میں سے دوسری شرط مفقود ہو۔ پہلی اور تیسری شرط موجود ہو جیسے: قُلْنَ.

❸ التقائے ساکنین علی حدہ کی تین شرطوں میں سے پہلی دونوں شرطیں موجود ہوں اور تیسری شرط مفقود ہو جیسے: اِضْرِبُنَّ.

❹ التقائے ساکنین علی حدہ کی تین شرطوں میں سے پہلی دونوں شرطیں مفقود ہوں اور تیسری شرط موجود ہو جیسے: مُدَّ.

❺ التقائے ساکنین علی حدہ کی تین شرطوں میں سے پہلی شرط موجود ہو، دوسری اور تیسری شرط مفقود ہو جیسے: اِضْرِبُوا الْقَوْمَ.

❻ التقائے ساکنین علی حدہ کی تین شرطوں میں سے پہلی اور تیسری شرط مفقود ہو، دوسری شرط موجود ہو جیسے: لِتُدْعَوُنَّ.

❼ التقائے ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں مفقود ہوں جیسے: قُلِ الْحَقَّ.

نقشہ صور سبعہ التقائے ساکنین علی غیر حدہ

صور سبعہ	شرط اول	شرط دوم	شرط سوم	امثلہ	اصل
۱	مفقود	موجود	موجود	يَخِصِّمُوْنَ	يَخْتَصِمُوْنَ
۲	موجود	مفقود	موجود	قُلْنَ	قَالْنَ
۳	موجود	موجود	مفقود	اِضْرِبُنَّ	اِضْرِبُوْنَّ
۴	مفقود	مفقود	موجود	مُدَّ	تَمُدَّ
۵	موجود	مفقود	مفقود	اِضْرِبُوْ الْقَوْمَ	اِضْرِبُوْ اَلْقَوْمَ
۶	مفقود	موجود	مفقود	لِتُدْعَوُنَّ	لِتُدْعَوْ
۷	مفقود	مفقود	مفقود	قُلِ الْحَقَّ	قُلْ اَلْحَقَّ

فائدہ: ❷ التقائے ساکنین دو قسم پر ہے: ① وقفی ② غیر وقفی

وقفی: اس کو کہتے ہیں کہ دو ساکنوں میں سے کوئی ایک ساکن وقف کی وجہ سے پیدا ہو جیسے: نَسْتَعِيْنُ.

غیر وقفی: اس کو کہتے ہیں کہ دو ساکنوں میں سے کوئی ایک ساکن وقف کی وجہ سے پیدا نہ ہو جیسے: قَالْنَ.

اس قانون کے لیے چار حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ التقائے ساکنین کو ثابت رکھنا واجب ہے۔ اس کے لیے دو کامل شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ التقائے ساکنین علی حدہ مطلقاً ہو، پھر عام ہے کہ وقفی ہو یا غیر وقفی۔ وقفی ہو جیسے: دَوَابُّ، اُحْمُوْرُ. اور

غیر وقفی ہو جیسے: دَوَابٌّ، اُحْمُوْرٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ التقائے ساکنین علی غیر حدہ وقفی ہو جیسے: رَحِیْمْ، کَرِیْمْ، مُسْتَقِیْمْ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ التقائے ساکنین میں سے ساکن اول کو حذف کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے دو ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ التقائے ساکنین علی غیر حدہ غیر وقفی ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: رَحِیْمْ، نَسْتَعِیْنْ، کَرِیْمْ.

دوسری شرط یہ ہے کہ التقائے ساکنین میں سے ساکن اول مدہ یا نون تاکید خفیفہ ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَخِصِّمُوْنَ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا:

❶ التقائے ساکنین میں سے ساکن اول مدہ ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: قَالْنَ. ساکن اول مدہ کو حذف کریں گے تو قَلْنَ ہو جائے گا، پھر فاء کلمہ کو حرکت ضمہ دیں گے قُلْنَ کے دوسرے قانون سے تو قُلْنَ ہو جائے گا۔

❷ التقائے ساکنین میں سے ساکن اول نون تاکید خفیفہ ہو اس کی مثال ہے: لَا تُهِيْنَنْ اَلْفَقِيْرَ، ہمزہ وصلی درج کلام میں واقع ہونے کی وجہ سے گر گیا، پھر نون تاکید خفیفہ کو حذف کیا تو لَا تُهِيْنَنْ اَلْفَقِيْرَ سے لَا تُهِيْنَ الْفَقِيْرَ ہو گیا۔

فائدہ: جہاں ساکن اول مدہ ہو اس کو بالاتفاق حذف کیا جاتا ہے، مگر تین جگہوں میں اختلاف ہے:

① مصدر باب افعال ② مصدر باب استفعال ③ اجوف واوی کے اسم مفعول میں

جیسے: اِقَامَةٌ، اِسْتِقَامَةٌ اور مَقُوْلٌ جو کہ اصل میں اِقْوَامٌ، اِسْتِقْوَامٌ، مَقْوُوْلٌ تھے۔

اِقْوَامٌ، اِسْتِقْوَامٌ میں واؤ مفتوح ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کے فتحہ کو نقل کر کے ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کریں گے اور مَقْوُوْلٌ میں واؤ کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دیں گے تو التقائے ساکنین ہو جائے گا دو ساکنوں کے درمیان۔

تو اب بعضے صرفی ساکن اول کو حذف کرتے ہیں لِاَنَّ الثَّانِيَ عَلَامَةٌ وَالْعَلَامَةُ لَا تُحْذَفُ کیونکہ ثانی علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا، تو اس وقت اس کا وزن ہوگا اِفَالٌ، اِسْتِفَالٌ، مَفُوْلٌ.

اور بعضے صرفی ساکن ثانی کو حذف کرتے ہیں لِاَنَّهَا زَائِدَةٌ وَالزَّائِدَةُ اَحَقُّ بِالْحَذْفِ کیونکہ یہ زائدہ ہے اور زائدہ زیادہ حقدار ہے حذفیت کے تو اس وقت اس کا وزن ہوگا اِفَعْلٌ، اِسْتَفَعْلٌ اور مَفُعْلٌ.

تیسرا حکم یہ ہے کہ التقائے ساکنین میں سے جو ساکن کلمہ کے آخر میں آئے اس کو حرکت دینا واجب ہے۔ پھر اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ التقائے ساکنین علی غیر حدہ غیر وقفی ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے:

رَحِيۡمٌ، كَرِيۡمٌ، مُسۡتَقِيۡمٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ التقائے ساکنین میں سے ساکن اول مدہ یا نون تاکید خفیفہ نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَالَنَ، لَاتُهِيۡنَنۡ اَلۡفَقِيۡرَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ التقائے ساکنین میں سے کوئی ایک ساکن کلمہ کے آخر میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يَخِصِّمُوۡنَ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: قُلۡ اَلۡحَقَّ سے قُلِ الۡحَقَّ کرکے پڑھنا واجب ہے۔

چوتھا حکم یہ ہے کہ التقائے ساکنین میں سے ساکن اول کو حرکت کسرہ دینا واجب ہے۔

اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں، دو شرطیں سابقہ ہیں اور

تیسری شرط یہ ہے کہ التقائے ساکنین میں سے کوئی ایک ساکن کلمہ کے آخر میں نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قُلۡ اَلۡحَقَّ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: يَخۡتَصِمُوۡنَ، تاء باب افتعال کو صاد کی جنس کریں گے تو ہو جائے گا يَخۡصَصِمُوۡنَ، پھر جنس کو جنس میں ادغام کرنے کے لیے پہلے صاد کو ساکن کریں گے تو التقائے ساکنین ہوگا دو ساکنوں کے درمیان پہلے ساکن کو حرکت کسرہ دیں گے تو ہو جائے گا يَخِصِّمُوۡنَ.

قانون قُلۡنَ (۲)[۳-۴۸]

ہر واؤ غیر مکسور کہ در ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف الف شدہ بیفتد فاء کلمہ او را حرکت ضمہ می دہند وجوبا۔

تعلیل: قُلۡنَ اصل میں قَوَلۡنَ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو قَالۡنَ ہو گیا، پھر التقائے ساکنین ہوا دو ساکنوں کے درمیان، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کیا تو قَلۡنَ ہو گیا، پھر فاء کلمہ کو اسی قانون سے حرکت ضمہ دی تو قُلۡنَ ہو گیا۔

یہ قانون ہے قُلۡنَ کا دوسرا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ ماضی معلوم میں فاء کلمہ کو حرکت ضمہ دینا واجب ہے۔ اس کے لیے آٹھ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ مضموم یا مفتوح ہو۔ اگر مکسور ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: خَوِفَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ ماضی میں ہو۔ اگر مضارع میں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يَقۡوُلُ.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ ماضی معلوم میں ہو، اگر مجہول میں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دُعِوَ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ مجرد میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِجۡتَوَبَ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ واؤ اجوف میں ہو۔ اگر مثال یا ناقص میں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وَعَدَ، دَعَوَ.

چھٹی شرط یہ ہے کہ واؤ الف بنے۔ اگر نہیں بنے گا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: حَوَرَ، صَوَرَ.

ساتویں شرط یہ ہے کہ واؤ الف بن کر گر جائے۔ اگر نہیں گرے گا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَالَ، قَالَا، قَالُوا.

آٹھویں شرط یہ ہے کہ واؤ مضارع میں بھی مکسور نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: طِحْنَ، اس کا مضارع يَطِوحُ ہے۔

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: قَوَلْنَ، طَوُلْنَ، واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے تبدیل کریں گے تو ہو جائے گا قَالْنَ، طَالْنَ. التقائے ساکنین ہوا دو ساکنوں کے درمیان پہلا ساکن مدہ تھا، اس کو حذف کریں گے قُلْنَ کے پہلے قانون سے تو قَلْنَ، طَلْنَ ہو جائے گا۔ پھر فاء کلمہ کو حرکت ضمہ اسی قانون سے دیں گے تو ہو جائے گا قُلْنَ، طُلْنَ.

قانون خِفْنَ، بِعْنَ [۴-۴۹]

ہر واؤ مکسور و یا مطلقاً کہ در ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف الف شدہ باشد بیفتد فاء کلمہ وے را حرکت کسرہ می دہند وجوباً۔

تعلیل: خِفْنَ، بِعْنَ، هِئْنَ اور طِبْنَ اصل میں خَوِفْنَ، بَيَعْنَ، هَيُئْنَ اور طَيِبْنَ تھے۔ واؤ اور یاء متحرک ماقبل مفتوح واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کریں گے تو ہو جائے گا خَافْنَ، بَاعْنَ، هَائْنَ، طَابْنَ.

التقائے ساکنین ہو جائے گا دو ساکنوں کے درمیان پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کریں گے قلن کے پہلے قانون سے تو ہو جائے گا خَفْنَ، بَعْنَ، هَئْنَ، طَبْنَ.

پھر فاء کلمہ کو حرکت کسرہ دیں گے اسی قانون سے تو ہو جائے گا خِفْنَ، بِعْنَ، هِئْنَ اور طِبْنَ.

یہ قانون ہے خِفْنَ، بِعْنَ، هِئْنَ اور طِبْنَ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ ماضی معلوم میں فاء کلمہ کو حرکت کسرہ دینا واجب ہے۔ اس کے لیے آٹھ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ مکسور ہو اور یاء مطلقاً متحرک ہو، اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَوَلَ، بَيْعٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ماضی میں ہوں۔ اگر مضارع میں ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَطُوحُ، یَبِیْعُ.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ماضی معلوم میں ہوں۔ اگر مجہول میں ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قُوِلَ، بُیِعَ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ثلاثی مجرد میں ہوں۔ اگر مزید میں ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِخْتَیَرَ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء اجوف میں ہوں۔ اگر مثال یا ناقص میں ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وِھْمَ، یَسَرَ.

چھٹی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء الف بنیں۔ اگر نہیں بنیں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: عَوِرَ، عَیِنَ.

ساتویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء الف بن کر گر جائیں۔ اگر نہیں گریں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: خَافَ، بَاعَ.

آٹھویں شرط یہ ہے کہ وہ واؤ مضارع میں بھی مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قُلْنَ کہ اس کا مضارع یَقُوْلُ ہے۔

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: خَوِفْنَ، بَیَعْنَ، هَیُئْنَ، طَیِبْنَ اس پر قانون کا حکم جاری کر کے خِفْنَ، بِعْنَ، هِئْنَ، طِبْنَ کر کے پڑھنا واجب ہے۔ (تعلیل گزر چکی ہے)

قانون یَقُوْلُ، یَبِیْعُ [۵-۵۰]

ہر واؤ و یاء مضموم یا مکسور متوسط یا در حکم متوسط کہ دراصل سلامت نمانده باشد در ناقص ثلاثی مجرد مطلقاً در فعل متصرف باشد یا در متعلقات وے بجز فعل حقیقی یا حکمی از اجوف و تفعلین از ناقص حرکت آن واؤ و یاء نقل کرده بما قبل دہند وجوباً بشرطیکہ آن واؤ و یاء بدل از ہمزه و کسره آنہا منقول از ہمزه و ما قبل آنہا مفتوح والف نباشد در فعل از اجوف نقل حرکت و حذف واشمام و در تفعلین از ناقص حرکت واثبات وے جائز است۔

تعلیل: یَقُوْلُ، تَقُوْلُ، اَقُوْلُ، نَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ، تَقْوُلُ، اَقْوُلُ، نَقْوُلُ تھے، واؤ پر ضمہ ثقیل تھا، نقل کر کے ما قبل کو دیا تو یَقُوْلُ، تَقُوْلُ، اَقُوْلُ، نَقُوْلُ بن گیا۔

یَبِیْعُ، تَبِیْعُ، اَبِیْعُ، نَبِیْعُ اصل میں یَبْیِعُ، تَبْیِعُ، اَبْیِعُ، نَبْیِعُ تھے، یاء پر کسرہ ثقیل تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا تو یَبِیْعُ، تَبِیْعُ، اَبِیْعُ، نَبِیْعُ بن گیا۔

یہ قانون ہے یَقُوْلُ، یَبِیْعُ کا یاقِیْلَ، بِیْعَ کا۔اس سے پہلے چند فوائد ہیں۔

فائدہ: ❶ یہ ہے کہ واؤ اور یاء جب درمیان کلمہ میں ہوں تو اس کو متوسط کہتے ہیں۔متوسط دو قسم پر ہے: ① حقیقی ② حکمی

متوسط حقیقی: اس کو کہتے ہیں کہ واؤ اور یاء عین کلمہ میں ہوں جیسے: یَقُوْلُ، یَبِیْعُ.

متوسط حکمی: اس کو کہتے ہیں کہ واؤ اور یاء لام کلمہ میں ہوں۔ان کے بعد علامت فاعل ہو یا ضمیر فاعل ہو۔

فاعل کی علامت ہو جیسے: دَاعِوُوْنَ، رَامِیُوْنَ اور ضمیر فاعل کا ہو جیسے: یَدْعُوُوْنَ، یَرْمِیُوْنَ.

فائدہ: ❷ فعل دو قسم پر ہے: ① فعل متصرف ② فعل غیر متصرف

متصرف: اس کو کہتے ہیں کہ جس کا واحد، تثنیہ، جمع، ماضی، مضارع، اسم فاعل ومفعول سب آتے ہوں۔جیسے: ضَرَبَ، یَضْرِبُ، ضَارِبٌ.

غیر متصرف: فعل متصرف کے برعکس ہے۔جیسے: لَیْسَ، عَسٰی، مَآ اَضْرَبَہٗ.

فائدہ: ❸ متعلقات فعل سے مراد اسم فاعل، اسم مفعول، اسم مبالغہ، اسم تفضیل اور صفت مشبہ ہیں۔

فائدہ: ❹ جو کلمہ فُعِلَ کے وزن پر ہو وہ دو قسم پر ہے: ① فُعِلَ حقیقی ② فُعِلَ حکمی

فُعِلَ حقیقی: اس کو کہتے ہیں جو فعل کے وزن پر ہو یعنی جس کے فاء کلمہ پر ضمہ اور عین کلمہ پر کسرہ ہو جیسے: قُوِلَ، بُیِعَ.

فُعِلَ حکمی: اس کو کہتے ہیں کہ جس کلمہ کے شروع سے کچھ حروف کو حذف کیا جائے تو وہ فعل کے وزن پر رہ جائے جیسے: اُجْتُوِبَ، اُخْتُیِرَ، اُنْقُیِدَ سے "اُجْ، اُخْ، اُنْ" کو الگ کریں گے تو تُوِبَ، تُیِرَ، قُیِدَ بروزن فُعِلَ ہو جائے گا۔

فائدہ: ❺ اصل سلامت سے مراد پانچ چیزیں ہیں:

① ماضی مضارع کے لیے ② فعل اسم مشتق کے لیے ③ مجرد مزید کے لیے

④ واحد جمع کے لیے ⑤ فعل اسم مصدر کے لیے۔[1]

فائدہ: ❻ تَفْعُلِیْنَ ناقص اس کو کہتے ہیں کہ جو کلمہ تَفْعُلِیْنَ کے وزن پر ہو اور ہفت اقسام میں ناقص ہو جیسے: تَدْعُوِیْنَ، تَنْہُیِیْنَ.

فائدہ: ❼ حروف زوائد مشترک ان کو کہتے ہیں کہ جو اکثر اسم اور فعل پر زائد ہوتے ہیں اور وہ حروف اتین ہیں۔

---

❶ حاصل اس کا یہ ہے کہ ماضی مضارع کے لیے اصل ہے فعل اسم مشتق کے لیے، مجرد مزید کے لیے اور واحد جمع کے لیے اصل ہے۔

فائدہ: ❽ وزن فعل دو قسم پر ہے: ① وزن فعل متعارف ② وزن فعل غیر متعارف

وزن فعل متعارف: اس کو کہتے ہیں کہ جو کلمہ کی تعلیل اور وجوبی قانون سے پہلے یا اس کے بعد فعل کے وزن پر آئے۔

وجوبی قانون اور تعلیل سے پہلے فعل کے وزن پر آئے جیسے: ضَرَبَ، یَضْرِبُ بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ تعلیل کے بعد فعل کے وزن پر آئے جیسے: یَقُوْلُ، یَبِیْعُ بروزن یَفْعُلُ، یَفِعْلُ.

وزن فعل غیر متعارف: اس کو کہتے ہیں کہ جو جوازی قانون کے جاری ہونے کے بعد فعل کے وزن پر آئے جیسے: عَلْمَ بروزن فَعْلَ.

فائدہ: ❾ شبہ فعل دو شرطیہ اس کو کہتے ہیں جو فعل کے ساتھ مشابہت رکھتا ہو۔ اس کے لیے دو شرطیں ہیں:

پہلی شرط یہ ہے کہ اس کے شروع میں حروف زوائد مشترک میں سے کوئی ایک ہو۔

دوسری شرط یہ ہے کہ فعل متعارف کے وزن پر ہو۔ پھر عام ہے کہ تعلیل سے پہلے فعل کے وزن پر ہو جیسے: اَدْوُرٌ، اَعْیُنٌ، اَقْیِسٌ بروزن اَنْصُرُ، اَضْرِبُ. تعلیل کے بعد فعل متعارف کے وزن پر ہو جیسے: تَحْوِیْلٌ، تَمْیِیْزٌ، تَسْیِیْرٌ، واؤ اور یاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیں گے اور تَحْوِیْلٌ میں واؤ کو یاء سے تبدیل کریں گے تو التقائے ساکنین ہو جائے گا دو ساکنوں کے درمیان پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کریں گے تو تَحِیْلٌ، تَمِیْزٌ، تَسِیْرٌ بروزن تَبِیْعُ ہو جائے گا۔

فائدہ: ❿ اشمام کے لغوی معنی ہیں بو دینا اور اصطلاحی معنی ہیں کہ کسرہ کو ضمہ کی طرف اور یاء ساکنہ کو واؤ کی طرف میلان دینا جیسے: قِیْلَ.

اس قانون کے چھ حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے۔ اس کے لیے بارہ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء مضموم یا مکسور ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَقُوْلُ، یَبِیْعُ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء متوسط حقیقی یا حکمی میں ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَدْعُوْ، یَرْمِیْ.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء اصل میں سلامت نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَعْوِرُ، یَعْیِنُ کہ اس کا اصل (ماضی) عَوِرَ، عَیِنَ ہے۔ (یہ شرط صرف اجوف کے لیے ہے، ناقص کے لیے نہیں)

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء فعل متصرف یا متعلقات فعل میں ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اَقْوِلْ بِهٖ، اَبْیِعْ بِهٖ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء فعل حقیقی یا فعل حکمی میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قُوِلَ، بُيِعَ، اُجْتُوِبَ، اُخْتُيِرَ.

چھٹی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء اجوف یائی کے اسم مفعول میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَبْيُوْعٌ.

ساتویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء تَفْعُلِيْنَ ناقص میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: تَدْعُوِيْنَ، تَنْهُيِيْنَ.

آٹھویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يَسْتَهْزِيُوْنَ، يَجْرُوُوْنَ اصل میں يَسْتَهْزِءُوْنَ، يَجْرِءُوْنَ تھے۔

نویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کی حرکت ہمزہ سے منقول نہ ہو۔ اگر ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يَسُوُوْنَ، يَجِيُيُوْنَ اصل میں يَسْوْءُوْنَ، يَجِيْئُوْنَ تھے۔

دسویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کا ماقبل مفتوح نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: طَوِيْلٌ، غَيُوْرٌ.

گیارہویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کے ماقبل میں الف نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَقَاوِلُ، مَبَايِعُ.

بارہویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء شبہ فعل دو شرطیہ میں نہ ہو۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اَدْوُرٌ، اَعْيُنٌ، اَقْيِسٌ، تَحْوِيْلٌ، تَمْيِيْزٌ، تَسْيِيْرٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو متوسط حقیقی کی مثال ہے: يَقْوُلُ، يَبْيِعُ واؤ اور یاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیں گے تو ہو جائے گا يَقُوْلُ، يَبِيْعُ. اور متوسط حکمی کی مثال ہے: دَاعِوُوْنَ، رَامِيُوْنَ، يَدْعُوُوْنَ، يَرْمِيُوْنَ. واؤ اور یاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیں گے تو رَامِيُوْنَ اور يَرْمِيُوْنَ میں یاء ساکن مظہر ماقبل مضموم ہے، اس لیے یاء کو واؤ سے تبدیل کریں گے يُوْسَرُ کے قانون سے تو التقائے ساکنین ہو جائے گا دو ساکنوں کے درمیان، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کریں گے قُلْنَ کے قانون سے تو ہو جائے گا دَاعُوْنَ، رَامُوْنَ، يَدْعُوْنَ، يَرْمُوْنَ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ واؤ اور یاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دینا جائز ماقبل کی حرکت کے سلب کرنے کے بعد۔

اس کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء مکسور ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يُقْوَلُ، يُبْيَعُ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء متوسط حقیقی میں ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **تَدْعُوِيْنَ، تَرْمِيِيْنَ.**

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء اصل میں سلامت نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **يَعْوِرُ، يَعْيِنُ.**

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء فعل متصرف میں ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **اَقْوِلْ بِهٖ، اَبْيِعْ بِهٖ.**

پانچویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء فعل حقیقی یا حکمی میں ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **يَطْوِحُ، يَبْيِعُ.**

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا تو **فُعِلَ** حقیقی کی اتفاقی مثال ہے: **قُوِلَ، بُيِعَ** اور **فُعِلَ** حکمی کی مثال ہے: **اُجْتُوِبَ، اُخْتُيِرَ**، واؤ اور یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی ماقبل کی حرکت کو سلب کرنے کے بعد **قُوِلَ** اور **اُجْتُوِبَ** میں واؤ ساکن مظہر ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو ہو گیا **قِيْلَ، بِيْعَ، اُجْتِيْبَ** اور **اُخْتِيْرَ.**

تیسرا حکم یہ ہے کہ واؤ اور یاء کی حرکت کو حذف کرنا جائز۔

اس کے لیے بھی سابقہ پانچ شرطیں ناقص ہیں۔

اتفاقی مثال ہے: قُوِلَ، بُيِعَ، اُجْتُوِبَ، اُخْتُيِرَ، واؤ اور یاء کی حرکت کو حذف کریں گے تو ہو جائے گا **قُوْلَ، بُيْعَ، اُجْتُوْبَ، اُخْتُيْرَ** پھر یاء ساکن مظہر ماقبل مضموم یاء کو واؤ سے تبدیل کریں گے تو ہو جائے گا **قُوْلَ، بُوْعَ، اُجْتُوْبَ، اُخْتُوْرَ.**

چوتھا حکم یہ ہے کہ واؤ اور یاء کو اشمام کے ساتھ پڑھنا جائز۔

اس کے لیے بھی سابقہ پانچ ناقص شرطیں ہیں۔

اتفاقی مثال ہے: قُوِلَ، بُيِعَ، اُجْتُوِبَ، اُخْتُيِرَ سے **قِيْلَ، بِيْعَ، اُجْتِيْبَ، اُخْتِيْرَ** کو اشمام کے ساتھ پڑھنا جائز۔

تنبیہ: اجوف کی ماضی مجہول میں باب افتعال اور انفعال کا ہمزہ اس کے تیسرے حرف کے تابع ہوتا ہے یعنی اگر تیسرا حرف مضموم ہو تو ہمزہ بھی مضموم ہوگا جیسے: **اُجْتُوِبَ، اُخْتُيِرَ، اُنْقُيِدَ** اور اگر تیسرا حرف مکسور ہو تو ہمزہ بھی مکسور ہوگا جیسے: **اِجْتِيْبَ، اِخْتِيْرَ، اِنْقِيْدَ.**

پانچواں حکم یہ ہے کہ واؤ اور یاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دینا بھی جائز اور واؤ اور یاء کو اپنی حالت پر ثابت رکھنا بھی جائز۔

اس کے لیے دو ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء والا کلمہ **تَفْعُلِيْنَ** یا **تَفْعِلِيْنَ** کے وزن پر ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **تَخْوَفِيْنَ.**

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤاور یاء تَفْعُلِیْنَ یا تَفْعِلِیْنَ ناقص میں ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: تَقُوْلِیْنَ، تَبِیْعِیْنَ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: تَدْعُوِیْنَ، تَرْمِیِیْنَ، واؤ اور یاء کی حرکت ماقبل کو دیں گے تو تَدْعُوِیْنَ میں واؤ ساکن مظہر ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے تبدیل کریں گے تو التقائے ساکنین ہوجائے گا دوساکنوں کے درمیان، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کریں گے تو ہوجائے گا تَدْعِیْنَ، تَرْمِیْنَ اور ثابت رکھ کر تَدْعُوِیْنَ، تَرْمِیِیْنَ کر کے پڑھنا بھی جائز۔

چھٹا حکم یہ ہے کہ یاء کے ضمہ کو نقل کر کے ماقبل کو دینا جائز۔ اس کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ یاء مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: بَیْعٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ یاء متوسط حقیقی میں ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: رَامِیُوْنَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ یاء اصل میں سلامت نہ ہو۔ اگر ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَعْیُوْنٌ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ یاء متعلقات فعل میں ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: بَیُعَ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ یاء اجوف یائی کے اسم مفعول میں ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: غَیُوْرٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: مَبْیُوْعٌ یاء کے ضمہ کو نقل کر کے ماقبل کو دے کر ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کریں گے تو التقائے ساکنین ہوجائے گا دوساکنوں کے درمیان، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کیا تو مَبِوْعٌ ہوگیا، پھر واؤ ساکن مظہر ماقبل مکسور کو یاء سے تبدیل کیا مِیْعَادٌ کے قانون سے تو ہوجائے گا مَبِیْعٌ.

قانون یُقَالُ، یُبَاعُ [۶-۵۱]

ہر واؤ و یاء متوسط مفتوح کہ دراصل سلامت نماندہ باشد در فعل متصرف یا متعلقات وے، سوائے کلمہ اسم بروزن افعل ماقبلش حرف صحیح ساکن مظہر باشد فتحش را نقل کردہ بماقبل دادہ آن را بالف بدل کنند و جوبا بشرطیکہ آن کلمہ ملحق و بمعنی لون و عیب و صیغہ آلہ نباشد۔

تعلیل: یُقَالُ، تُقَالُ، تُقَالُ، اُقَالُ، نُقَالُ، یُبَاعُ، تُبَاعُ، تُبَاعُ، اُبَاعُ، نُبَاعُ اصل میں یُقْوَلُ، تُقْوَلُ، تُقْوَلُ، اُقْوَلُ، نُقْوَلُ، یُبْیَعُ، تُبْیَعُ، تُبْیَعُ، اُبْیَعُ، نُبْیَعُ تھے۔ واؤ اور یاء مفتوح ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ اور یاء کے فتحہ کو نقل کر کے ماقبل کو دے کر واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کریں گے تو ہوجائے گا یُقَالُ، تُقَالُ، تُقَالُ، اُقَالُ، نُقَالُ، یُبَاعُ، تُبَاعُ، تُبَاعُ، اُبَاعُ، نُبَاعُ.

یہ قانون ہے یُقَالُ، یُبَاعُ کا۔اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ واؤ اور یاء کے فتحہ کو نقل کر کے ماقبل کو دے کر واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے ۱۳/ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء متوسط میں ہوں۔اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: دَعَوَ، رَمَیَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء مفتوح ہوں۔اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: یَطُوحُ، یَبْیِعُ.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء اصل میں سلامت نہ ہوں۔اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: یُعْوَرُ، یُعْیَنُ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء فعل متصرف یا متعلقات فعل میں ہوں۔اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: مَا اَقْوَلَهٗ، مَا اَبْیَعَهٗ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء افعل اسمی میں نہ ہوں۔اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: اَقْوَلُ، اَبْیَعُ.

چھٹی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کا ماقبل حرف صحیح قابل حرکت ہو۔اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: قَاوَلَ، بَایَعَ.

ساتویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کا ماقبل ساکن ہو۔اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: قَوَلَ، بَیَعَ.

آٹھویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کا ماقبل ساکن مظہر ہو۔اگر مدغم ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: قَوَّلَ، بَیَّعَ.

نویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ملحق کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: اِجْوَنْدَدَ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ.

دسویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں رنگ کے معنی ہوں۔اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: اِسْوَدَّ، اِبْیَضَّ.

گیارہوں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ایسے کلمہ کے معنی کے ساتھ نہ ہوں جس میں عیب کا معنی ہو۔اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: اِعْوَرَّ، اِعْیَنَّ.

بارہویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء اسم آلہ نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مِقْوَلٌ، مِبْيَعٌ.

تیرہوں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء شبہ فعل دو شرطیہ میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: تَقْوَالٌ، تَسْيَارٌ، اَقْوَالٌ، اَبْيَاعٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: يُقْوَلُ، يُبْيَعُ، يُخْوَفُ اور مَقْوَلٌ، واؤ اور یاء مفتوح ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ اور یاء کے فتحہ کو نقل کر کے ماقبل کو دے کر واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کریں گے تو ہو جائے گا يُقَالُ، يُبَاعُ، يُخَافُ اور مَقَالٌ.

قانون قَائِلٌ، بَائِعٌ [۷-۵۲]

ہر واؤ و یاء کہ واقع شود بعد از الف فاعل و در اصل سلامت نماندہ باشد یا اصل او نباشد آن واؤ و یاء را بہ ہمزہ بدل کنند وجوبا۔

تعلیل: قَائِلٌ، بَائِعٌ، سَائِفٌ، غَائِطٌ اصل میں قَاوِلٌ، بَايِعٌ، سَايِفٌ، غَاوِطٌ تھے، واؤ اور یاء واقع ہوئے الف فاعل کے بعد، واؤ اور یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو ہو گئے قَائِلٌ، بَائِعٌ، سَائِفٌ، غَائِطٌ.

یہ قانون ہے قَائِلٌ بَائِعٌ، سَائِفٌ، غَائِطٌ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ واؤ اور یاء کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء الف کے بعد واقع ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وَاعِدٌ، يَاسِرٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء الف فاعل کے بعد واقع ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَقَاوِلُ، مَبَايِعُ، کیونکہ یہاں الف مَفَاعِلُ کے بعد ہیں۔

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء اصل میں سلامت نہ ہوں یا ان کی ماضی قلیل الاستعمال ہو، اگر اس طرح نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: عَاوِرٌ، صَايِدٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: قَاوِلٌ، بَايِعٌ سے قَائِلٌ، بَائِعٌ اور جس کی ماضی قلیل الاستعمال ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: سَايِفٌ، غَاوِطٌ سے سَائِفٌ، غَائِطٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

❁❁❁

قانون قِیَالٌ، قِیَامٌ، صِیَامٌ [۸-۵۳]

ہر واؤ کہ واقع شود در مقابلہ عین کلمہ مصدر یا جمع در فعل و واحد سلامت نماندہ باشد یا در واحد ساکن و در جمع ماقبل الف باشد ماقبلش مکسور آن واؤ را بیا بدل کردند وجوبا بشرطیکہ لام کلمہ وے معلل نہ باشد۔

تعلیل: قِیَالٌ اصل میں قِوَالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا عین کلمہ جمع میں الف سے پہلے اور ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو قِیَالٌ ہوگیا۔ قِیَامٌ، صِیَامٌ اصل میں قِوَامٌ، صِوَامٌ تھے، واؤ واقع ہوا عین کلمہ مصدر میں الف سے پہلے اور ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو قِیَامٌ، صِیَامٌ ہو گئے۔

حِیَاضٌ، رِیَاضٌ اصل میں حِوَاضٌ، رِوَاضٌ تھے، واؤ واقع ہوا عین کلمہ جمع میں الف سے پہلے اور ماقبل مکسور لیکن مفرد میں ساکن تھا (اور مفرد حَوْضٌ، رَوْضٌ ہے) واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو حِیَاضٌ، رِیَاضٌ ہو گئے۔

یہ قانون ہے قِیَالٌ، قِیَامٌ، صِیَامٌ اور حِیَاضٌ، رِیَاضٌ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے تین نمونے کی شرطیں ہیں۔

پہلے نمونے کے لیے چار ناقص شرطیں ہیں۔

نمونہ اول

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ عین کلمہ میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وِعَادٌ، وُعُوْدٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ مصدر کے عین کلمہ میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَاوِلٌ.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اصل میں سلامت نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: عَاوَرَ، عِوَارٌ، صَاوَمَ، صِوَامٌ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ کا ماقبل مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَوْلٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: صَامَ، صِوَامٌ، قَامَ، قِوَامٌ اور اِنْقِوَادٌ سے صَامَ، صِیَامٌ، قَامَ، قِیَامٌ اور اِنْقِیَادٌ.

نمونہ دوم

دوسرے نمونے کے لیے بھی چار ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ عین کلمہ میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وِعَادٌ، وُعُوْدٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ جمع کے عین کلمہ میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **قَاوِلٌ**.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اصل میں سلامت نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **عِوَارٌ**، اس کا مفرد عَاوِرٌ ہے۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ کا ماقبل مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **قَوَلَةٌ، قُوُوْلٌ**.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: **قِوَالٌ** سے **قِيَالٌ**.

نمونہ سوم

تیسرے نمونے کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔ دو شرطیں سابقہ (دوسرے نمونے والی) اور

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ مفرد میں ساکن اور جمع میں الف سے پہلے ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **كُوْزٌ، كِوَزَةٌ، عُوْذٌ، عِوَذَةٌ، طَوِيْلٌ، طِوَالٌ**.

(**عُوْذٌ، عِوَذَةٌ** میں واؤ مفرد میں ساکن ہے، لیکن جمع میں الف سے پہلے نہیں ہے، جب کہ **طَوِيْلٌ، طِوَالٌ** میں واؤ الف سے پہلے ہے مگر مفرد میں ساکن نہیں ہے)

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ کا ماقبل مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **فُوْهٌ، اَفْوَاهٌ**.

پانچویں شرط یہ ہے کہ اس کا لام کلمہ معلل نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **رَوْيٌ، رِوَاءٌ** یہ جمع ہے **رَيَّانٌ** کی جو کہ اصل میں **رَوْيَانٌ** تھا۔ اور **رِوَاءٌ** اصل میں **رِوَايٌ** تھا۔

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: **حَوْضٌ، حِوَاضٌ، رَوْضٌ، رِوَاضٌ** واؤ کو یاء سے تبدیل کریں گے تو ہو جائے گا **حَوْضٌ، حِيَاضٌ، رَوْضٌ، رِيَاضٌ**.

قانون قُوَيِّلٌ، قُوَيِّلَةٌ [۹-۵۴]

ہر واؤ و یاء کہ جمع شوند در یک کلمہ یا حکم وے سوائے کلمہ اسم بروزن اَفْعَل اول ایشان ساکن لازم غیر مبدل باشد آن واؤ را یاء کردہ ادغام می کنند وجوباً سوائے واؤ عین کلمہ بعد از یائے تصغیر کہ در مکبر متحرک باشد چرا کہ آن واؤ بیاء بدل کردہ شود جوازاً۔

تعلیل: قُوَيِّلٌ، قُوَيِّلَةٌ اصل میں **قُوَيْوِلٌ، قُوَيْوِلَةٌ** تھے، واؤ اور یاء جمع ہوئے ایک کلمہ میں ان میں سے پہلا ساکن لازم غیر بدل تھا واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کیا تو **قُوَيِّلٌ، قُوَيِّلَةٌ** ہو گیا۔

یہ قانون ہے **قُوَيِّلٌ، قُوَيِّلَةٌ** کا۔ اس سے پہلے ایک فائدہ ہے۔

فائدہ: کلمہ کا ایک ہونا دو قسم پر ہے: ① حقیقی ② حکمی۔

حقیقی: اس کو کہتے ہیں جو حقیقتاً ایک کلمہ ہو جیسے: قُوَیْوِلٌ، قُوَیْوِلَۃٌ.
حکمی: اس کو کہتے ہیں کہ صیغہ جمع مذکر سالم مضاف ہو یائے متکلم کی طرف جیسے: مُسْلِمُوْ یَ.
اس قانون کے دو حکم ہیں۔
پہلا حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے سات ناقص شرطیں ہیں۔
پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء جمع ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وَشْیٌ.
دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ایک کلمہ حقیقی یا حکمی میں جمع ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اَبُوْ یَعْقُوْبَ، فِیْ وَحْلٍ.
تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء فعل اسمی میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اَیْوَمُ.
چوتھی شرط یہ ہے کہ ان میں سے پہلا ساکن ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قُوَیْلٍ.
پانچویں شرط یہ ہے کہ ان میں سے پہلا ساکن لازم ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَوْ یَ.
چھٹی شرط یہ ہے کہ ان میں سے پہلا ساکن لازم غیر بدل ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: بُوْیِعَ.
ساتویں شرط یہ ہے کہ واؤ تین شرطیہ نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مُقَیْوِلٌ، اس کا مفرد مِقْوَلٌ ہے۔ واو تین شرطیہ اس کو کہتے ہیں کہ جس میں یہ تین شرطیں ہوں:
① واؤ عین کلمہ میں ہو۔ ② یائے تصغیر کے بعد ہو۔ ③ اصل میں سلامت ہو۔
اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: قُوَیْوِلٌ، قُوَیْوِلَۃٌ، سَیْوِدٌ، مَیْوِتٌ، کَیْوَنُوْنَۃٌ، صَیْوَنُوْنَۃٌ. واؤ اور یاء جمع ہوئے ایک کلمہ میں، ان میں سے پہلا ساکن لازم غیر بدل تھا، واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کیا تو قُوَیِّلٌ قُوَیِّلَۃٌ، سَیِّدٌ، مَیِّتٌ، کَیِّنُوْنَۃٌ، صَیِّنُوْنَۃٌ ہو گئے۔
کلمہ حکمی کی اتفاقی مثال ہے: مُسْلِمُوْ یَ، واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کریں گے تو ہو جائے گا مُسْلِمُیَّ، یاء کی مناسبت کی وجہ سے یاء کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کریں گے تو مُسْلِمِیَّ ہو جائے گا۔
دوسرا حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء کر کے، یاء کو یاء میں ادغام کرنا جائز ہے۔
اس کے لیے بھی سات ناقص شرطیں ہیں۔ چھ شرطیں سابقہ ہیں اور
ساتویں شرط یہ ہے کہ واؤ تین شرطیہ ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قُوَیْوِلٌ.
اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: مُقَیْوِلٌ، مُقَیْوِلَۃٌ سے مُقَیِّلٌ، مُقَیِّلَۃٌ.

قانون قُوْلَنَّ، خَافَنَّ [۱۰-۵۵]

ہر حرف علت کہ بباعثے بیفتد بوقت دور شدن آن باز آید وجوبا۔

تعلیل: قُوْلَنَّ اصل میں قُلْ تھا۔ جب نون تاکید ثقیلہ اس سے متصل ہوا تو اس کا ماقبل مبنی برفتحہ ہوگیا جو حرف علت حذف کیا گیا تھا وہ واپس آ گیا، کیونکہ اس کے حذف ہونے کا سبب باقی نہ رہا تو قُلْ سے قُوْلَنَّ ہوگیا۔

یہ قانون ہے قُوْلَنَّ، خَافَنَّ، بِیْعَنَّ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ حذف شدہ حرف علت کو واپس لانا واجب ہے۔ اس کے لیے چار ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ حرف علت التقائے ساکنین علی غیر حدہ غیر وقفی کی وجہ سے گرا ہو۔ اگر التقائے ساکنین وقفی کی وجہ سے گرا ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: عِدَةٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ساکن ثانی متحرک ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قُلْ، بِعْ.

تیسری شرط یہ ہے کہ ساکن ثانی متحرک ضمیر فاعل، یا نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے اتصال کی وجہ سے ہو۔ اگر کسی اور وجہ سے ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قُلِ الْحَقَّ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دَعَتَا، رَمَتَا.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: قُلْ سے قُوْلَا، قُوْلُوْا، قُوْلِیْ، قُوْلَنَّ، خَفْ سے خَافَا، خَافُوْا، خَافِیْ، خَافَنَّ اور بِعْ سے بِیْعَا، بِیْعُوْا، بِیْعِیْ، بِیْعَنَّ.

ابواب اجوف واوی ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے: اَلْقَوْلُ، وَالْقِیْلُ، وَالْمَقَالَةُ (بات کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلطَّوْحُ (ہلاک ہونا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْخَوْفُ، وَالْخَافُ وَالْمَخَافَةُ (ڈرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے: اَلطُّوْلُ وَالطِّوَالَةُ (لمبا ہونا)

ابواب ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِقَامَةُ (قائم کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب تَفْعِیْل جیسے: اَلتَّحْوِیْلُ (پھیرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اَلْمُفَاعَلَة جیسے: اَلْمُقَاوَمَةُ (مقابلہ کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب تَفَعُّل جیسے: اَلتَّحَوُّلُ (پھرنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب تَفَاعُل جیسے: اَلتَّنَاوُلُ (لینا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلْاِجْتِيَابُ (بیابان طے کرنا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِنْفِعَال جیسے: اَلْاِنْقِيَادُ (فرمانبردار ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَال جیسے: اَلْاِسْتِقَامَةُ (سیدھا ہونا)

باب نہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِفْعِلَال جیسے: اَلْاِسْوِدَادُ (سیاہ ہونا)

باب دہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِفْعِيلَال جیسے: اَلْاِسْوِيدَادُ (بہت سیاہ ہونا)

ابواب اجوف یائی ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے: اَلْبَيْعُ (فروخت کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے: اَلْغَيْطُ (غائب ہونا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے: اَلطِّيْبُ (پاکیزہ ہونا)

ابواب اجوف یائی ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِطَارَةُ (اڑانا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تَفْعِيل جیسے: اَلتَّطْيِيْبُ (خوشبو لگانا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اَلْمُفَاعَلَة جیسے: اَلْمُبَايَعَةُ (ایک دوسرے سے خرید وفروخت کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تَفَعُّل جیسے: اَلتَّحَيُّرُ (حیران ہونا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تَفَاعُل جیسے: اَلتَّزَايُدُ (زیادہ کرنا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلْاِخْتِيَارُ (پسند کرنا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِنْفِعَال جیسے: اَلْاِنْقِيَاسُ (اندازہ پر ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَال جیسے: اَلْاِسْتِفَادَةُ (فائدہ حاصل کرنا)

باب نہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْعِلَال جیسے: اَلْاِبْيِضَاضُ (سفید ہونا)

باب دہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْعِيلَال جیسے: اَلْاِبْيِيضَاضُ (بہت سفید ہونا)

نقشہ صیغہ جات اجوف

موزون	اصل	وزن	شش اقسام	نظیر	دوازدہ اقسام	مشتق منہ	قانون	باب
کُنْتُمْ	کَوَنْتُمْ	فَعَلْتُمْ	ثلاثی مجرد	قُلْتُمْ	ماضی معلوم	کُنْتَ	قال، قلن ۱/۲	قال یقول
یَمِیْلُوْنَ	یَمْیِلُوْنَ	یَفْعِلُوْنَ	ثلاثی مجرد	یَبِیْعُوْنَ	مضارع معلوم	یَمِیْلُ	یقول	ض، ح
مُبِیْنٌ	مُبْیِنٌ	مُفْعِلٌ	ثلاثی مزید فیہ	مُقِیْمٌ	اسم فاعل	یُبِیْنُ	یقول، میعاد	افعال
تُوْبُوْا	اُتْوُبُوْا	اُفْعُلُوْا	ثلاثی مجرد	قُوْلُوْا	امر حاضر معلوم	تَتُوْبُوْنَ	امر، یقول یبیع	قال یقول
اَقَاوِلُ	اَقَاوِلُ	اَفَاعِلُ	ثلاثی مجرد	اَضَارِبُ	اسم تفضیل	اَقْوَلُ	—	۶ عدد
لَمْ یَهَابَا	لَمْ یَهْوَبَا	لَمْ یَفْعَلَا	ثلاثی مجرد	لَمْ یَخَافَا	فعل جحد معلوم	یَهَابَانِ	یقال/نون اعرابی	خاف یخاف
اِمَارَۃٌ	اِمْوَارٌ	اِفْعَالٌ	ثلاثی مزید فیہ	اِقَامَۃٌ	اسم مصدر	—	یقال/اقامۃ	افعال
مِتْنَا	مَوِتْنَا	فَعِلْنَا	ثلاثی مجرد	خِفْنَا	ماضی معلوم	مِتُّ	قال/قلن ا،خفن	خاف یخاف
جِیَاعٌ	جِوَاعٌ	فِعَالٌ	ثلاثی مجرد	قِیَالٌ	اسم فاعل	جَائِعٌ	قیال، قیام	۵ عدد
هَبْنِیْ	اِهْوَبْ	اِفْعَلْ	ثلاثی مجرد	خَفْ	امر حاضر معلوم	تَهَابُ	امر حاضر/قلن ا	خاف یخاف
اَدِیْرَا	اَدْوِرَا	اَفْعِلَا	ثلاثی مزید فیہ	اَقِیْمَا	امر حاضر معلوم	تُدِیْرَانِ	یقول، میعاد، امر	افعال
لُوَیِّمٌ	لُوَیْوِمٌ	فُوَیْعِلٌ	ثلاثی مجرد	قُوَیِّلٌ	اسم فاعل	لَائِمٌ	قویل/مدہ زائدہ	۵ عدد
مَائِعَاتٌ	مَایِعَاتٌ	فَاعِلَاتٌ	ثلاثی مجرد	قَائِلَاتٌ	اسم فاعل	مَائِعَۃٌ	قائل بائع	۵ عدد
لَمْ یَنَالُوْا	لَمْ یَنْوَلُوْا	لَمْ یَفْعَلُوْا	ثلاثی مجرد	لَمْ یَخَافُوْا	جحد معلوم	یَنَالُوْنَ	یقال یباع/نون اعرابی	خاف یخاف
وَاسْتَعِیْنُوْهُمْ	اِسْتَعْوِنُوْا	اِسْتَفْعِلُوْهُمْ	ثلاثی مزید فیہ	اِسْتَقِیْمُوْا	امر حاضر معلوم	تَسْتَقِیْمُوْنَ	امر، یقول، میعاد	استفعال
نُمِیْتُ	نُمْوِتُ	نُفْعِلُ	ثلاثی مزید فیہ	نُقِیْمُ	مضارع معلوم	اَمَاتَ	یقول، میعاد	افعال
لَاتَقِیْلُوْا	لَاتَقْوِلُوْا	لَاتَفْعِلُوْا	ثلاثی مجرد	لَاتَبِیْعُوْا	نہی حاضر معلوم	تَقِیْلُوْنَ	یقول میعاد، نون اعرابی	ض، ح
اَصَبْتُمْ	اَصْوَبْتُمْ	اَفْعَلْتُمْ	ثلاثی مزید فیہ	اَقَمْتُمْ	ماضی معلوم	اَصَبْتَ	یقال، قلن ا،ضربتم	افعال

واضح رہے کہ اوپر نقشے میں جگہ کی تنگی کی بناء پر چند ضروری خانے دیئے گئے ہیں۔ ویسے صیغے حل کراتے وقت طلبہ سے تمام خانے مثلاً مادہ، حروف زائدہ، سہ اقسام اور ہفت اقسام وغیرہ مکمل لکھوائے جائیں۔

قوانین ناقص

قانون دُعَاءٌ، مِرْمَاءٌ[۱-۵۶]

ہر واؤ کہ واقع شود بعد الف زائد برطرف یا حکم برطرف آن را بہ ہمزہ بدل کنند وجوبا۔

تعلیل: دُعَاءٌ، مِرْمَاءٌ اصل میں دُعَاوٌ، مِرْمَايٌ تھے، واؤاور یاء واقع ہوئے لام کلمہ میں الف زائد کے بعد برطرف حقیقی میں، واؤاور یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو دُعَاءٌ، مِرْمَاءٌ ہوگئے۔

یہ قانون ہے دُعَاءٌ، مِرْمَاءٌ کا۔اس سے پہلے ایک فائدہ ہے۔

فائدہ: برطرف دوقسم پر ہے: ① حقیقی ② حکمی

حقیقی: اس کو کہتے ہیں کہ واؤ اور یاء لام کلمہ میں ہوں اوران کے بعد کوئی حرف زائدہ نہ ہو جیسے: مِدْعَاوٌ، مِرْمَايٌ.

حکمی: اس کو کہتے ہیں کہ واؤ اور یاء لام کلمہ میں ہوں اوران کے بعد کوئی حرف زائدہ لازم نہ ہو جیسے: مِدْعَاوَانِ، مِرْمَايَانِ.

اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ واؤ اور یاء کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء الف کے بعد واقع ہوں۔اگر الف سے پہلے واقع ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وَاعِدٌ، يَاسِرٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء الف زائد کے بعد واقع ہوں۔اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: رَائٌ، ثَائٌ.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء برطرف حقیقی یا حکمی میں ہوں۔اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: وِقَايَةٌ، دِرَايَةٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو برطرف حقیقی کی مثال ہے: دُعَاوٌ، مِرْمَايٌ سے دُعَاءٌ، مِرْمَاءٌ اور برطرف حکمی کی مثال ہے: مِدْعَاوَانِ، مِرْمَايَانِ سے مِدْعَاءَانِ، مِرْمَائَانِ.

قانون دُعِيَ(۱)[۲-۵۷]

ہر واؤ کہ واقع شود مقابلہ لام کلمہ وماقبل او مکسور باشد، آن واؤ را بیاء بدل کنند وجوبا۔

یہ قانون ہے دُعِيَ کا پہلا۔اس سے پہلے تعلیل۔

تعلیل: دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا، واؤ واقع ہوا لام کلمہ میں ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعِوَ سے دُعِیَ ہو گیا۔ اس قانون کے لیے ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے دو ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ لام کلمہ میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وَعَدَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ کا ماقبل مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دَعَوَ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: دُعِوَ. قانون کا حکم جاری کر کے دُعِیَ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

قانون دُعِیَ (۲) [۳-۵۸]

ہر یاء کہ واقع شود در آخر فعل و فتح غیر اعرابی و ما قبلش مکسور باشد، کسرۂ ما قبلش را بفتح بدل کردہ جوازا۔ بالف بدل کنند و جو با برلغت بنی طے۔

یہ قانون ہے دُعِیَ کا دوسرا یا دُعَا کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ یاء کے ماقبل کے کسرہ کو فتحہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ اس کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ یاء لام کلمہ میں یعنی آخر میں ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَسَرَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ یاء فعل کے آخر میں ہو۔ اگر فعل کے آخر میں نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: رَامِیٌ.

تیسری شرط یہ ہے کہ یاء مفتوح ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَرْمِیُ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ یاء کا فتحہ غیر اعرابی ہو۔ اگر اعرابی ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: لَنْ یَّرْمِیَ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ یاء کا ماقبل مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: رَمَیَ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: دُعِیَ، بَقِیَ، رَضِیَ، یاء کے ماقبل کے کسرہ کو فتحہ سے تبدیل کریں گے تو دُعَیَ، بَقَیَ، رَضَیَ ہو جائے گا۔ پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے تبدیل کریں گے قَالَ بَاعَ کے قانون سے تو دُعَا، بَقَا، رَضَا ہو جائے گا۔

قانون یَدْعُوْ، یَرْمِیْ [۴-۵۹]

ہر واؤ و یاء مضموم یا مکسور کہ واقع شود بمقابلہ لام کلمہ بعد از ضمہ و کسرہ حرکت آن را حذف می کنند وجوبا بشرطیکہ درمیان کسرہ و ''واؤ'' و ضمہ و یاء نباشد آن واؤ و یاء بدل از ہمزہ بابدال جوازی و حرکتش منقول از ہمزہ نہ باشد۔

یہ قانون ہے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ کا۔ اس سے پہلے ایک تعلیل ہے۔

تعلیل: یَدْعُوْ، یَرْمِیْ اصل میں یَدْعُوُ، یَرْمِیُ تھے۔ واؤ اور یاء پر ضمہ ثقیل تھا۔ اس کو حذف کیا تو یَدْعُوْ، یَرْمِیْ ہو گئے۔

اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ واؤ اور یاء کی حرکت کو حذف کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے چھ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء مضموم یا مکسور ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دَعَوَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء لام کلمہ میں ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَقُوْلُ، یَبِیْعُ.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ کا ماقبل مضموم اور یاء کا ماقبل مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یُدْعَوُ، یُرْمَیُ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ ضمہ اور یاء کے درمیان اور یاء کسرہ اور واؤ کے درمیان نہ ہو۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: تَدْعُوِیْنَ، رَامِیُوْنَ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ وہ واؤ اور یاء کسی جوازی قانون سے ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَسْتَھْزِیُ، یَجْرُوُ اصل میں یَسْتَھْزِءُ، یَجْرُءُ تھے۔

اگر کسی وجوبی قانون سے ہمزہ سے تبدیل شدہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری ہوگا۔ جیسے جَاءٍ اصل میں جَایِئٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی الف فاعل کے بعد، یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا قَائِلٌ کے قانون سے تو جَاءِءٌ ہو گیا۔ ہمزہ ثانی کو یاء سے تبدیل کیا جَاءٍ کے قانون سے تو جَائِیٌ ہو گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اس کو یَدْعُوْ، یَرْمِیْ کے قانون سے حذف کیا تو التقائے ساکنین ہو گیا یاء اور تنوین کے درمیان، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کیا تو جَاءٍ ہو گیا۔

چھٹی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کی حرکت ہمزہ سے منقول نہ ہو۔ اگر ہو گی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَسُوُ، یَجِیُ اصل میں یَسْوُءُ، یَجِیْءُ تھے۔

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: یَدْعُوُ، یَرْمِیُ اس سے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

قانون یُدۡعٰی، اَعۡلٰی [۵-۶۰]

ہر واؤ کہ واقع شود سوم جا چون صاعد شود و حرکت ماقبلش مخالف شود آن را بیا بدل کنند وجوبا۔

تعلیل: یُدۡعٰی اصل میں یُدۡعَوُ تھا۔ واؤ واقع ہوا لام کلمہ میں، اصل میں تیسری جگہ پر تھا، اس سے بڑھ کر چوتھی جگہ پر گیا اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف تھی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُدۡعَیُ ہو گیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے تبدیل کیا تو یُدۡعٰی ہو گیا۔

یہ قانون ہے یُدۡعٰی، اَعۡلٰی کا۔ اس سے پہلے دو فائدے۔

فائدہ: ❶ واؤ کی حرکت کا مخالف ہونا دو قسم پر ہے: ① حقیقی ② حکمی

حقیقی: اس کو کہتے ہیں کہ واؤ کا ماقبل مفتوح ہو جیسے: یُدۡعَوُ.

حکمی: اس کو کہتے ہیں کہ واؤ کے ماقبل میں الف ہو جیسے: اِعۡلَاوٌ.

فائدہ: ❷ صاعد کے لغوی معنی ہیں زائد اور اصطلاحی معنی ہیں کہ واؤ تیسری جگہ سے بڑھ کر چوتھی، پانچویں، چھٹی یا ساتویں جگہ پر واقع ہو۔

اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ اصل میں تیسری جگہ پر ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَوَلَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ صاعد ہو یعنی تیسری جگہ سے بڑھے۔ اگر صاعد نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دَعَوَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ کے ماقبل کی حرکت واؤ کے حقیقۃً یا حکماً مخالف ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَدۡعُوُ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ شرطیں پائی جائیں تو قانون کا حکم جاری ہوگا۔ اس کی اتفاقی مثالیں یہ ہیں:

❶ واؤ چوتھی جگہ پر واقع ہو اس کی مثال ہے: یُدۡعَوُ، یُدۡعَوَانِ، یُدۡعَوۡنَ اس کو یاء سے تبدیل کریں گے، ہو جائے گا یُدۡعَیُ، یُدۡعَیَانِ، یُدۡعَیۡنَ، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے تبدیل کیا قَالَ بَاعَ کے قانون سے تو یُدۡعٰی ہو گیا۔

❷ واؤ پانچویں یا چھٹی جگہ پر واقع ہو تو اس کی مثال ہے: اِدَّعَوَا، اِسۡتَدۡعَوَ واؤ کو یاء سے تبدیل کریں گے تو اِدَّعَیَ اِسۡتَدۡعَیَ ہو جائیں گے، پھر یاء کو الف سے تبدیل کریں گے تو اِدَّعٰی، اِسۡتَدۡعٰی بن جائیں گے۔

❸ واؤ پانچویں جگہ پر واقع ہو تو اس کی دوسری مثال: اِعۡلَاوٌ، واؤ کو یاء سے تبدیل کریں گے تو اِعۡلَایٌ ہو جائے گا، پھر یاء

واقع ہوئی الف زائد کے بعد برطرف حقیقی میں یاءکوہمزہ سے تبدیل کریں گے دُعَاءٌ، مِرْمَاءٌ کے قانون سے تو اِعْلَاءٌ ہوجائے گا۔

❹ اور اگر واؤ ساتویں جگہ پر واقع ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: اِسْتِدْعَاوٌ، واؤ کو یاء سے تبدیل کریں گے تو اِسْتِدْعَايٌ ہوجائے گا۔ یاء واقع ہوئی الف زائد کے بعد برطرف حکمی میں یاء کو ہمزہ سے تبدیل کریں گے دُعَاءٌ، مِرْمَاءٌ کے قانون سے تو اِسْتِدْعَاءٌ ہوجائے گا۔

قانون دُعَاةٌ [٦-٦١]

ہر جمع مکسر ناقص کہ بروزن فعلة فاءکلمہ او را حرکت ضمہ دہند وجوبا۔

تعلیل: دُعَاةٌ اصل میں دَعَوَةٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کریں گے تو دَعَاةٌ ہوجائے گا۔ پھر فاءکلمہ کو حرکت ضمہ دیں گے تاکہ صَلٰوةٌ، زَکٰوةٌ، قَنَاةٌ سے ملتبس نہ ہو، کیونکہ یہ مفرد ہیں تو دُعَاةٌ ہوجائے گا۔

یہ قانون ہے دُعَاةٌ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ فاءکلمہ کو حرکت ضمہ دینا واجب ہے۔ اس کے لیے چار ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ جمع کا ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: صَلٰوةٌ، زَکٰوةٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ جمع مکسر کا ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دَاعُوْنَ، رَامُوْنَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ ناقص کا ہو۔ اگر مثال یا اجوف کا ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: وَعْدَةٌ، قَوْلَةٌ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ فعلة کے وزن پر ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دِعَاوٌ، دُعُوْوٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: دَعَوَةٌ، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو دَعَاةٌ بن گیا۔ پھر فاءکلمہ کو حرکت ضمہ دی تاکہ صَلٰوةٌ، زَکٰوةٌ، قَنَاةٌ سے ملتبس نہ ہو، کیونکہ یہ مفرد ہیں تو دُعَاةٌ ہوگیا۔

قانون دِعِیٌّ (۱) [۷-۶۲]

ہر واؤ لازم غیر بدل از ہمزہ کہ واقع شود در آخر اسم متمکن ما قبلش مضموم باشد یا واؤ مدہ زائد باشد در جمع آن را بیا بدل کنند وجوباً و در مفرد مانع از وجوب اعلال است آن واؤ مدہ زائد مگر وقتیکہ دیگر واؤ متحرک باشد۔

تعلیل: دِعِیٌّ اصل میں دُعُوْوٌ تھا۔ واؤ اسم متمکن کے آخر میں ہوا۔ واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعُوْیٌ ہو گیا، پھر واؤ اور یاء جمع ہو گئے ایک کلمہ میں ان میں پہلا ساکن لازم غیر بدل تھا واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کیا قُوَیِّلٌ کے قانون سے تو دُعُیٌّ ہو گیا، پھر یاء کے ما قبل کے ضمہ متصل اور غیر متصل کو کسرہ سے تبدیل کیا دِعِیٌّ کے دوسرے قانون سے تو دِعِیٌّ ہو گیا۔

یہ قانون ہے دِعِیٌّ کا پہلا۔ اس قانون کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے تین نمونے کی شرطیں ہیں۔

نمونہ اول

پہلے نمونے کے چھ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ لازم ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: ضَارِبُوْا.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: کُفُوًا، اصل میں کُفُؤًا تھا۔

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ کلمہ کے آخر میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مِقْوَلٌ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ اسم کے آخر میں ہو۔ اگر فعل کے آخر میں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَدْعُوْ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ واؤ اسم متمکن کے آخر میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: هُوَ، ذُوْ.

چھٹی شرط یہ ہے کہ واؤ کا ما قبل مضموم ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَدْعَوٌّ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: رُخُوٌّ، تَبَنُّوٌّ، تَرَاضُوٌّ، واؤ کو یاء سے تبدیل کریں گے تو رُخُیٌّ، تَبَنُّیٌّ، تَرَاضُیٌّ ہو جائیں گے۔ یاء کے ما قبل کے ضمہ متصل کو کسرہ سے تبدیل کریں گے دِعِیٌّ کے دوسرے قانون سے تو رُخِیٌّ، تَبَنِّیٌّ، تَرَاضِیٌّ ہو جائیں گے۔ پھر یاء کی حرکت کو حذف کریں گے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ کے قانون سے تو التقائے ساکنین ہو جائے گا دو ساکنوں کے درمیان، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کریں گے قُلْنَ کے پہلے قانون سے تو رُخٍ، تَبَنٍّ، تَرَاضٍ ہو جائیں گے۔

نمونہ دوم

دوسرے نمونے کے لیے سات ناقص شرطیں ہیں۔ پانچ شرطیں سابقہ ہیں

چھٹی شرط یہ ہے کہ واؤ کے ماقبل میں دوسرا واؤ زائد ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَدْعَوٌّ.

ساتویں شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ جمع کا ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَدْعُوْوٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: دُعُوْوٌ، واؤ واقع ہوا اسم متمکن کے آخر میں، واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعُوْیٌ ہو گیا، پھر واؤ اور یاء جمع ہو گئے ایک کلمہ میں ان میں پہلا ساکن لازم غیر بدل تھا، واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کیا قُوَیِّلٌ کے قانون سے تو دُعُیٌّ ہو گیا، پھر یاء کے ماقبل کے ضمہ متصل اور غیر متصل کو کسرہ سے تبدیل کیا دِعِیٌّ کے دوسرے قانون سے تو دِعِیٌّ ہو گیا۔

نمونہ سوم

تیسرے نمونے کے لیے آٹھ ناقص شرطیں ہیں۔ چھ شرطیں سابقہ ہیں۔

ساتویں شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ مفرد کا ہو۔ اگر جمع کا ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دُعُوْوٌ.

آٹھویں شرط یہ ہے کہ واؤ مدہ زائدہ کے ماقبل میں دوسرا واؤ متحرک ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَدْعُوْوٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: مَقْوُوْوٌ. واؤ واقع ہوا اسم متمکن کے آخر میں، واؤ کو یاء سے تبدیل کریں گے اسی قانون سے تو مَقْوُوْیٌ ہو جائے گا، واؤ اور یاء جمع ہو گئے ایک کلمہ میں، ان میں سے پہلا ساکن لازم غیر بدل تھا، واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کریں گے قُوَیِّلٌ کے قانون سے تو مَقْوُیٌّ ہو جائے گا، پھر یاء کے ماقبل کے ضمہ متصل کو کسرہ سے تبدیل کریں گے دِعِیٌّ کے دوسرے قانون سے تو مَقْوِیٌّ ہو جائے گا۔

دوسرا حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ اس کے لیے آٹھ ناقص شرطیں ہیں۔ سات شرطیں سابقہ ہیں۔

آٹھویں شرط یہ ہے کہ واؤ مدہ زائدہ کے ماقبل میں دوسرا واؤ متحرک نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَقْوُوْوٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: مَدْعُوْوٌ. واؤ کو یاء سے تبدیل کریں گے تو مَدْعُوْیٌ ہو جائے گا، پھر واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کریں گے تو مَدْعُیٌّ ہو جائے گا، پھر یاء کے ماقبل ضمہ متصل کو کسرہ سے تبدیل کریں گے تو مَدْعِیٌّ ہو جائے گا۔

قانون دِعِیٌّ (۲)[۸-۶۳]

ہر یائے مشدد یا مخفف کہ واقع شود در آخر اسم متمکن ماقبلش اگر یک حرف مضموم باشد ضمہ آن را بکسرہ بدل کنند وجوبا اگر دو باشد چون دعی ضمہ متصل را وجوبا وغیر متصل را جوازا۔

یہ قانون ہے دِعِیٌّ کا دوسرا۔ اس قانون کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ یاء کے ماقبل کے ضمہ متصل کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ یاء (مشدد یا مخفف) کلمہ کے آخر میں واقع ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يُسْرٌ، بَيْعٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ یاء اسم کے آخر میں ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: بُيِعَ، بُيِّعَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ یاء اسم متمکن کے آخر میں ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: أَيٌّ هِيَ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ یاء کا ماقبل مضموم ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَرْمِيٌّ، حَيٌّ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ یاء افعل، فعلاء صفتی کے جمع میں نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: أَلْوَىُ، لَوْيَاءُ، لُيٌّ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: رُخُيٌّ، تَنَبُّيٌ، تَرَاضُيٌ، مَدْعُيٌّ، مَشْوُيٌّ، قانون کا حکم جاری کرکے یاء کے ماقبل کے ضمہ متصل کو کسرہ سے تبدیل کریں گے تو ہوجائیں گے رُخِيٌ، تَبَنِّيٌ، تَرَاضِيٌ، مَدْعِيٌ، مَشْوِيٌّ، پھر رُخِيٌ، تَبَنِّيٌ اور تَرَاضِيٌ میں یاء کی حرکت کو حذف کریں گے يَدْعُوْ، يَرْمِي کے قانون سے تو التقائے ساکنین ہوجائے گا دو ساکنوں کے درمیان پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کریں گے تو رُخٍ، تَبَنٍّ، تَرَاضٍ ہوجائیں گے۔

دوسرا حکم یہ ہے کہ یاء کے ماقبل کے ضمہ غیر متصل کو کسرہ سے تبدیل کرنا جائز۔

اس کے لیے بھی وہی پانچ شرطیں ہیں سابقہ۔

اور اتفاقی مثال ہے دُعِيٌّ، رُخِيٌ سے دِعِيٌّ، رِخِيٌ کرکے پڑھنا جائز ہے۔

اور یاء کو حذف کرکے رِخٍ کرکے پڑھنا بھی جائز ہے۔

تعلیل: دَوَاعٍ اصل میں دَوَاعِوُ تھا، واو واقع ہوا لام کلمہ میں اور ماقبل اس کا مکسور تھا، اس کو دُعِيَ (۱) کے قانون سے یاء سے تبدیل کیا تو دَوَاعِيُ ہوگیا۔ پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا، اس کو حذف کیا تو التقائے ساکنین ہوگیا یاء اور تنوین (مقدر) کے درمیان، پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کیا تو دَوَاعٍ ہوگیا۔

قانون لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ [۹-۶۴]

ہر حرف علت کہ واقع شود در آخر فعل مضارع وقت دخول جوازم و بنا کردن امر حاضر معروف حذف کردہ شود وجوباً۔

تعلیل: لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ إلی آخرہ کو یَدْعُوْ، یُدْعٰی إلی آخرہ سے بنایا جائے گا۔

"لَمْ" جازمہ جحد یہ جب اس کے اول میں لائیں گے تو آخر کو جزم دے گا، علامت جزمی سقوط حرف علت کا ہوگا پانچ پانچ صیغوں میں، سقوط نونات اعرابیہ کا ہوگا سات سات صیغوں میں اور سقوط کسی چیز کا نہیں ہوگا دو دو صیغوں میں، کیونکہ مبنی ہیں۔ وَالْمَبْنِیُّ مَا لَا یَتَغَیَّرُ آخِرُہٗ بِدُخُوْلِ الْعَوَامِلِ الْمُخْتَلِفَۃِ عَلَیْہِ یعنی مبنی وہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل آنے کی وجہ سے مختلف نہ ہو۔ تو یَدْعُوْ، یُدْعٰی إلی آخرہ سے لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ إلی آخرہ بن جائے گا۔

یہ قانون ہے لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ کا۔ اس کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ حرف علت کو حذف کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے چار شرطیں ہیں ناقص۔

پہلی شرط یہ ہے کہ حرف علت کلمہ کے آخر میں ہو۔ اگر نہیں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَقُوْلُ، یَبِیْعُ.

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ فعل کے آخر میں ہو، اسم کے آخر میں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دُعُوٌّ، مَرْمِیٌّ.

تیسری شرط یہ ہے کہ وہ حرف علت فعل مضارع کے آخر میں ہو۔ اگر ماضی کے آخر میں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دَعَوَ، رَمَیَ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ مضارع معلوم پر حروف جوازم میں سے کوئی ایک داخل ہو یا اس سے امر حاضر معلوم بنایا جائے۔ اگر اس طرح نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَدْعُوْ، یَرْمِیْ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: یَدْعُوْ، یُدْعٰی سے لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ، یَرْمِیْ، یُرْمٰی سے لَمْ یَرْمِ، لَمْ یُرْمَ اور تَدْعُوْ، تَرْمِیْ سے اُدْعُ، اِرْمِ.

قانون لِتُدْعَوُنَّ، لِتُدْعَیِنَّ [۱۰-۶۵]

در التقائے ساکنین علی غیرہ حدہ اگر ساکن اول غیر مدہ واؤ جمع باشد آن را حرکت ضمہ می دہند وجوباً و اگر ساکن اول غیر مدہ یائے واحد باشد آن را حرکت کسرہ می دہند وجوباً۔

یہ قانون ہے لِتُدْعَوُنَّ، لِتُدْعَيِنَّ کا۔ اس سے پہلے ایک تعلیل۔

تعلیل: لِتُدْعَوُنَّ کو لِتُدْعَوْ سے بنایا جائے گا۔ جب نون تاکید ثقیلہ اس سے متصل ہوا تو التقائے ساکنین ہوا دو ساکنوں کے درمیان، پہلا ساکن غیر مدہ واؤ جمع مذکر کا تھا، اس لیے واؤ کو حرکت ضمہ دی تو لِتُدْعَوْ سے لِتُدْعَوُنَّ ہو گیا۔

لِتُدْعَيِنَّ اصل میں لِتُدْعَيْ تھا۔ جب نون تاکید ثقیلہ اس سے متصل ہوا تو التقائے ساکنین ہوا دو ساکنوں کے درمیان، پہلا ساکن غیر مدہ یاء واحد مؤنث کی تھی، اس لیے یاء کو حرکت کسرہ دی تو لِتُدْعَيْ سے لِتُدْعَيِنَّ ہو گیا۔

اس قانون کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ دو ساکنوں میں سے ساکن اول کو حرکت ضمہ دینا واجب ہے۔ اس کے لیے ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ التقائے ساکنین علی غیرہ حدہ میں ساکن اول واؤ غیر مدہ علامت جمع مذکر کی ہو جیسے: لِتَدْعُوْ سے لِتَدْعُوُنَّ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ دو ساکنوں میں سے ساکن اول کو حرکت کسرہ دینا واجب ہے۔ اس کے لیے بھی ایک شرط ہے کامل۔

شرط یہ ہے کہ التقائے ساکنین علی غیرہ حدہ میں ساکن اول غیر مدہ یاء واحد مؤنث کی ہو جیسے: لِتُدْعَيْ سے لِتُدْعَيِنَّ.

قانون دُعْیٰ [۱۱-۶۶]

واؤ لام کلمہ فعلی اسمی یاء میشود وجوباً و یاء لام کلمہ فعلی اسمی واؤ میشود وجوباً۔

تعلیل: دُعْیٰ اصل میں دُعْوٰی تھا، واؤ واقع ہوا لام کلمہ فعلی میں، واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعْیٰی ہو گیا۔

یہ قانون ہے دُعْيَا، دُنْيَا، عُلْيَا، تَقْوٰی، بَقْوٰی، فَتْوٰی کا۔

اس قانون سے پہلے ایک فائدہ ہے۔

فائدہ: فعلی اسمی دو قسم پر ہے: ① حقیقی ② حکمی

حقیقی: اس کو کہتے ہیں کہ وہ کلمہ فعلیٰ کے وزن پر ہو اور حقیقت میں بھی اسم ہو جیسے: دُنْيَا، عُلْيَا.

حکمی اس کو کہتے ہیں کہ وہ صیغہ اسم تفضیل کا ہو جیسے: دُعْیٰی.

اس قانون کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ لام کلمہ میں ہو۔ اگر نہ ہو گا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہو گا۔ احترازی مثال ہے: وُعْلٰی، قُوْلٰی.

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ فعلیٰ کے وزن پر ہو۔ اگر نہ ہو گا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہو گا۔ احترازی مثال ہے: دَعْوٰی.

تیسری شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ فعلی اسمی ہو، حقیقۃً یا حکماً۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: عُزْوٰی.
اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا مطلقاً۔ فعلی اسمی حقیقی کی اتفاقی مثال ہے: دُنْوٰی، عُلْوٰی سے دُنْیَا، عُلْیَا اور فعلی اسمی حکمی کی اتفاقی مثال ہے: دُعْوٰی سے دُعْیٰ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔
اس کے لیے بھی تین ناقص شرطیں ہیں۔
پہلی شرط یہ ہے کہ یاء کلمہ کے آخر میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: حَیَدٰی.
دوسری شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ فعلی کے وزن پر ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: رُمْیٰ.
تیسری شرط یہ ہے کہ وہ یاء فعلی اسمی میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: صَدْیٰ.
اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: تَقْیٰ، بَقْیٰ، فَتْیٰ سے تَقْوٰی، بَقْوٰی، فَتْوٰی.

قانون رَخَایَا، خَطَایَا [۱۲-۶۷]

ہر ہمزہ کہ واقع شود بعد از الف مفاعل قبل یاء و در مفرد قبل از یاء نہ بود آن را بیاء مفتوح بدل کنند وجوباً مگر آن ہمزہ کہ واؤ واقع شدہ بود در مفرد بعد از چہارم جا چرا کہ ہمزہ در جمع بواو مفتوح بدل کنند وجوباً۔

یہ قانون ہے رَخَایَا، خَطَایَا، مَطَایَا، اَدَاوَا، هَرَاوَاکا۔
تعلیل: رَخَایَا کو رَخِیَّةٌ سے بنایا جائے گا۔ رَخِیَّةٌ کو اپنے اصل کی طرف رد کریں گے جو کہ اصل میں رَخِیْوَةٌ تھا۔ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر، دوسرے کو فتح دے کر، تیسری جگہ پر الف علامت جمع مکسر لا کر، اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دے کر، تائے مربوطہ اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کریں گے بوجہ ضدیت و منع الصرف کے تو رَخَایِوُ ہو جائے گا۔
یاء واقع ہوا الف مفاعل کے بعد یاء کو ہمزہ سے تبدیل کریں گے شَرَائِفُ کے قانون سے تو رَخَائِوُ ہو جائے گا۔
واؤ واقع ہوا لام کلمہ میں ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے تبدیل کریں گے دُعِیَ کے قانون سے تو رَخَائِیُ ہو جائے گا۔
ہمزہ واقع ہوا الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے اور مفرد میں یاء سے پہلے نہیں تھا ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے تبدیل کریں گے اسی قانون سے تو رَخَایَیُ ہو جائے گا، پھر یا متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے تبدیل کریں گے قَالَ بَاعَ کے قانون سے تو رَخَایَا ہو جائے گا۔
اَدَاوَا، هَرَاوَا کو اَدَاوَةٌ، هَرَاوَةٌ سے بنایا جائے گا۔ حرف اول اور ثانی کو اپنے حال پر چھوڑ کر، تیسری جگہ الف علامت جمع مکسر کی لا کر، اس کے بعد والے حرف کو کسرہ دے کر، تائے مربوطہ اور تنوین تمکن علامت اسمیت کو حذف کریں گے بوجہ ضدیت اور منع

الصرف کےتوآدَاءِوُ، هَرَاءِوُ ہوجائیں گے، واؤواقع ہوالام کلمہ میں اور ماقبل مکسور، واؤ کو یاء سے تبدیل کریں گےتوآدَاءِیُ، هَرَاءِیُ ہوجائیں گے۔

ہمزہ واقع ہواالف اور یاء کے درمیان اور مفرد میں چوتھی جگہ پر الف کے بعد ہمزہ تھا، ہمزہ کوواؤ مفتوحہ سے تبدیل کریں گےتو آدَاوِیُ، هَرَاوِیُ ہوجائیں گے، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاءکوالف سے تبدیل کریں گےتو بن جائیں گے آدَاوَا، هَرَاوَا.

اس قانون کے دوحکم ہیں:

پہلاحکم یہ ہے کہ ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے تبدیل کرناواجب ہے۔اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہمزہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: مَئَامِرُ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ یاء سے پہلے واقع ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: شَرَائِفُ.

تیسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ مفرد میں یاء سے پہلے نہ ہو یا بالکل نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: جَوَائِیُ کہ اس کا مفرد جَائِیَةٌ ہے۔

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہوتو اس کی اتفاقی مثال ہے: رَخَائِیُ، خَطَائِیُ، ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے تبدیل کریں گےتو رَخَایِیُ، خَطَایِیُ ہوجائیں گے، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاءکوالف سے تبدیل کریں گےتو رَخَایَا، خَطَایَا بن جائیں گے۔

دوسراحکم یہ ہے کہ ہمزہ کوواؤ مفتوحہ سے تبدیل کرناواجب ہے۔اس کے لیے بھی تین شرطیں ناقص ہیں، دوشرطیں سابقہ اور

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ مرد میں چوتھی جگہ پر الف کے بعد ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: رَخَائِیُ اس کا مفرد رَخِیْوَةٌ ہے۔

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہوتو اس کی اتفاقی مثال ہے: آدَائِیُ، هَرَاءِیُ، ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے تبدیل کریں گےتو ہوجائیں گے آدَاوِیُ، هَرَاوِیُ، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاءکوالف سے تبدیل کریں گےتوآدَاوَا، هَرَاوَا بن جائیں گے۔

قانون رُخَيٌّ، رُخَيَّةٌ [۱۳-۶۸]

ہر جائے کہ سہ یاء در یک کلمہ جمع شوند باین طور کہ اول مدغم در ثانی وثالث مقابلہ لام کلمہ آن ثالث را حذف کنند نسیا منسیا بشرطیکہ در فعل وجاری مجرائے فعل نہ باشد ہم چنین اگر دو یاء جمع شوند حذف یکے جائز است چون سید کہ اوراسید خواندن جائز است۔

تعلیل: رُخَيٌّ، رُخَيَّةٌ اصل میں رُخَيِّيٌ، رُخَيِّيَةٌ تھے، تین یاء ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوگئیں کہ پہلی یاء دوسری میں مدغم اور تیسری یاء لام کلمہ میں تھی، اس لیے تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کیا تو رُخَيٌّ، رُخَيَّةٌ بن گئے۔

یہ قانون ہے رُخَيٌّ، رُخَيَّةٌ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ تین یاء ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: شُرَيِّفٌ، شُرَيِّفَةٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ تینوں یاء ایک کلمہ میں ہوں۔ اگر نہ ہوں تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: حَيَّ يَعْقُوْبُ.

تیسری شرط یہ ہے کہ تینوں یاء پے درپے ہوں۔ اگر نہ ہوں گی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مُبَيْنِيْعٌ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ تینوں یاء ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلی یاء دوسری میں مدغم اور تیسری لام کلمہ میں ہو۔ اگر اس طرح نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: بُيَيْتُ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ وہ تینوں یاء فعل یا جاری مجری فعل میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: حَيِّيَ، مُحَيِّيٌ. (فعل یا جاری مجری فعل سے مراد اسم فاعل، اسم مفعول اور صیغہ مبالغہ ہے)

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: رُخَيِّيٌ، رُخَيِّيَةٌ سے رُخَيٌّ، رُخَيَّةٌ کرکے پڑھنا واجب ہے۔

فائدہ: اگر کسی کلمہ میں دو یاء مدغم جمع ہوجائیں تو ان میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے جیسے: سَيِّدٌ، مَيِّتٌ سے سَيْدٌ، مَيْتٌ.

قانون قَوِوَتْ، قَوِوَانِ، طَوِيَتْ، طَوِيَانِ [۱۴-۶۹]

ہر واؤ ویاء کہ واقع شود قبل تائے تانیث یا زیادتی فعلان ماقبلش واؤ مضموم باشد ضمہ ماقبلش را بکسرہ بدل کنند وجو باواگر غیر واو باشد آن یاء را بواو بدل کنند وواو بر حال خود ماند۔

پہلا حکم یہ ہے کہ واؤ اور یاء کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء تائے تانیث اور زیادتی فعلان سے پہلے واقع ہوں۔ اگر نہ ہوں گی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَوُوَ، طَوُيَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کے ماقبل میں دوسرا واؤ ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دَعَوَتْ، نَهُيَتْ.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کا ماقبل مضموم ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَوِوَتْ، رَوِيَتْ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: قَوُوَتْ، قَوُوَانِ، طَوُيَتْ، طَوُيَانِ، اس سے قَوِوَتْ، قَوِوَانِ، طَوِيَتْ، طَوِيَانِ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

دوسرا حکم یہ ہے کہ یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا اور واؤ کو ثابت رکھنا واجب ہے۔ اس کے لیے بھی تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء تائے تانیث اور زیادتی فعلان سے پہلے واقع ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: نَهُوَ، طَوُيَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کا ماقبل مضموم ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دَعَوَتْ، رَمَيَتْ.

تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کے ماقبل میں دوسرا واؤ نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَوُوَتْ، طَوُيَتْ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: نَهُيَتْ، نَهُيَانِ سے نَهُوَتْ، نَهُوَانِ اور رَخُوَتْ، رَخُوَانِ میں واؤ کو ثابت رکھ کر پڑھنا واجب ہے۔

قانون رَمُوَ [۱۵-۷۰]

ہر یاء کہ واقع شود در آخر فعل و ماقبلش مضموم باشد واو شود۔

تعلیل: رَمُوَ اصل میں رَمُيَ تھا۔ یاء واقع ہوئی لام کلمہ فعل میں اور ماقبل اس کا مضموم تھا۔ یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو رَمُوَ بن گیا۔

یہ قانون ہے رَمُوَ (خان) کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ یاء کلمہ کے آخر میں ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: بَيِعَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ یاءفعل کے آخر میں ہو۔اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: مَرْمِيٌّ.
تیسری شرط یہ ہے کہ یاء کا ماقبل مضموم ہو۔اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: رَمَيَ.
اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: رَمُيَ سے رَمُوَ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

❁❁❁

ابواب ناقص واوی ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب **فَعَلَ يَفْعُلُ** جیسے: اَلدُّعَاءُ، وَالدَّعْوَةُ (بلانا)
باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب **فَعَلَ يَفْعِلُ** جیسے: اَلْجُثُوُّ (دوزانوں ہو کر بیٹھنا)
باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب **فَعِلَ يَفْعَلُ** جیسے: اَلرِّضْوَانُ (خوش ہونا)
باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب **فَعَلَ يَفْعَلُ** جیسے: اَلْمَحْوُ (مٹانا)
باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب **فَعُلَ يَفْعُلُ** جیسے: اَلرِّخْوَةُ (نرم ہونا)

ابواب ناقص واوی ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب **اِفْعَال** جیسے: اَلْاِعْلَاءُ (بلند ہونا)
باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب **تَفْعِيْل** جیسے: اَلتَّنْجِيَةُ (رہائی دلانا)
باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب **اَلْمُفَاعَلَة** جیسے: اَلْمُنَاجَاةُ (آپس میں سرگوشی کرنا)
باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب **تَفَعُّل** جیسے: اَلتَّبَنِّيْ (منہ بولا بیٹا بنانا)
باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب **تَفَاعُل** جیسے: اَلتَّرَاضِيْ (ایک دوسرے سے راضی ہونا)
باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب **اِفْتِعَال** جیسے: اَلْاِعْتِدَاءُ (تجاوز کرنا)
باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب **اِنْفِعَال** جیسے: اَلْاِنْجِلَاءُ (ظاہر ہونا)
باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب **اِسْتِفْعَال** جیسے: اَلْاِسْتِدْعَاءُ (طلب کرنا)
باب نہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب **اِفْعِلَال** جیسے: اَلْاِرْعِوَاءُ (رکنا)
باب دہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب **اِفْعِيْعَال** جیسے: اَلْاِعْرِيْرَاءُ (ننگی پیٹھ پر سوار ہونا)

ابواب ناقص یائی ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلرَّمْیُ (تیر پھینکنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْخَشْیُ (ڈرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے: اَلْکِنَایَۃُ (کنایہ کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلسَّعْیُ (کوشش کرنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے: اَلنُّهْیُ وَالنِّهَایَۃُ (کمال عقل کو پہنچنا)

ابواب ناقص یائی ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِهْدَاءُ (ہدیہ دینا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفْعِیْل جیسے: اَلتَّسْمِیَۃُ (نام رکھنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اَلْمُفَاعَلَۃ جیسے: اَلْمُرَامَاۃُ (باہم تیر اندازی کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَعُّل جیسے: اَلتَّمَنِّیْ (آرزو کرنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَاعُل جیسے: اَلتَّرَامِیْ (ایک دوسرے کی طرف تیر پھینکنا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلْاِخْتِفَاءُ (پوشیدہ ہونا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِنْفِعَال جیسے: اَلْاِنْقِضَاءُ (مدت کا پورا ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِسْتِفْعَال جیسے: اَلْاِسْتِغْنَاءُ (بے نیاز ہونا)

ابواب لفیف مفروق ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلْوَقْیُ، وَالْوِقَایَۃُ (بچانا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْوَجْیُ (ننگے پاؤں ہونا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلْوَلْیُ، وَالْوِلَایَۃُ (نزدیک ہونا)

ابواب لفیف مفروق ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِیْصَاءُ (وصیت کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفْعِیْل جیسے: اَلتَّوْفِیَۃُ (پورا دینا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اَلْمُفَاعَلَۃ جیسے: اَلْمُوَالَاۃُ (آپس میں دوستی کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَعُّل جیسے: اَلتَّوَقِّیْ (پرہیز کرنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَاعُل جیسے: اَلتَّوَالِیْ (پے در پے ہونا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلْاِتِّقَاءُ (پرہیز کرنا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَال جیسے: اَلْاِسْتِیْفَاءُ (پورا پورا لینا)

ابواب لفیف مقرون ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلطَّیُّ (لپیٹنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْقُوَّۃُ (قوی ہونا)

ابواب لفیف مقرون ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِحْیَاءُ (زندہ کرنا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تَفْعِیْل جیسے: اَلتَّسْوِیَۃُ (برابر کرنا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اَلْمُفَاعَلَۃ جیسے: اَلْمُدَاوَاۃُ (علاج کرنا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تَفَعُّل جیسے: اَلتَّقَوِّیْ (طاقتور ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تَفَاعُل جیسے: اَلتَّسَاوِیْ (برابر ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلْاِسْتِوَاءُ (برابر ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِنْفِعَال جیسے: اَلْاِنْزِوَاءُ (گوشہ نشین ہونا)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَال جیسے: اَلْاِسْتِحْیَاءُ (شرم کرنا)

نقشہ حل شدہ صیغہ جات ناقص ولفیف

موزون	اصل	وزن	شش اقسام	نظیر	دوازدہ اقسام	مشتق منہ	قانون	باب
قَضَتْ	قَضَيَتْ	فَعَلَتْ	ثلاثی مجرد	رَمَتْ	ماضی معلوم	قَطَى	قال، قلن ا	رمی یرمی
يَمْشُوْنَ	يَمْشِيُوْنَ	يَفْعِلُوْنَ	ثلاثی مجرد	يَرْمُوْنَ	مضارع معلوم	يَمْشِيْ	یقول، یوسر، قلن ا	رمی یرمی
مُرْجٍ	مُرْجِوٌ	مُفْعِلٌ	ثلاثی مزید فیہ	مُعْلٍ	اسم فاعل	يُرْجِيْ	دعی ا، یدعو، قلن ا	افعال
اُنْحُوْا	اُنْحُوُوْا	اُفْعُلُوْا	ثلاثی مجرد	اُدْعُوْا	امر حاضر معلوم	تَنْحُوْنَ	امر، یدعو، قلن ا	دعا یدعو
مَنَامٍ	مَنَامِوُ	مَفَاعِلُ	ثلاثی مجرد	مَدَاعٍ	اسم ظرف	مَنْمًى	دعی ا، یدعو، قلن ا	۶ عدد
لَمْ يَبْغُوْا	لَمْ يَبْغِيُوْا	لَمْ يَفْعِلُوْا	ثلاثی مجرد	لَمْ يَرْمُوْا	فعل جحد معلوم	يَبْغُوْنَ	یقول، یوسر، قلن ا	رمی یرمی
نُحَاةٌ	نَحَوَةٌ	فَعَلَةٌ	ثلاثی مجرد	دُعَاةٌ	اسم فاعل	نَاحٍ	قال، دعاۃ	۵ عدد
لَمْ تَغْنَ	لَمْ تَغْنَیْ	لَمْ تَفْعَلْ	ثلاثی مجرد	لَمْ تَرْضَ	جحد معلوم	تَغْنٰى	لم یدع	س، ف
جَوَالٍ	جَوَالِیُ	فَوَاعِلُ	ثلاثی مجرد	دَوَاعٍ	اسم فاعل	جَالٍ	یدعو، قلن ا	۵ عدد
رَاعِنَا	رَاعِيْ نَا	فَاعِلْ	ثلاثی مزید فیہ	رَامِ	امر حاضر معلوم	تُرَاعِيْ	امر، لم یدع	مفاعلۃ
اَرْسِيَا	اَرْسِيَا	اَفْعِلَا	ثلاثی مزید فیہ	اَهْدِيَا	امر حاضر معلوم	تُهْدِيَانِ	امر، نون اعرابی	افعال
بَاعُوْهَا	بَاعِيُوْهَا	فَاعِلُوْهَا	ثلاثی مزید فیہ	رَامُوْ	امر حاضر معلوم	تُبَاعُوْنَ	یقول، یوسر، قلن ا	مفاعلۃ
بَاعُوْهَا	بَاعِيُوْنَ	فَاعِلُوْنَ	ثلاثی مجرد	بَاعٍ	اسم فاعل	بَاعٍ	یقول، یوسر، قلن ا	۵ عدد
لَمْ يُقَالُوْا	لَمْ يُقَالِيُوْا	لَمْ يُفَاعِلُوْا	ثلاثی مزید فیہ	لَمْ يُرَامُوْا	جحد معلوم	يُقَالُوْنَ	یقول، یوسر، قلن ا	مفاعلۃ
اَوْقُوْهَا	اَوْقِيُوْهَا	اَفْعِلُوْهَا	ثلاثی مزید فیہ	اَوْصُوْا	امر حاضر معلوم	تُوْقُوْنَ	یقول، یوسر، قلن ا	افعال
فِيْهَا	اِوْفِيِيْهَا	اِفْعِلِيْ	ثلاثی مجرد	قِيْ	امر حاضر معلوم	تَفِيْنَ	یعد، یقول، قلن ا	ض، ح
وَاعْفُ	وَاُعْفُوْا	وَافْعُلْ	ثلاثی مجرد	اُدْعُ	امر حاضر معلوم	تَعْفُوْا	لم یدع، امر، ہمزہ وصلی	ن، ک
يُزَكُّوْنَ	يُزَكِّيُوْنَ	يُفَعِّلُوْنَ	ثلاثی مزید فیہ	يُسَمُّوْنَ	مضارع معلوم	يُزَكِّيْ	یقول، یوسر، قلن ا	تفعیل

واضح رہے کہ اوپر نقشے میں جگہ کی تنگی کی بناء پر چند ضروری خانے دیئے گئے ہیں، ویسے صیغے حل کراتے وقت طلبہ سے تمام خانے مثلاً مادہ، حروف زائدہ، سہ اقسام اور ہفت اقسام وغیرہ مکمل لکھوائے جائیں۔

قوانین مہموز

قانون یُؤْمِنُ، رَاسٌ، ذِیْبٌ [۱-۱۷]

ہر ہمزہ ساکن مظہر ماقبلش متحرک باشد ہمزہ در دیگر کلمہ سوائے ہمزہ مطلقاً آن ہمزہ ساکن را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند جوازا۔ بشرطیکہ باعث تحریکش موجود نباشد۔

یہ قانون ہے یُؤْمِنُ، رَاسٌ، ذِیْبٌ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ ہمزہ کو موافق حرکت ماقبل کے حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

اس کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہمزہ ساکن ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سَأَلَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ساکن مظہر ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سَأَّلَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ کا ماقبل متحرک ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِقْرَءْ، اُءْمُرْ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ ہمزہ کے ماقبل میں دوسرا ہمزہ متحرک اسی کلمہ میں نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: أَءْمَنَ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ ہمزہ کے متحرک ہونے کا سبب موجود نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَأْؤُسُ، یَأْمُمُ.

پہلی مثال میں تعلیل وتخفیف کے درمیان تعارض ہوا تو تعلیل کو ترجیح دی تو یَئُوْسُ ہو گیا۔ دوسری مثال میں ادغام وتعلیل کے درمیان تعارض ہوا تو ادغام کو ترجیح دی تو یَأُمُّ ہو گیا۔

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: یُؤْمِنُ، رَأْسٌ، ذِئْبٌ سے یُوْمِنُ، رَاسٌ، ذِیْبٌ. اگر ہمزہ ساکن کا ماقبل متحرک غیر ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: یَقُوْلُ اءْذَنْ لِّیْ، هُدَی أْتِنَا. اَلَّذِی أْتُمِنَ سے یَقُوْلُوْ ذَنْ لِّیْ، هُدَا ائْتِنَا. اَلَّذِیْتُمِنَ. اور اگر ہمزہ ساکن کا ماقبل متحرک ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: یَا أَیُّهَا الْقَارِءُ أْتُمِنَ سے اَلْقَارِءُوْتُمِنَ.

قانون اٰمَنَ، اُوْمِنَ، اِيْمَانًا [۲-۷۲]

ہر ہمزہ ساکن مظہر کہ ماقبلش دیگر ہمزۂ متحرک باشد از ان کلمہ آن ساکن را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند وجوبا بشرطیکہ باعث تحریکش موجود نہ باشد واگر ہمزہ اول وصلی باشد در درج کلام می افتد وہمزہ ثانی بصورت اصلی خود عود میکند وجوبا مگر کل، مر وخذ شاذ اند۔

یہ قانون ہے اٰمَنَ، اُوْمِنَ اِيْمَانًا کا۔اس قانون کے دوحکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ ہمزہ کوموافق حرکت ماقبل کے حرف علت سے تبدیل کرناواجب ہے۔

اس کے لیے چھ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہمزہ ساکن ہو۔اگر نہ ہوگا تو قانون کاحکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے:سَأَلَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ساکن مظہر ہو۔اگر نہ ہوگا تو قانون کاحکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے:سَأَّلَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ کے ماقبل میں دوسرا ہمزہ ہو۔اگر نہ ہوگا تو قانون کاحکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: يُؤْمِنُ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ ہمزہ کے ماقبل میں دوسرا ہمزہ متحرک ہو۔اگر نہ ہوگا تو قانون کاحکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: اِقْرَءْ، اُءْمُرْ ("اُءْمُرْ" کا ہمزہ درج کلام میں واقع ہونے کی وجہ سے ساقط ہوجائے گا تو ہمزہ ساکن کا ماقبل بھی ساکن ہوجائے گا)

پانچویں شرط یہ ہے کہ دونوں ہمزے ایک کلمہ میں ہوں۔اگر نہ ہوں گے تو قانون کاحکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: يَقْرَءُ، اُءْمُرْ.

چھٹی شرط یہ ہے کہ ہمزہ کے متحرک ہونے کا سبب موجود نہ ہو۔اگر ہوگا تو قانون کاحکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے:اَءْوُسٌ، اَءْمُمُ سے اَئُوُسٌ، اَءُمُّ.

جہاں یہ شرطیں پائی جائیں اور قانون کاحکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے:اَءْمَنَ، اُءْمِنَ اِءْمَانًا سے اٰمَنَ، اُوْمِنَ، اِيْمَانًا.

دوسرا حکم یہ ہے کہ حرف علت سے تبدیل شدہ ہمزہ کو واپس لاناواجب ہے۔

اس کے لیے آٹھ ناقص شرطیں ہیں، چھ شرطیں سابقہ

اور ساتویں شرط یہ ہے کہ ہمزہ کے ماقبل میں دوسرا ہمزہ وصلی ہو۔اگر نہ ہوگا تو قانون کاحکم جاری نہیں ہوگا،احترازی مثال ہے:اَءْمَنَ.

آٹھویں شرط یہ ہے کہ ہمزہ وصلی درج کلام میں ہو۔اگر نہ ہوگا تو قانون کاحکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے:اِئْتَمَنَ.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہوتو اس کی اتفاقی مثال ہے: وَاُءْمُرْ ہمزہ کو موافق حرکت ماقبل کے حرف علت سے تبدیل کریں گے تو وَاُوْمُرْ ہوجائے گا۔ ہمزہ وصلی درج کلام میں واقع ہونے کی وجہ سے گرجائے گا وَوْمُرْ ہوجائے گا۔ پھر حرف علت سے تبدیل شدہ ہمزہ کو واپس لائیں گے تو وَءْمُرْ ہوجائے گا۔

مگر کُلْ، مُرْ اور خُذْ شاذ ہیں۔

قانون سُوَلٌ، مِيَرٌ، غُلَامُ وَحْمَدَ [۳-۷۳]

ہر ہمزہ مفتوحہ کہ ماقبلش مضموم یا مکسور باشد، ہمزہ در دیگر کلمہ باشد ماسوائے ہمزہ مطلقاً ہمزہ مفتوحہ را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند جوازا۔

یہ قانون ہے سُوَلٌ، مِيَرٌ، غُلَامُ وَحْمَدَ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ ہمزہ کو موافق حرکت ماقبل کے حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہمزہ مفتوح ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يَئِسَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سَأَلَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ کے ماقبل میں دوسرا ہمزہ مضموم یا مکسور اسی کلمہ میں نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اُءَلٌ.

جہاں یہ شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہوتو اس کی اتفاقی مثال ہے: سُئَلٌ، مِئَرٌ سے سُوَلٌ، مِيَرٌ.

اگر ہمزہ کے ماقبل میں دوسرا ہمزہ مضموم یا مکسور دوسرے کلمہ میں ہوتو اس کی اتفاقی مثال ہے: يَجِيئُ اَحْمَدُ سے يَجِيئُ وَحْمَدُ، بِمَجِيئِ اَحْمَدَ سے بِمَجِيئِ يَحْمَدَ، اگر ہمزہ کا ماقبل مضموم دوسرے کلمہ میں ہوتو اس کی مثال ہے: غُلَامُ اَحْمَدَ سے غُلَامُ وَحْمَدَ.

قانون جَاءٍ، اَوَادِمُ [۴-۷۴]

ہر دو ہمزہ متحرک اگر جمع شوند در یک کلمہ یکے از ایشاں مکسور باشد ثانی را بیاء بدل کنند وجوبا سوائے اَئِمَّۃٌ کہ درین جا جائز است واگر ہیچ یکے مکسور نہ باشد ثانی را بواو بدل کنند وجوبا مگر اُءَ کْرِمُ شاذ است۔

یہ قانون ہے جَاءٍ، اَوَادِمُ کا۔ اس قانون کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ ہمزہ ثانی کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے چار ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ دو ہمزے ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سَأَلَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ دونوں ہمزے متحرک ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: أَأْمَنَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ دونوں ہمزے ایک کلمہ میں ہوں۔ اگر دو کلموں میں ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: أَأَنْذَرْتَهُمْ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ دونوں ہمزوں میں سے کوئی ایک مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: أَءَادِمُ، أُئَيْدِمٌ.

جہاں یہ شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: جَاءِءٌ، شَاءِءٌ، ہمزہ ثانی کو یاء سے تبدیل کریں گے تو ہوجائے گا جَائِيٌ، شَائِيٌ. یاء کی حرکت کو حذف کریں گے تو التقائے ساکنین ہوجائے گا دو ساکنوں کے درمیان پہلا ساکن مدہ تھا اس کو حذف کریں گے تو بن جائیں گے جَاءٍ، شَاءٍ سوائے أَئِمَّةٌ کے، اس کو آيِمَّةٌ کر کے پڑھنا بھی جائز ہے جو کہ اصل میں أَئْمِمَةٌ تھا، میم کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے کر میم کو میم میں ادغام کیا تو أَئِمَّةٌ ہوگیا، مگر یہ شاذ ہے۔

دوسرا حکم یہ ہے کہ ہمزہ ثانی کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے چار ناقص شرطیں ہیں، تین سابقہ اور

چوتھی شرط یہ ہے کہ دونوں ہمزوں میں سے کوئی ایک بھی مکسور نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: جَاءِءٌ.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: أَءَادِمُ، أُءَيْدِمُ سے أَوَادِمُ أُوَيْدِمُ کر کے پڑھنا واجب ہے۔ مگر أُءَكْرِمُ شاذ ہے کہ اس میں ہمزہ ثانی کو واؤ سے تبدیل نہیں کیا جاتا۔

قانون يَسَلُ [۵-۷۵]

ہر ہمزہ متحرک کہ ماقبلش ساکن مظہر قابل حرکت باشد سوائے یائے تصغیر و نون انفعال و واؤ و یائے مدہ زائدہ کہ در یک کلمہ حرکت آن ہمزہ ماقبل دادہ جوازاً ہمزہ را حذف کنند و جوباً مگر مرءۃ شاذ است۔

یہ قانون ہے يَسَلُ کا۔ اس قانون کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ ہمزہ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزہ حذف کرنا جائز ہے۔

اس کے لیے آٹھ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہمزہ متحرک ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: يُؤْمِنُ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ کا ماقبل ساکن ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سَأَلَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ وہ ساکن مظہر ہو۔ اگر مدغم ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سَآَّلَ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ ہمزہ کا ماقبل حرف صحیح ساکن قابل حرکت ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سَائَلَ، تَسَائَلَ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ ہمزہ یائے تصغیر کے بعد نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اُفَيْئِسٌ، سُوَيْئِلٌ.

چھٹی شرط یہ ہے کہ ہمزہ نون انفعال کے بعد نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِنْئَطَرَ.

ساتویں شرط یہ ہے کہ ہمزہ واو اور یاء مدہ زائدہ کے بعد نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: خَطِيْئَةٌ، مَقْرُوْئَةٌ.

آٹھویں شرط یہ ہے کہ ہمزہ اَرَىٰ، یُرِیْ کے سارے باب اور رَءٰی، یَرْیٰ کے فعل میں نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اَرْئَىٰ، یُرْئِیُ، رَئٰی، یَرْئٰی.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: یَسْئَلُ سے یَسَلُ، قَدْ اَفْلَحَ سے قَدَفْلَحَ اور لَمْ اَضْرِبْ سے لَمَضْرِبْ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا جائز اور ہمزہ کو حذف کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے بھی آٹھ ناقص شرطیں ہیں، سات شرطیں سابقہ

اور آٹھویں شرط یہ ہے کہ ہمزہ اَرَیٰ، یُرِی کے سارے باب اور رَءَی، یَرَی کے فعل میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَسْئَلُ.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: اَرْءَیُ، یُرْءِیُ، یَرْئَیُ، یُرْئَیُ، ہمزہ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزہ کو حذف کریں گے تو ہو جائے گا اَرَیَ، یُرِیُ، یَرَیُ، یُرَیُ، پھر اری میں یاء متحرک ماقبل مفتوح ہے اس لیے یاء کو الف سے تبدیل کریں گے قَالَ بَاعَ کے قانون سے تو ہو جائے گا اَرَیٰ.

یُرِیُ میں یاء کی حرکت کو حذف کریں گے یَدْعُوْ، یَرْمِیْ کے قانون سے تو ہو جائے گا یُرِیْ اور یَرَیُ، یُرَیُ میں یاء کو الف سے تبدیل کریں گے تو ہو جائے گا یَرَیٰ، یُرَیٰ.

قانون اُفَيِّسٌ، خَطِيَّةٌ، مَقْرُوَّةٌ [۶-۷۶]

ہر ہمزہ کہ واقع شود بعد از یائے تصغیر و واؤ و یائے مدہ زائدہ در یک کلمہ آن ہمزہ را جنس ماقبل کردہ جوازا، ادغام می کنند وجوبا۔

یہ قانون ہے اُفَيِّسٌ، خَطِيَّةٌ، مَقْرُوَّةٌ کا۔ اس قانون کے لیے ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ ہمزہ کو ماقبل کی جنس کرنا جائز اور جنس کو جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے دو کامل شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہمزہ یائے تصغیر کے بعد واقع ہو جیسے: اُفَيْئِسٌ، اُفَيْئِسَةٌ سے اُفَيِّسٌ، اُفَيِّسَةٌ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ واؤ اور یاء تین شرطیہ کے بعد واقع ہو جیسے: خَطِيْئَةٌ، مَقْرُوْئَةٌ سے خَطِيَّةٌ، مَقْرُوَّةٌ.

قانون قِرَائٌ [۷-۷۷]

ہر دو ہمزہ کہ جمع شوند در کلمہ غیر موضوع علی التضعیف اول ساکن ثانی متحرک باشد آن را بیاء بدل کنند وجوبا۔

یہ قانون ہے قِرَائٌ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ ہمزہ ثانی کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اس کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ دو ہمزے ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سَأَلَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ دونوں ہمزے جمع ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اَقْرَءُ.

تیسری شرط یہ ہے کہ دونوں ہمزے ایک کلمہ میں ہوں۔ اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: أَأَنْذَرْتَهُمْ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ دونوں ہمزے موضوع علی التضعیف کلمہ میں نہ ہوں یعنی تفعیل اور تفعل کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سَئَّلَ، تَسَئَّلَ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ دونوں ہمزوں میں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: آءِمَنَ، جَاءِءٌ.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: قِرَءْءٌ، ہمزہ ثانی کو یاء سے تبدیل کریں گے تو قِرَئْيٌ ہو جائے گا، پھر ہمزہ کو موافق حرکت ماقبل کی حرف علت سے تبدیل کریں گے تو قِرَائٌ ہو جائے گا۔

قانون سَاْلَ [۸-۷۸]

ہر ہمزہ متحرکہ منفردہ را کہ ماقبلش نیز متحرک باشد آن بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند جوازاً انزد بعض۔

یہ قانون ہے سَاْلَ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ ہمزہ کو موافق حرکت ماقبل کے حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

اس کے لیے چار ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہمزہ محترک ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَأْمُرُ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ منفرد ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: جَاءٍ.

تیسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ کا ماقبل متحرک ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَسْئَلُ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ ہمزہ کے ماقبل کی حرکت ہمزہ کی حرکت کے موافق ہو۔ اگر نہ ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سُئِلَ.

جہاں یہ شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: سَئَلَ سے سَالَ، یَجْرُءُ سے یَجْرُوُ اور بِئْرٌ سے بِیْرٌ.

قانون سُوِلَ، یَسْتَھْزِیُ [۹-۷۹]

ہر ہمزہ منفرد مکسورہ کہ ماقبلش حرکت مضموم باشد و مضموم بعد از کسرہ بواؤ و یاء بدل کردہ شود جوازاً انزد اخفش۔

یہ قانون ہے سُوِلَ، یَسْتَھْزِیُ کا۔ اس قانون کے دو حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہمزہ منفرد ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: جَاءٍ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سَأَلَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ کا ماقبل مضموم ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: یَئِسَ.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: سُئِلَ سے سُوِلَ.

دوسرا حکم یہ ہے کہ ہمزہ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ اس کے لیے بھی تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہمزہ منفرد ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: جَاءٍ.

دوسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ مضموم ہو۔ اگر نہیں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: سَأَلَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ کا ماقبل مکسور ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: لَؤُمَ.

جہاں یہ شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: یَسْتَهْزِءُ سے یَسْتَهْزِیُ کر کے پڑھنا جائز ہے۔

قانون آلْآنَ، آلْحَسَنَ [۱۰-۸۰]

ہر ہمزہ وصلیہ کہ داخل شود بر آن ہمزہ استفہام بالف بدل کردہ شود وجوبا بمعہ باقی داشتن التقائے ساکنین۔

یہ قانون ہے آلْآنَ، آلْحَسَنَ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ ہمزہ کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے التقائے ساکنین کے ثابت رکھنے کے ساتھ۔

اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ ہمزہ وصلی ہو۔ اگر نہیں ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: آكْرَمَ.

دوسری شرط یہ ہے یہ ہمزہ وصلی مفتوح ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِكْتَسَبَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ ہمزہ وصلی پر ہمزہ استفہام داخل ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: فَالْآنَ.

جہاں یہ شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: أَأَلْآنَ سے آلْآنَ اور أَأَلْحَسَنَ سے آلْحَسَنَ.

قانون تخفیف/ اَوَءِيٌّ [۱۱-۸۱]

ہر کلمہ کہ دران زیادہ از دو ہمزہ جمع شوند تخفیف کردہ میشود، دوم و چہارم را باقی بر حال باشد۔

یہ قانون ہے تخفیف یا اَوَءِيٌّ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ ہمزہ ثانی اور رابع میں تخفیف کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے ایک کامل شرط ہے۔

شرط یہ ہے کہ جہاں دو سے زائد ہمزے ہوں جیسے: أَءْءَءٌ بروزن سَفَرْجَلٌ.

اگر پانچ ہمزے جمع ہوں تو اس کی مثال ہے: آءَءْءَءٌ ہمزہ ثانی کو واؤ سے تبدیل کریں گے جَاءٍ اَوَادِمُ کے قانون سے اور ہمزہ رابع کو یاء سے تبدیل کریں گے قِرَاءٌ کے قانون سے تو اَوَئِيٌّ ہو جائے گا۔

اور اگر چار ہمزے جمع ہوں تو اس کی مثال ہے: آءَءْءٌ ہمزہ ثانی کو واؤ سے اور رابع کو یاء سے تبدیل کریں گے تو اَوَئِيٌّ ہو جائے گا۔

اور جس جگہ تین ہمزے جمع ہوں تو اس کی مثال ہے: آءَءٌ ہمزہ ثانی کو واؤ سے تبدیل کریں گے جَاءٍ، اَوَادِمُ کے قانون سے تو اَوَءٌ ہو جائے گا۔

ابواب مہموز الفاء ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے: اَلْاَزْدُ (تراشنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے: اَلْاَمْرُ (حکم کرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے: اَلْاَمْنُ (امن میں ہونا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے: اَلْاِلَاهَةُ (پوجا کرنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعُلَ يَفْعُلُ جیسے: اَلْاَدَبُ (ادیب ہونا)

ابواب مہموز الفاء ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِیْمَانُ (ایمان لانا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تَفْعِيل جیسے: اَلتَّادِيْبُ (ادب سکھانا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اَلْمُفَاعَلَة جیسے: اَلْمُوَاخَذَةُ (گرفت کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تَفَعُّل جیسے: اَلتَّأَدُّبُ (ادب سیکھنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تَفَاعُل جیسے: اَلتَّامُرُ (باہم مشورہ کرنا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلْاِیْتِمَانُ (امین بنانا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِنْفِعَال جیسے: اَلْاِنْئِطَارُ (مڑنا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِسْتِفْعَال جیسے: اَلْاِسْتِيْجَارُ (اجرت پر لینا)

ابواب مہموز العین ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے: اَلزَّأْرُ (شیر کا دھاڑنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے: اَلسَّأْمُ (اکتانا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعَلَ يَفْعَلُ جیسے: اَلسُّؤَالُ (پوچھنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعِلَ يَفْعِلُ جیسے: اَلْبُؤْسُ (سخت ہونا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَعُلَ يَفْعُلُ جیسے: اَللُّؤْمُ (ذلیل ہونا)

ابواب مہموز العین ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِسْئَامُ (اکتا دینا، تنگ کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب تَفْعِیْل جیسے: اَلتَّسْئِیْلُ (سوال کرانا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اَلْمُفَاعَلَۃ جیسے: اَلْمُسَائَلَۃُ (ایک دوسرے سے سوال کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب تَفَعُّل جیسے: اَلتَّرَؤُّسُ (سردار ہونا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب تَفَاعُل جیسے: اَلتَّسَائُلُ (ایک دوسرے سے سوال کرنا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلْاِلْتِئَامُ (دو چیزوں کا ملنا، جڑنا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِنْفِعَال جیسے: اَلْاِنْطِئَاسُ (واپس ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِسْتِفْعَال جیسے: اَلْاِسْتِرْاٰفُ (مہربان ہونا)

ابواب مہموز اللام ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلْھِنَاءُ (خوشگوار نا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْبَرَاءَۃُ (چھٹکارہ پانا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے: اَلدَّنَاءَۃُ (کم ظرف ہونا، کمینہ ہونا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْقَرْءُ وَالْقِرَاءَۃُ (پڑھنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَعُلَ یَفْعُلُ جیسے: اَلْجُرْءَۃُ وَالْجَرَاءَۃُ (دلیر ہونا)

ابواب مہموز اللام ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِبْرَاءُ (بری کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب تَفْعِیْل جیسے: اَلتَّبْرِئَۃُ (بری کرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اَلْمُفَاعَلَۃ جیسے: اَلْمُفَاجَاۃُ (اچانک آنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب تَفَعُّل جیسے: اَلتَّبَرُّؤُ (بری ہونا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب تَفَاعُل جیسے: اَلتَّوَاطُؤُ (مواقفت کرنا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلْاِجْتِرَاءُ (دلیر ہونا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِنْفِعَال جیسے: اَلْاِنْطِفَاءُ (چراغ کا بجھنا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِسْتِفْعَال جیسے: اَلْاِسْتِبْرَاءُ (بیزاری چاہنا)

❁❁❁

قوانین مضاعف

قانون متجانسین [۱-۸۲]

ہرگاہ دوحرف متجانسین اگر جمع دراول کلمہ ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد باشد ممتنع است ودراول کلمہ ثلاثی مزید فیہ جائز است مطلقاً سوائے مضارع، چراکہ درمضارع وقتے جائز است حاجت بہ ہمزہ وصلی نیفتد۔ [1]

یہ قانون ہے متجانسین کا۔اس سے قبل ایک فائدہ ہے۔

فائدہ: ادغام دو قسم پر ہے: ① متقاربین ② متجانسین۔

متقاربین: اس کو کہتے ہیں کہ حروف کے قریب المخرج ہونے کی وجہ سے ادغام ہو جیسے: **وَعَدْتَ** سے **وَعَدُّ**، **يَخْتَصِمُوْنَ** سے **يَخِصِّمُوْنَ**، **لَنْ يَرْمِيَ** سے **لَنْ يَّرْمِيَ**.

متجانسین: اس کو کہتے ہیں کہ حروف کے ایک جنس ہونے کی وجہ سے ادغام ہو، پھر عام ہے کہ وہ حروف ''حرف صحیح'' ہوں یا ''حرفت علت'' ہوں۔اگر حرف صحیح ہوں تو اس کی مثال **مَدَّ** اصل میں **مَدَدَ** تھا۔اگر متجانسین حرف علت ہوں تو اس کی مثال ہے: **مَدْعُوٌّ** اصل میں **مَدْعُوْوٌ** تھا۔

اس قانون کے تین حکم ہیں۔

پہلا حکم یہ ہے کہ متجانسین کا ادغام کرنا ممتنع ہے۔اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ دو حروف ایک جنس کے جمع ہوں۔اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: **قَلَقَ.**

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ دونوں حروف ایک جنس کے اول کلمہ میں ہوں۔اگر نہ ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: **مَدَدَ.**

تیسری شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد کا ہو۔اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔احترازی مثال ہے: **تَتَنَزَّلُ.**

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: **دَدَنَ، دَدْدَجَ.**

دوسرا حکم یہ ہے کہ متجانسین کا ادغام کرنا جائز ہے۔اس کے لیے بھی تین ناقص شرطیں ہیں۔

---

[1] واضح رہے کہ ارشاد الصرف میں تین مستقل قوانین ہیں جن کی طویل عبارت ہے اور حضرت لنجار رحمۃ اللہ علیہ کے طرز کے مطابق ان تینوں قوانین کو ایک قانون بنا کر تین حکم ذکر کیے گئے ہیں، لہٰذا ان سب کی عبارتیں ارشاد میں ملاحظہ فرمالی جائیں۔ابوالظہیر

دو شرطیں سابقہ اور

تیسری شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد کا نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: دَدَنَ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ شرطیں پائی جائیں گی تو قانون کا حکم جاری ہوگا مطلقاً، پھر عام ہے کہ ہمزہ وصلی کی ضرورت ہو یا نہ ہو۔ اگر ہمزہ وصلی کی ضرورت ہو تو اس کی مثال ہے: تَتَرَّكَ، تَتَارَكَ سے اِتَّرَّكَ، اِتَّارَكَ اور اگر ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو تو اس کی مثال ہے: تَتَرَّكُ سے فَتَّرَّكَ.

اگر مضارع میں ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ ہو تو ادغام کرنا جائز ہے جیسے: تَتَنَزَّلُ، تَتَبَاعَدُ سے فَتَّنَزَّلُ، فَتَّبَاعَدُ اور اگر مضارع میں ہمزہ وصلی کی ضرورت پڑے تو ادغام کرنا جائز نہیں ہے۔ چنانچہ تَتَنَزَّلُ، تَتَبَاعَدُ سے اِتَّنَزَّلُ، اِتَّبَاعَدُ کرکے پڑھنا ناجائز ہے۔

تیسرا حکم یہ ہے کہ متجانسین کا ادغام کرنا واجب ہے اس وقت کہ جب متجانسین کلمہ کے شروع میں نہ ہوں۔

اس کی دو صورتیں ہیں۔

پہلی صورت یہ ہے کہ متجانسین میں سے پہلا ساکن دوسرا متحرک ہو۔ اس کے لیے پانچ ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ متجانسین دو ہمزے ایک کلمہ غیر موضوع علی التضعیف میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قِرَءْءٌ.

(موضوع علی التضعیف سے مراد یہ ہے کہ تشدید اس کی اصل وضع میں داخل ہو اور ادغام اس سے کبھی بھی جدا نہ ہو اور اس طرح کے دو باب ہیں: تَفْعِیل اور تَفَعُّل)

دوسری شرط یہ ہے کہ متجانسین میں سے پہلا ''ھاء وقف'' نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اَغُرَّهْ هِلَالٌ.

تیسری شرط یہ ہے کہ متجانسین میں پہلا مدہ مبدل بابدال جوازی نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: رِیْیَا اصل میں رِئْیَا تھا۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ متجانسین میں پہلا مدہ کلمہ کے آخر میں نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: فِیْ یَوْمٍ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ ادغام باعث التباس نہ ہو یعنی ادغام کی وجہ سے ایک وزن قیاسی دوسرے وزن قیاسی کے ساتھ ملتبس نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قُوْوِلَ، تُقُوْوِلَ ملتبس بہ قُوِّلَ، تُقُوِّلَ. ادغام کرنے کی صورت

میں باب مفاعلہ اور تفاعل، باب تفعیل اور تفعل سے ملتبس ہو جائیں گے۔

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: آءِمَنْنَا سے اٰمَنَّا، فَرَرَ سے فَرَّ، مَدَدَ سے مَدَّ.

اور اگر دو کلموں میں ہوں تو اس کی مثال ہے: اِذْهَبْ بِزَيْدٍ سے اِذْهَبْ بِّزَيْدٍ، اِضْرِبْ بِعَصَاكَ سے اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ (اِضْرِبِّعَصَاكَ)

دوسری صورت یہ ہے کہ متجانسین متحرک ہوں۔ اس کے لیے نو ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ متجانسین میں سے پہلا مدغم فیہ نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: حَبَّبَ.

دوسری شرط یہ ہے کہ متجانسین میں سے کئی ایک الحاق کے لیے زائد نہ کیا گیا ہو۔ اگر کیا گیا ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: جَلْبَبَ، شَمْلَلَ.

تیسری شرط یہ ہے کہ متجانسین میں سے پہلی تاء تائے افتعال نہ ہو۔ اگر ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِقْتَتَلَ.

چوتھی شرط یہ ہے کہ متجانسین میں دو واؤ باب افعلال کے نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اِرْعَوَوَ.

پانچویں شرط یہ ہے کہ متجانسین میں سے کوئی ایک مقتضی اعلال نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قَوِيَ اصل میں قَوِوَ تھا۔

چھٹی شرط یہ ہے کہ متجانسین میں سے دوسرے کی حرکت عارضی نہ ہو۔ اگر ہوگی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: اُرْدُدِ الْقَوْمَ.

ساتویں شرط یہ ہے کہ وہ متجانسین دو کلموں میں نہ ہوں۔ اگر ہوں گے تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَكَّنَنِيْ، سَلَكَكُمْ.

اور اگر متجانسین دو کلموں میں ہوں لیکن ماقبل اس کا متحرک یا لین غیر مدغم ہو تو ادغام جائز ہے جیسے: لَا تَأْمَنَّا، ثَوْبَبَّشِيْرٍ کہ یہ اصل میں لَا تَأْمَنُنَا، ثَوْبُ بَشِيْرٍ تھے۔

آٹھویں شرط یہ ہے کہ متجانسین دو یاء نہ ہوں۔ اگر ہوں گی تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: حَيِيَ، رُمَيِيَانِ.

نویں شرط یہ ہے کہ متجانسین اسم کے ان پانچ اوزان میں سے کسی ایک کے وزن پر نہ ہوں اور وہ پانچ اوزان یہ ہیں: **فَعَلٌ** جیسے سَبَبٌ، **فِعِلٌ** جیسے: رِدِدٌ، **فُعُلٌ** جیسے: سُرُرٌ، **فِعَلٌ** جیسے: عِلَلٌ، **فُعَلٌ** جیسے: دُرَرٌ.

جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: اِوْزَزَةٌ سے اِوَزَّةٌ، یَأْمُمُ سے یَأُمُّ.

قانون دِیْنَارٌ، شِیْرَازٌ [۲-۸۳]

ہراسم کہ بروزن فعال سوائے مصدر باشد حرف مدغمش را بہ یاء بدل کنند و جوبا چوں دینار شیراز کہ دراصل دِنَّارٌ، شِرَّازٌ بودند۔

یہ قانون ہے دِیْنَارٌ، شِیْرَازٌ کا۔ اس قانون کا ایک حکم ہے۔

حکم یہ ہے کہ حرف مدغم کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اس کے لیے تین ناقص شرطیں ہیں۔

پہلی شرط یہ ہے کہ حرف مدغم اسم میں ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: مَدَّ.

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ اسم فِعَّالٌ کے وزن پر ہو۔ اگر نہ ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: قُرَّاءٌ.

تیسری شرط یہ ہے کہ وہ اسم مصدر نہ ہو۔ اگر ہوگا تو قانون کا حکم جاری نہیں ہوگا۔ احترازی مثال ہے: کِذَّابٌ.

اتفاقی مثال: جہاں یہ سب شرطیں پائی جائیں اور قانون کا حکم جاری ہو تو اس کی اتفاقی مثال ہے: دِنَّارٌ، شِرَّازٌ، دِمَّاسٌ، قِرَّاطٌ سے دِیْنَارٌ، شِیْرَازٌ، دِیْمَاسٌ اور قِیْرَاطٌ کر کے پڑھنا واجب ہے۔

ابواب مضاعف ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف از باب فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے: اَلْفَرُّ وَالْفِرَارُ (بھاگنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف از باب فَعِلَ يَفْعَلُ جیسے: اَلْعَضُّ (دانتوں سے پکڑنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف از باب فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے: اَلْمَدُّ وَالْمُدُّ (کھینچنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف از باب فَعُلَ يَفْعُلُ جیسے: اَلْحُبُّ وَالْمَحَبَّةُ (محبوب ہونا)

ابواب مضاعف ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِمْدَادُ (مدد کرنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفْعِيل جیسے: اَلتَّقْلِيْلُ (تھوڑا کرنا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اَلْمُفَاعَلَة جیسے: اَلْمُحَابَّةُ (آپس میں دوستی کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَعُّل جیسے: اَلتَّحَبُّبُ (دوستی رکھنا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَاعُل جیسے: اَلتَّحَابُّ (ایک دوسرے سے دوستی رکھنا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلْاِمْتِدَادُ (لمبا ہونا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِنْفِعَال جیسے: اَلْاِنْسِدَادُ (بند ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِسْتِفْعَال جیسے: اَلْاِسْتِمْدَادُ (مدد طلب کرنا)

ابواب مضاعف رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر رباعی مجرد مضاعف از باب فَعْلَلَة جیسے: اَلزَّلْزَلَةُ وَالزِّلْزَالُ (ہلانا)

باب اول صرف صغیر رباعی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَعْلُل جیسے: اَلتَّسَلْسُلُ (پیوستہ ہونا)

نقشہ حل شدہ صیغہ جات مہموز ومضاعف

موزون	اصل	وزن	شش اقسام	نظیر	دوازدہ اقسام	مشتق منہ	قانون	باب
مَنْ	اِمْأَنْ	اِفْعَلْ	ثلاثی مجرد	سَلْ	امر حاضر معلوم	تَمَنُ	یسل	سال
یَذَرُوْنَ	یَذْئَرُوْنَ	یَفْعَلُوْنَ	ثلاثی مجرد	یَسَلُوْنَ	مضارع معلوم	یَذَرُ	یسل	سال
قُصِّیْہِ	اُقْصُصِیْہِ	اُفْعُلِیْ	ثلاثی مجرد	مُدِّیْ	امر حاضر معلوم	تَقُصِّیْنَ	متجانسین، امر	ن،ک
لَاتَاجَلُوْا	لَاتَأْجَلُوْا	لَاتَفْعَلُوْا	ثلاثی مجرد	لَاتَامَنُوْا	نہی حاضر معلوم	تَاجَلُوْنَ	یومن،نون اعرابی	س،ف
اَنْ یَسْتَفِزَّھُمْ	اَنْ یَسْتَفْزِزَ	اَنْ یَسْتَفْعِلَ	ثلاثی مزید فیہ	یَسْتَمِدُّ	مضارع معلوم	یَسْتَفِزُّ	یرملون، ادغام	استفعال
اَلْاَخِلَّاءُ	اَلْاَخْلِلَاءُ	اَلْاَفْعِلَاءُ	ثلاثی مجرد	اَشْرِفَاءُ	صفت مشبہ	خَلِیْلٌ	متجانسین	کرم یکرم
لَمْرَ	لَمْ اُرَیٰ	لَمْ اُفْعَلْ	ثلاثی مجرد	لَمْ اُرَ	جحد مجہول	اُرَیٰ	لم یدع، یسل	۵عدد
لَامُوْا	لَاَمُوْا	فَعَلُوْا	ثلاثی مجرد	سَالُوْا	ماضی معلوم	لَامُ	سال	ض،ف،ن
قَدَبْھَا	قَدْ اَبْھَیٰ	اَفْعَلَ	ثلاثی مزید فیہ	اَعْلٰی	ماضی معلوم	اِبْھَاءٌ	قال، یسل	افعال
اَدُلُّکُمْ	اَدْلُلُکُمْ	اَفْعَلُ	ثلاثی مجرد	اَمُدُّ	مضارع معلوم	دَلَّ	ادغام	ن،ک
اَقَلَّتْ	اَقْلَلَتْ	اَفْعَلَتْ	ثلاثی مزید فیہ	اَمَدَّتْ	ماضی معلوم	اَقَلَّ	ادغام، ضربت	افعال
یَدُعُّ الْیَتِیْمُ	یَدْعُعُ	یَفْعُلُ	ثلاثی مجرد	یَمُدُّ	مضارع معلوم	دَعَّ	ادغام	ن،ک
فَدُکَّتَا	دُکِکَتَا	فَفُعِلَتَا	ثلاثی مجرد	مُدَّتَا	ماضی مجہول	دُکَّتْ	ادغام	۵عدد
آسَمَانِ	أَأْسَمَانِیْ	اَفْعَلَانِیْ	ثلاثی مزید فیہ	آمَنَا	ماضی معلوم	آسَمَیٰ	آمن اومن	افعال
آسَمَانِ	أَأْسَمَانِ	اَفْعَلَانِ	ثلاثی مجرد	اَضْرَبَانِ	اسم تفضیل	آسَمُ	آمن اومن	۶عدد
اَتِمُّوْا	اَتْمِمُوْا	اَفْعِلُوْا	ثلاثی مزید فیہ	اَمِدُّوْا	امر حاضر معلوم	تُمِدُّوْنَ	امر، ادغام	افعال
ضَرْنَ	اِضْأَرْنَ	اِفْعَلْنَ	ثلاثی مجرد	سَلْنَ	امر حاضر معلوم	تَضْرَنَ۔	امر، ہمزہ وصلی، یسل	ف
لَمْکْذِبْ	لَمْ اَکْذِبْ	لَمْ اَفْعِلْ	ثلاثی مجرد	لَمْ اَضْرِبْ	جحد معلوم	اَکْذِبُ	یسل	ض،ح

واضح رہے کہ اوپر نقشے میں جگہ کی تنگی کی بناء پر چند ضروری خانے دیئے گئے ہیں، ویسے صیغے حل کراتے وقت طلبہ سے تمام خانے مثلاً مادہ، حروف زائدہ، سہ اقسام اور ہفت اقسام وغیرہ مکمل لکھوائے جائیں۔

ابواب مختلطات ومرکبات (کھچڑی)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے: اَلْاَوْبُ (لوٹنا)

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلْاَیْدُ (مضبوط ہونا)

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے: اَلْاَلْوُ (کوتاہی کرنا)

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلْاَدْیُ (ادا کرنا، پہنچانا)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومہموز العین از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلْوَئْدُ (زندہ دفن کرنا)

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی ومہموز العین از باب فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْیَئْسُ (ناامید ہونا)

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلدَّئْوُ (فریفتہ ہونا)

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلرَّأْیُ وَالرُّؤْیَۃُ (دیکھنا)

باب نہم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی ومہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے: اَلْبَوْءُ (لوٹنا)

باب دہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومہموز اللام از باب فَعَلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْوَبْأُ (اشارہ کرنا)

باب یازدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی ومہموز اللام از باب فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلشَّیْءُ، وَالْمَشِیْئَۃُ (چاہنا)

باب دوازدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلْاَوْیُ (جائے پناہ پانا)

باب سیزدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین ولفیف مفروق از باب فَعَلَ یَفْعِلُ جیسے: اَلْوَئْیُ (وعدہ کرنا)

باب چہاردہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ومضاعف از باب فَعَلَ یَفْعُلُ جیسے: اَلْاَبُّ (آمادہ ہونا)

باب پانزدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومضاعف از باب فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْوَدُّ (دوست رکھنا)

باب شانزدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی ومضاعف از باب فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے: اَلْیَمُّ (دریا میں گرنا)

باب ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین وناقص یائی از باب اِفْعَال جیسے: اَلْاِرَائَۃُ (دکھانا)

تمّت

نقشہ حل شدہ صیغہ جات مختلطات (کھچڑی)

موزون	اصل	وزن	شش اقسام	نظیر	دوازدہ اقسام	مشتق منہ	قانون	باب
عِ	اِوْعِ	اِفْعِلْ	ثلاثی مجرد	ءِ	امر حاضر معلوم	تَعِیْ	یعد، امر، لم یدع	ض، ح
یَاوُوْنَ	یَأْوِیُوْنَ	یَفْعِلُوْنَ	ثلاثی مجرد	یَاوُوْنَ	مضارع معلوم	یَاوِیْ	یومن، یقول، قلن ا	ض، ح
اُلُوْا	أَأْلُوْ	اَفْعُلُ	ثلاثی مجرد	اَدْعُوْا	مضارع معلوم	آلی	امن اومن، یدعو	ن، ک
لَاتَابٰی	لَاتَأْبَیُ	لَاتَفْعَلُ	ثلاثی مجرد	لَاتَدْعُوْا	نفی معلوم	تَابٰی	یومن، قال باع	س، ف
مُرُوْهُ	مُرْئِیُوْنَ	مُفْعِلُوْنَ	ثلاثی مزید فیہ	مُعْلُوْنَ	اسم فاعل	مُرٍ	یسل، یقول، قلن	افعال
اُوْبُوْا	اُوْبِیُوْا	اُفْعِلُوْا	ثلاثی مزید فیہ	اُعْلُوْا	ماضی مجہول	اُوْبِیَ	یقول، یوسر، قلن ا	افعال
اُوْبَا	اُوِبَا	فُعِلَا	ثلاثی مجرد	قُوْلَا	ماضی مجہول	اَبَا	یقول بیع	۵ عدد
اُوْبَا	اُؤْبَیُ	اُفْعَلُ	ثلاثی مجرد	اُدْعٰی	مضارع مجہول	اَبُوْا	قال باع، امن اومن	۵ عدد
مَوْدُوْدِیْ	مَوْدُوْدٌ	مَفْعُوْلٌ	ثلاثی مجرد	مَضْرُوْبٌ	اسم فاعل	یُوَدُّ	اضافت	۵ عدد
اُدُّوْا	اُدِدُوْا	فُعِلُوْا	ثلاثی مجرد	مُدُّوْا	ماضی مجہول	اُدَّ	ادغام	۵ عدد
اُدُّوْا	اُدِّیُوْا	فُعِّلُوْا	ثلاثی مزید فیہ	سُمُّوْا	ماضی معلوم	اُدِّیَ	یقول، یوسر	تفعیل
اُدُّوْا	أُأْدُدُوْا	اُفْعُلُوْا	ثلاثی مجرد	مُدُّوْا	امر حاضر معلوم	تَاْدُّوْنَ	امر، ادغام	ن، ک

تمت بعون اللہ تعالیٰ و توفیقه

اسأل اللہ العظیم رب العرش العظیم ان یکفینی کل مهم من حیث شاء و من این شاء، آمین

فقط ابوالظہیر، ہدایت اللہ غفرلہ

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

مدرسہ عثمانیہ للعلوم الدینیۃ بہادرآباد، کراچی

0333-7818622

۱۱/شوال ۱۴۳۳ھ، ۳۰/اگست ۲۰۱۲ء (طبع دوم)